آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

ستمبر ۲۰۱۱

سید انتظار حسین شاہ

Scanned with CamScanner

بیادِ حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

بانیٔ ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

آفتاب روحانیت کا علمبردار — لاہور

جلد نمبر 64 | SEPTEMBER 2011 | شمارہ نمبر 06

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

چیف ایڈیٹر
شہزادہ سید انظار حسین شاہ زنجانی

ایڈیٹر
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مینیجنگ ایڈیٹر
شہزادہ سید محمد علی زنجانی

اعزازی ایڈیٹر
ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلسِ مشاورت
مخدوم سید حسن پیر قادری
محمد سید طاہر سجاد زنجانی
چودھری واجد علی خان
کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ
میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی
ڈاکٹر اجمل نیازی
شجاعت ہاشمی (آرٹسٹ)
نسیم جعفری
افتخار احمد (جیو)
علامہ صمصام الدین
پروفیسر توفیق بٹ
سلیم نقشبندی

مشیر قانونی
علی غضنفر ایڈووکیٹ
یاسر چوہان ایڈووکیٹ

کمپوزنگ
شہزاد شاکر۔ منصور احمد

سرکولیشن مینیجر
منظور علی

معاون
عبدالعزیز

نعت	2
اداریہ	3
عالمی وسیاسی پیش گوئیاں	4
چاند ایک عیدیں تین	5
شرفِ زحل 2011ء پر تبصرہ	6
سفرنامہ شاہ زنجانی	8
29½ سال بعد شرفِ زحل	10
انکشافاتِ جفر	12
ماں اور زحل	14
کہ شاید چشمِ تنگ	24
حقائق شرفِ زحل	32
عکس شرفِ زحل پر اعتراض	35
ہشتم طلسمات شرفِ زحل	36
ثاقب ارسل جفر	43
کمالاتِ جفر (شرفِ زحل)	44
شرفِ زحل (سردار محمد اجمل)	48
رحمکاریہ جفر	61
لوحِ زحل	66
اعمال شرفِ زحل	71
شرفِ زحل (میاں جاوید اقبال)	72
کراماتِ جفر	76
دربار مصطفائی کا روحانی فیض	77
انعام کی نمبر کتاب سے ایک صفحہ	80
مقدر کا سکندر + اگست کے انعام آپ کے نام	81
اندھا قانون + قسمت اپنی اپنی	82
فسٹ کی پرواز... سیکنڈ کا بادشاہ	83
آپ کا ماہ کیسا رہے گا؟	85
سوال وجواب	92
قلمی دوستی	93
اشتہارات	94
فہرست کتب	96

طاہر نیوز ایجنسی
عارف بازار ربوہ سے والا
0334-7193958

قیمت 100 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبر شپ 7500 روپے
لائف ممبر شپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرونِ ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 35872277, 042-35752277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9463758

کراچی آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

آئینہ قسمت میں چھپنے والے مضامین بحق ادارہ محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت شائع کرنا قانوناً جرم ہے۔ کسی بھی ایسے فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سید انظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

Scanned with CamScanner

حمد

زینت خانم زینت

اللہ کی حمد کو تیار ہوئے ہیں
دنیا کے سبھی کام سے بیزار ہوئے ہیں
رزاق ہے، ستار ہے، غفار تو ہی ہے
دنیا کے وسائل تو بے کار ہوئے ہیں
چڑیا ہو کہ طوطا ہو کہ ہو مور پپیہا
مخلوق سبھی حمد کو تیار ہوئے ہیں
رستے جو بھی دشوار کبھی ہم کو ملے ہیں
اللہ تیرے نام سے ہموار ہوئے ہیں
جو لوگ غلامی میں ذلت میں رہے تھے
قرآن کی دولت سے سردار ہوئے ہیں
اللہ کے بندوں کو عزت ہی ملی ہے
دشمن جو ہیں اللہ کے وہ خوار ہوئے ہیں
اللہ کی حمد و ثناء تجھ سے بیاں کیا
زینتؔ یہ سبھی کاوشیں بے کار ہوئے ہیں

نعت

بہادر شاہ ظفر

اے سرورِ دو کون شہنشاہ ذوالکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گرامم
موکب ترا ملائک و مرکب ترا براق
مولد ہے تیرا مکہ و معبد ترا حرم
ہوتا کبھی نہ قالب آدم میں نفع روح
بھرتا اگر خدا نہ محبت کا تیری دم
ٹوٹا جو کفر قوتِ اسلام سے ترے
صد جائے سے شکست ہے زنار موج یم
کرتا تھا تیرے اسم مبارک کو دل پہ نقش
اس واسطے عزیز جہاں ہو گیا ورم
پہنچا نہ آستان مقدس کو تیرے میں
اس غم سے مثل چشمہ ہوئی میری چشم نم
پر خاک آستاں کو تری اپنی چشم میں
کرتا ہوں سرمہ سیل تصور سے دم بدم

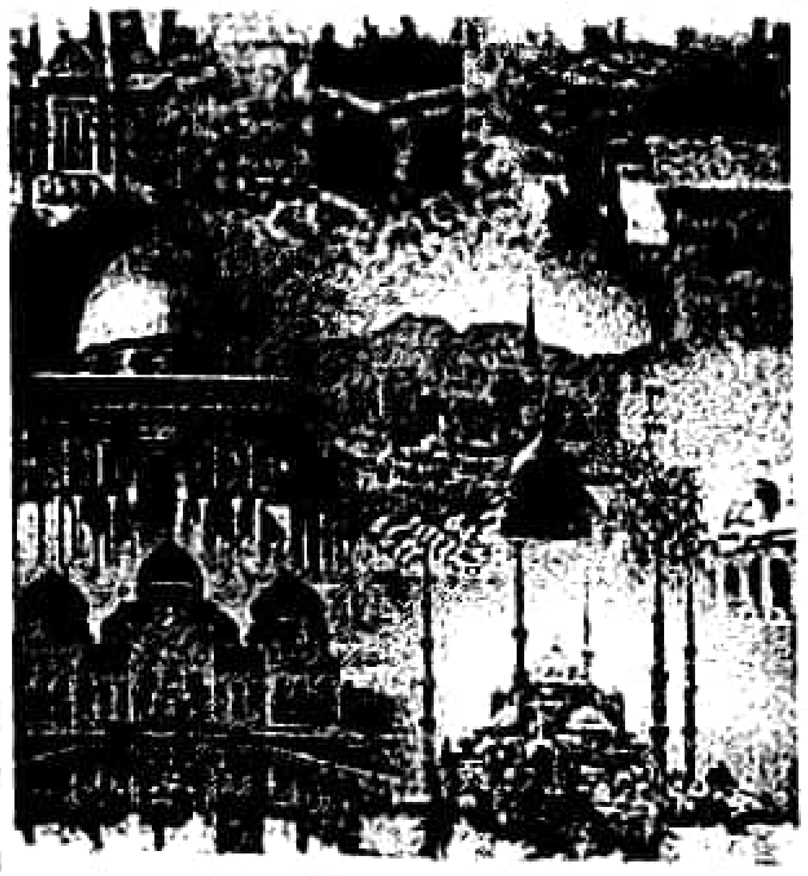

منقبت

عارف تجلی

دل میں تصور ہے اس منظرِ انوار کے ساتھ
شاہؑ کوثر پہ ہیں عباسؑ علمدار کے ساتھ
اب بھی الفت ہے وہی شہہؑ کے علمدار کے ساتھ
کوئی بدلا تو نہیں ظلم کے ادوار کے ساتھ
کام کوئی بھی ادھورا نہیں کرتے ہیں کبھی
یادِ شبیرؑ بھی ہے ذکرِ علمدار کے ساتھ
کیوں نہ ہو دل کی نگاہوں کی زیارت اُن کی
کھینچی تصویر تصور نے بڑے پیار کے ساتھ
ہم گنہگار کہاں! حیدرِ کرار کہاں
کاش محشر میں رہیں مالک و عمار کے ساتھ
جب محبت سے علیؑ! ذکرِ علیؑ کرتا ہوں
پھول جھڑتے ہیں دہن سے مری گفتار کے ساتھ

دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے، اُس کی رسائی لامکاں تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اُس سے پنہاں نہیں۔ (حضرت علی ہجویریؒ)

چاند ایک عیدیں تین آخر کیوں؟

عید کی مبارک

از تحریر: محمد عمیر مغل، لاہور

عیدالفطر 31 اگست 2011ء بروز بدھ بمطابق یکم شوال 1432ھ ہوگی۔ اب رویت ہلال کمیٹی کیا اعلان کرتی ہے؟

پچھلے چند سالوں سے رمضان المبارک، شوال المکرم کی رویت ہلال عوام کے لیے ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، جبکہ موجودہ دور میں علم نجوم و فلکیات میں اس قدر ترقی آچکی ہے کہ ماہر فلکیات گزشتہ کسی بھی صدی کے سیارگان اور شمس و قمر کا صحیح محل وقوع استخراج کر دیتے ہیں تو پھر اتنی ترقی ہونے کے بعد مسئلہ رویت ہلال آسان ہو جانے کی بجائے اور مشکل اختیار کر گیا؟ دو سال قبل جب ماہ شوال 1429ھ کے چاند کا ہوا تو تمام تر تحقیقی جائزوں کے حوالے سے یکم شوال 1429ھ بروز پنجشنبہ 2 اکتوبر 2008ء کو قرار پائی تھی مگر رویت ہلال کمیٹی نے 30 ستمبر کی رات کو اعلان کر دیا کہ یکم شوال (عیدالفطر) بروز بدھ یکم اکتوبر کو ہوگی۔ اس سال کو عیدوں کے حوالے سے بڑی شہرت ملی۔ پہلی عید (پختونخواہ) میں بروز منگل 30 ستمبر کو، دوسری عید بروز بدھ یکم اکتوبر کو (بمطابق رویت ہلال کمیٹی پاکستان)، تیسری عید بروز جمعرات کو ہوئی (حقیقی عید کا دن یہی تھا۔ یہ خیال اُن افراد کا تھا جنہوں نے یکم اکتوبر کو تیسواں روزہ رکھا اور اس کی تراویح بھی وہ منگل کی رات کو پڑھ چکے تھے۔) غور طلب بات یہ کہ پورے ملک میں آغاز رمضان المبارک بروز منگل 2 ستمبر 2008ء کو ہوا اور پختونخواہ میں 28 روزے کر لینے پر ہی منگل 30 ستمبر کو عید ادا کر لی گئی۔ یہ انہوں نے سعودی عرب کی مناسبت سے کی جبکہ سعودی عرب میں 29 روزے ہوئے۔

☆ دوسرا واقعہ جس کا رویتی چاند بڑا اہمیت حاصل کر گیا، وہ ماہ رمضان المبارک 1430ھ کا ہے۔ قران شمس و قمر بروز پنجشنبہ 20 اگست 2009ء کو 15 بجکر 01 منٹ 34 سیکنڈ پر برج اسد کے 27 درجہ 31 دقیقہ 34 ثانیہ پر واقع ہوا، 29 شعبان (21 اگست) کو چاند پاکستان کے کسی بھی علاقے یا گاؤں میں نظر نہیں آیا۔ 22 اگست بمطابق 30 شعبان بروز ہفتہ کی شام رویت ہلال ممکن ہوگئی۔ حالانکہ چاند کی عمر لاہور میں 51 گھنٹے 36 منٹ 47 سیکنڈ اور کراچی میں 51 گھنٹے 58 منٹ 40 سیکنڈ تھی، اور یہ پہلی کا چاند تھا۔ لیکن بعض علاقوں میں یہ غروب آفتاب سے قبل نظر آنے لگا تو حسب معمول لوگ اسے دوسری کا چاند کہنے لگے۔ یہ اس لیے ہوا کہ بعض اوقات ایک رات کا ناقص الاحوال چاند اگلی شب تک انتہائی کامل الاحوال بن جاتا ہے اور غروب آفتاب سے قبل ہی نظر آنے لگتا ہے۔ بلکہ تحقیقی تجزیوں کے مطابق یہی ہلال تھا۔ شاید حضورؐ کی احادیث کا مصداق ہے: آپؐ نے فرمایا من اقترب الساعۃ ان یری الھلال قبلا و یقال ھو للیلتین علامات قیامت سے ہے کہ چاند بے تکلف نظر آئے گا، کہا جائے گا دو (2) رات کا ہے۔ (رواہ فی الاوسط عن انسؓ، کنز العمال بحوالہ طبرانی حدیث ۳۸۴۷۰)، دوسری حدیث میں ہے من اقترب الساعۃ انتفاخ الاھلۃ قرب قیامت کی علامات سے ہے کہ ہلال پھولے ہوئے نکلیں گے، یعنی دیکھنے میں بڑے معلوم ہوں گے۔ (معجم الکبیر طبرانی حدیث ۱۰۴۵۱ المکتبہ الفصیلیہ بیروت جلد ۱۰، ص ۲۴۴)

☆ رویت ہلال کا بہترین وقت (Best Time) یوں معلوم کیا جا سکتا ہے:

کلیہ: فرق غروبین × (4/9) + غروب آفتاب

مثال: 22 اگست 2009ء (غروب آفتاب 18 بجکر 38 منٹ 21 سیکنڈ)، فرق غروبین ایک گھنٹہ ایک منٹ

فرق غروبین (61 منٹ) × 0.44445 + 18 بجکر 38 منٹ 21 سیکنڈ

61 x 0.44445 = 27.11145 منٹ (یعنی 27 منٹ 7 سیکنڈ) + غروب آفتاب (18-38-21)

غروب آفتاب میں 27 منٹ 7 سیکنڈ جمع کیے تو 19 بجکر 5 منٹ 28 سیکنڈ کا وقت آیا، اسی وقت پر رویت ہلال کا بہتر طور پر مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر فرق غروبین منٹوں میں لکھ کر 0.44445 سے ضرب دیں گے تو حاصل شدہ بھی منٹ ہوں گے۔

☆ شوال 1431ھ کے چاند کی ولادت (شمس قمر قران) بروز بدھ 8 ستمبر 2010ء (28 رمضان 1431ھ) کو پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق 20 بجکر 29 منٹ 35 سیکنڈ پر برج سنبلہ کے 15 درجے 52 دقیقہ 48 ثانیہ پر ہوگی۔ اسی شام لاہور میں قمر غروب آفتاب سے 19 منٹ 33 سیکنڈ قبل ہی غروب ہو جائے گا اور کراچی میں 14 منٹ 27 سیکنڈ غروب آفتاب سے قبل ہی غروب ہو جائے گا۔ اگلی شام (9 ستمبر) کو لاہور میں تفاوت غروبین صرف 20 منٹ اور کراچی میں 27 منٹ 25 سیکنڈ ہوگا۔ لہٰذا اس شام کو رویت ہلال ممکن نہیں، بلکہ (10 ستمبر) کی شام کو لاہور میں 59 منٹ اور کراچی میں ایک گھنٹہ 16 منٹ ہوگا۔ 10 ستمبر کی شام کو رویت ہلال کا مشاہدہ بہت اچھی طرح سے کیا جا سکا، (جبکہ غروب آفتاب کے وقت چاند کی عمر لاہور میں 50 گھنٹے 46 منٹ اور کراچی میں 51 گھنٹے 12 منٹ ہوگی۔)

www.astrologyavenue.com ماہنامہ "آئینہ قسمت" کا آن لائن مطالعہ کریں

زنجانی جنتری 2011ء میں شائع شدہ مضمون جس نے شرفِ زحل کیلئے شعوری بیداری پیدا کی

شرفِ زحل 2011ء یا عکسِ شرفِ زحل؟ تبصرہ عامل شاہ زنجانی کے قلم سے

صلاحِ عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

سبع کواکب نظام شمسی میں گردش کرتے ہوئے ستارے اپنے معین کردہ شرفی بروجی درجہ پر شرف پاتے ہیں۔ ستاروں کی نحوست سے مارے لوگ اس سعادت بھرے لمحہ کو قدرت کا عطیہ جان کر لوازمات عملیات کا خیال کرتے ہوئے اس وقت موافق قرآنی آیت یا قرآنی سورہ کا نقش یا پھر متعلقہ طلسم تیار کرنے یا کسی عامل کامل کی خدمات ہدیۃً مستعار لے کر فیض روحانی پاتے ہیں۔ یہ مستند مجرب المجرب فیض روحانیات کا سلسلہ صدیوں سے عاملین کاملین منجمین سے روحانی رواج یافتہ ہے کہ اس میں کوئی کلام یا شبہ نہیں یہ بھی علوم نجوم کے اصول و قواعد اپنی جگہ سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ عاملین کیلئے علم نجوم کا جاننا ضروری ہے یا پھر کسی مستند تقویم یا جنتری یا کسی ماہر ستارہ شناس سے بوقت ضرورت شرفات کواکب کی مشاورت لیں کہ یہ کب متوقع ہونگے۔ سبع کواکب کا سب سے سست الرفتار ستارہ زحل جو اپنے اندر نحوست کی ہزار داستانیں دیو مالائی حقیقت پر مبنی التواء رکاوٹیں اور تاخیر لانے جیسے عام اثرات کا مظہر ہے۔ کسی بھی ستارے کے شرف میں ہونے کیلئے اساتذہ نجوم نے کچھ اصول وضع کیے ہیں۔ وہ چند ایک اہم اصول یہ ہیں:

(1) شرف یافتہ ستارے کو شرف اپنے گھر اپنے دوست یا پھر اپنے ہم عنصر مزاج میں ہونا چاہیے۔ (2) شرف یافتہ ستارے کی نشست بارہ منطقۃ البروج کی جیومیٹریکل 360° ڈگری میں درجہ شرف 28 منازل قمری یا پنجتر بھی اپنے ستارے یا اپنے دوست یا ہم مزاج ستارے کے گھر میں ہونی چاہیے۔ (3) شرف یافتہ ستارے کو بوقت شرف طالع سے بنظر تسدیس یا تثلیث ناظر ہونا ضروری ہے یا اپنے ہی گھر (جیسے عطارد کو برج سنبلہ میں شرف ہے) ستارہ ہو۔ (4) شرف یافتہ ستارے کو چاند گرہن یا سورج گرہن کے درجات سے 15 درجے سے دور ہونا چاہیے، ورنہ شرف ناقص مانا جائے گا۔ (5) شرف یافتہ ستارے کو بادشاہ فلک آفتاب (شمس) سے بھی دور ہونا چاہیے، شرفی ستارہ غروب اور تحت الشعاع آفتاب نہ ہو، سبع کواکب کے غروب درجات:

غروب اور تحت الشعاع آفتاب

جب سیارے یا ستارے مندرجہ ذیل درجات پر پہنچتے ہیں تو اپنی طاقت کھو دیتے ہیں۔ ایسے سیاروں کو نجوم کی اصطلاح میں تحت الشعاع آفتاب کہا جاتا ہے اور جب شمس کے درجات قریب ہوتے ہیں تو ان کو غروب کہا جاتا ہے۔ غروب سیارہ بالکل ضعیف مانا جاتا ہے۔

درجات تحت الشعاع

عطارد جب مستقیم ہو تو 13 درجہ۔	عطارد جب راجع ہو تو 12 درجہ۔
زہرہ جب مستقیم ہو تو 12 درجہ۔	زہرہ جب راجع ہو تو 9 درجہ۔
مریخ جب مستقیم ہو تو 18 درجہ۔	مریخ جب راجع ہو تو 17 درجہ۔
مشتری جب مستقیم ہو تو 15 درجہ۔	مشتری جب راجع ہو تو 11 درجہ۔
زحل جب مستقیم ہو تو 15 درجہ۔	زحل جب راجع ہو تو 15 درجہ۔

تقویم سیارگان کے مطابق زحل 27 ستمبر 2011ء تا 29 اکتوبر 2011ء تک غروب رہیگا اور شرف زحل کے وقت زحل غروب ہوگا بلکہ اسکا دشمن ستارہ شمس بھی انہی درجات پر ہبوط یافتہ ہوگا۔ عرف عام میں 12 اکتوبر تا 20 اکتوبر نیکی اور بدی کے ستاروں کی جنگ عظیم رہے گی۔ دونوں ستارے زحل شمس حالت جنگ میں رہتے ہوئے زخم خوردہ ضرور ہونگے۔ شمس تو ویسے ہی توانائی حیات کا منبع وہ اپنے ہبوطی 18 تا 19 نکل کر 20 درجے میزان پر نارمل ہو جائیگا۔ اگرچہ بعض منجمین کے نزدیک شمس در میزان ہبوط یافتہ پورے 30 درجے میں رہتا ہے۔

اُدھر زحل جب 15 درجے شمس سے دور ہوگا تو زحل میں پھر حیات توانائی آ جائیگی اور شمس اور پھر ہبوط شمس شرف یافتہ زحل سے جنگ میں آئے اسکے زخم بھر جائیں گے۔ ایسے میں ہم بھلا ½29 سال بعد آئے سعادت (شرف زحل) کو کیسے پائیں تو پھر اس کیلئے ہم بلا امتیاز و مذہب و ملت و تعصب ہمیں در اہلبیت رسولؐ کی طرف آنا پڑے گا۔ حدیث رسولؐ اور قرآنی آیت مباہلہ کے نزدیک میرے اہلبیت (پنجتنؑ) ہی ہیں۔

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصود کائنات   فاطمہؑ حسینؑ و حسنؑ مصطفیٰؐ علیؑ

معجزہ شق القمر سے بھی واقف ہیں کہ رسول خداؐ نے انگشت سے چاند کے دو ٹکڑے کر دیے تھے جیسے اہل فارس و ہند اور دنیا نے دیکھا۔ اس طرح کئی مرتبہ باب العلم شیر خدا حضرت علیؑ ابن ابو طالب علیہ السلام نے ستاروں کو خصوصاً شمس کو واپس پلٹایا۔ ایک مرتبہ اپنی قضاء نماز کو واجب کرنے کیلئے (مقام مسجد رد شمس عراق جس میں مجھے سعادت نماز نصیب ہوئی) ایک مرتبہ بحکم رسولؐ خدا ایک سائل کی حاجت پوری کرنے کیلئے حسنین کریمینؑ کو مال دار یہودی کے پاس گروی رکھ کر وقت مقررہ پر غروب آفتاب سے پہلے سے آزاد کرانے کیلئے اپنا وعدہ پورا کرنے کیلئے غروب آفتاب کو طلوع کر دیا۔ جنگ نہروان (غالباً) جنگ پر جاتے ہوئے کہن یا کسی نجوم کے بتانے پر کہ مولا علیؑ ستارے آپکے مخالف ہیں، آپکو شکست ہوگی تو نیزہ پتھر پر مارا جو موم بن گیا اور آسمانی کونسل میں ستاروں کا نقشہ شکست سے فتح میں بدل گیا۔ یہ تاریخ کے فرضی قصہ کہانیاں نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی واقعات ہیں جو میں اپنے جد امجد کے یوں ہی بیان نہیں کر رہا۔ اول تو یہ ہے کہ ستارہ زحل کو 21 درجے پر میزان پر یقیناً شرف ہوگا مگر اسباب آسمانی کونسل قواعد نجوم کے تحت ہم یہ بات ہرگز نہیں کہہ سکیں گے کہ شرف زحل نہیں ہوگا۔ شرف زحل ہوگا مگر یہ ضعیف ہوگا۔ اب ہم شرف زحل کی طاقت کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں نوروز عالم افروز 2011ء شرف شمس کے بعد اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر 2011ء میں گنہگار شاہ زنجانی خود قارئین روحانی آئینہ قسمت کی راہنمائی کروں گا، بس میری آپ سے اتنی گزارش ہے کہ اپنی فہم فراست کو بیدار رکھیں۔ ان ہستیوں (چہاردہ

Scanned with CamScanner

معصومینؑ) سے دوستی کریں جن کے اشارے پر ستارے ناچتے ہیں نہ کہ ان پنڈتوں، نجومیوں، عاملوں سے دوستی رکھیں جو آپ کو ستاروں کی نحوستوں سے اس قدر ڈراتے ہیں کہ بس روح نکل جائے۔ خداوند نے کل کائنات انسان کیلئے مسخر کر دی ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۙ

مگر ہمیں معلوم نہیں کہ ہم ان شرفات سے کیسے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ شرف زحل اب 30 سال بعد دوبارہ ہوگا۔ بھلا 30 سال تک زندہ رہنے کی کوئی سند نہیں کہ کب بلاوا آجائے۔ شرف زحل کو ہم نے الہامی کیفیات سے اس مرتبہ "عکس شرف زحل" کا نام دیا ہے۔ یعنی چاند نہیں تو چاند جیسا ثمرہ ہم کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ زحل کے دوست ستارے زہرہ جس کے گھر برج میزان میں زحل کو شرف ہوتا ہے اور دوسرا دوست ستارہ عطارد ہے۔ 2011ء زحل برج میزان میں شرف یافتہ ہی رہے گا۔ زہرہ عطارد 2011ء میں جب زحل سے قران یا تثلیث بنائیں گے تب "عکس شرف زحل" کے اثرات ان نظرات سیارگان میں پیدا ہو جائیں گے۔ عملیات و تعویذات کب کب اور کیسے بنائے جا سکیں گے۔ ہم ان کی راہنمائی 2011ء میں آئینہ قسمت کے شماروں میں بشرط زندگی کرتے رہیں گے۔ شعبہ قدیم عملیات میں طلسمات کا باب صدیوں سے اپنے اندر اثرات و ثمرات پنہاں رکھتا ہے۔ پاکستان میں ملنے والا تکونی ٹیٹرا پیک دودھ اور اہرام مصر اسکی سادہ سی مثال ہیں۔ طلسمات عکس شرف زحل جو 2011ء میں بنائے جا سکیں گے۔ ان طلسمات کی مختصر اہمیت حسب ذیل ہے تسریحات کیلئے ہر ماہ آئینہ قسمت کا مطالعہ کریں۔

طلسم نمبر 1 (زحل کا پہلا طلسم) اس کی افادیت ہے کہ اس طلسم کو پاس رکھنے سے حاسدین و دشمنوں کے دلوں پر آپ کی دہشت رہے گی اور دشمن آپ کے سامنے گھٹنے ٹیک دینگے۔

طلسم نمبر 2 (زحل کا دوسرا طلسم) اس طلسم کی خاص اہمیت و افادیت یہ ہے کہ اس کے پاس ہونے سے مصیبتوں سے بچاؤ اور کھوئے ہوئے اعتماد کو بحال کرنے میں مدد ملے گی۔

طلسم نمبر 3 (زحل کا تیسرا طلسم) یہ طلسم خاص وقت میں بنا کر اپنے پاس رکھنے سے بالخصوص رات کے وقت زحل کے بداثرات سے محفوظ رہ سکیں گے۔

طلسم نمبر 4 (زحل کا چوتھا طلسم) یہ طلسم اصولی طور پر اُن اقدامات و حادثات سے بچاتا ہے جو تباہی، بربادی و موت لائیں۔ اگر اس طلسم کو کمال ہنر مندی سے بنایا جائے تو یہ اطلاعات و نشریات سے منسلک افراد کے لیے خاص فائدہ مند ہے۔

طلسم نمبر 5 (زحل کا پانچواں طلسم) یہ طلسم بھی زحل کے بداثرات سے رات کے وقت محفوظ رکھتا ہے اور مالی امور میں خرابی کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

طلسم نمبر 6 (زحل کا چھٹا طلسم) اس طلسم کے اردگرد ہر نام کو علامتی طور پر بنایا گیا ہے۔ یہ طلسم امت کے ہر اس شخص کے لیے فائدہ مند ہے جو شیطان کے بہکاوے میں آکر برباد ہوا ہو۔

طلسم نمبر 7 (زحل کا ساتواں اور آخری طلسم) یہ طلسم قدرتی آفات و بلیات اور بالخصوص زلزلوں کی شدت سے محفوظ رہنے کے لیے کارآمد ہے۔

سبع نمونہ طلسمات زحل

تمام طلسمات نقاب علیؑ پہننے سے مؤثر ہو جائیں گے

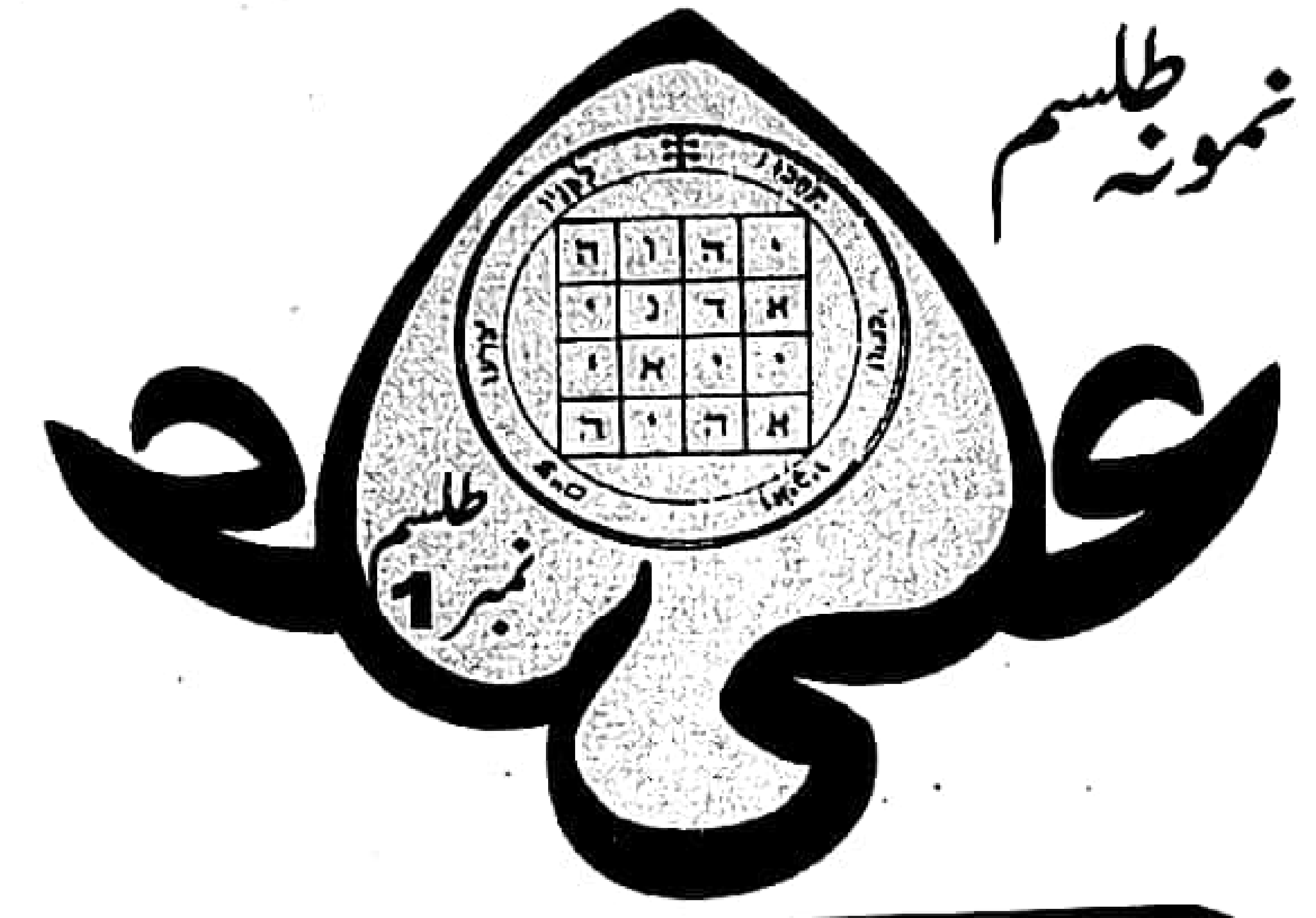

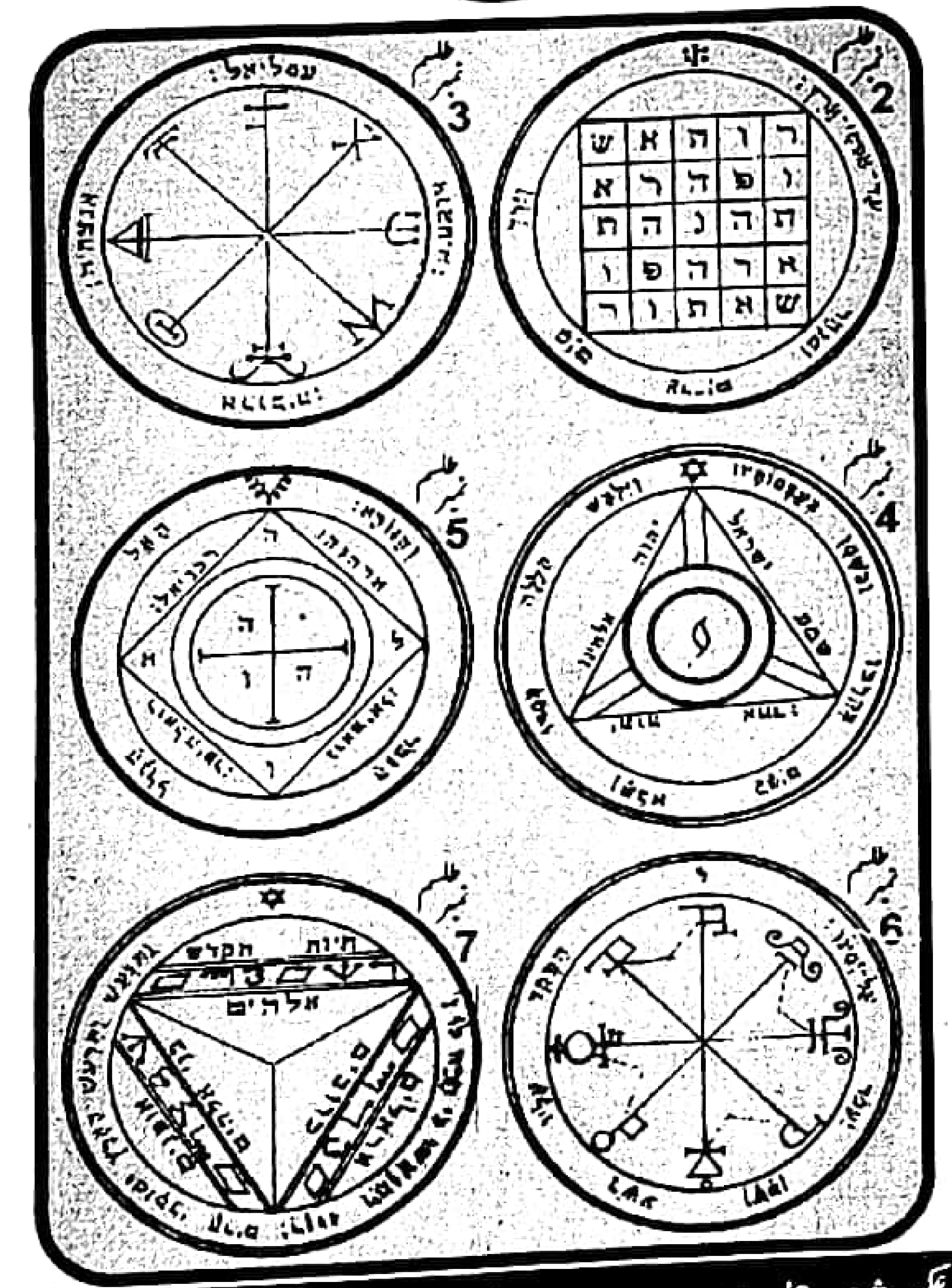

30 سال بعد آمدہ عکس شرفِ زحل مفت

آپ عکس شرفِ زحل کا طلسم بمعہ نقش مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ عکس شرفِ زحل 2011ء مفت طلب کرنیوالے بہن بھائی جوابی لفافہ بھیج کر رجسٹریشن معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ (رابطہ: **الحاج شہزادہ حافظ سیّد محسن علی زنجانی**، کاشانۂ زنجانی، D-125 گلبرگ 2، لاہور) اور پھر وقت مقررہ پر مفت عکس شرفِ زحل طلب کریں۔ جوابی لفافہ نہ آنے پر معذرتِ جواب۔ (ادارہ)

Scanned with CamScanner

سفرِ حجازِ مقدس / سفرِ امریکہ

از قلم: شاہ زنجانی

زندگی یوں تو سفر اور سفر وسیلۂ ظفر۔ آپ کا بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ آپ اپنی مستعار زندگی کے سبھی سفر پلاننگ سے کریں۔ سفر اور زندگی، زندگی اور سفر غالباً ایک ہی بات کے دو الگ الگ نام بن جاتے ہیں۔ لاہور سے کراچی پھر لاہور اور پھر راولپنڈی/ اسلام آباد ہر ماہ کا سفر میرا برسوں کا معمول ہے اور یہ سفر مجھے وراثت سے ملے ہیں۔ اندرونِ ملک مصروفیات اور منجم شہزادگان کی طالب علمی کے سبب بیرونِ ملک پہلے مختصر سے سفر رہے۔ 1997ء میں تمام زیارت مقدسہ چہاردہ معصومینؑ نصیب ہوئی۔ یہ سبھی سفر اہل خانہ بچوں کے ہمراہ تھے۔ جن میں ایران، عراق، اُردن اور شام کے سفر شامل تھے۔ 1999ء میں اہلیہ کے ہمراہ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ 8 جولائی اہلیہ کے ہمراہ سعودی ایئر لائن سے لاہور سے واشنگٹن ڈی سی براستہ ریاض سفر کا آغاز ہوا۔ یہ میرا تیسرا سفر امریکہ تھا۔ امریکہ کا سفر پاکستان سے یوں ہے کہ جیسے آپ دنیا کے آخری کونے پر جا رہے ہوں۔ ایک مرتبہ P.I.A سے نیویارک سے لاہور مسلسل نان سٹاپ فلائٹ 14 گھنٹے کا سفر کر چکا ہوں۔ مگر پاکستان سے امریکہ کی کسی بھی ایئر لائن کی مسلسل نان سٹاپ فلائٹس نہیں ہیں۔ آپ جس بھی ایئر لائن خواہ پی۔ آئی۔ اے سے ہی امریکہ کیوں نہ جائیں۔ راستہ میں ایک سٹاپ سیکیورٹی کلیئرنس کے لیے کیا جاتا ہے اور جیسے ہی دنیا کا کوئی بھی شہری امریکہ کے لیے کسی بھی ایئر لائن کی ٹکٹ خریدتا ہے۔ اس کا تمام ڈیٹا امریکہ سیکیورٹی آفس آٹومیٹک چلا جاتا ہے اور پھر سفر سے پہلے امریکہ کی سیکیورٹی O.K کرتی ہے۔ تبھی آپ امریکہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔ امریکہ کا سفر اتنا طویل ہے کہ مجھے بعض اوقات امریکیوں پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ اتنا طویل سفر کر کے دوسرے ملکوں خصوصاً مسلم ممالک پر مسلسل جنگ مسلط کیے ہوئے ہیں۔ ویت نام سے تیس سالہ جنگ اور شکست کے بعد امریکہ کو سبق سیکھنا چاہیے تھا کہ کوئی بھی جنگ امریکہ کی خوشحالی کے مفاد میں نہیں ہے۔ جنگوں پر اُٹھنے والے اخراجات امریکہ کو عنقریب دیوالیہ کرنے والے ہیں۔ خود امریکہ میں امریکی عوام ان جنگوں کے حق میں نہیں۔ امریکی عوام اندرونِ ملک بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال سے خود پریشان ہیں۔ امریکی کاروباری حضرات خصوصاً ملازم پیشہ افراد بھی اپنی ملازمتوں کے بارے میں غیر یقینی صورت حال میں مبتلا ہیں اور اندرونِ ملک روزمرہ کی اشیاء بھی گذشتہ دو تین سال میں مہنگی ہو چکی ہیں۔

سعودی عربیہ ایئر لائن سے اس مرتبہ سفر کا خصوصی مقصد واپسی پر عمرہ کی سعادت حاصل کرنا اور روضۂ رسولؐ اپنے جدِ امجد کے در پر حاضر ہو کر سلام پیش کرنا تھا۔ دراصل یہ روحانی فرمائش میرے برادر نسبتی اور سسٹر ان لاء کی ورجینیا میں مقیم بمعہ اپنے بچوں کے تھی کہ اس مرتبہ آپ جب امریکہ آئیں تو ہم سب بھی آپ کے ساتھ بچوں کی چھٹیوں کے موقع پر پورا مہینہ جولائی پاکستان آ کر رہیں گے اور راستہ میں سبھی عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔ اس مقصد کے لیے سب سے بہتر ایئر لائن سعودی عربیہ کا ہی انتخاب کیا گیا۔ چونکہ 4/5 ماہ قبل بکنگ کرائی گئی جو بہ آسانی کنفرم ٹکٹ ہو گئی۔ 8 جولائی ہی کی شب مقامی وقت کے مطابق ہم 11 بجے شب لاہور سے ریاض ایئر پورٹ پہنچ چکے تھے۔ یہ میرا پہلا سفر ریاض ایئر پورٹ کا تھا۔ مسجد کی محرابوں کی طرز پر بنایا گیا خوبصورت ایئر پورٹ بے شک کسی اسلامی مملکت کے دارالخلافہ کے بہترین ایئر پورٹ کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ دو دن قبل مجھے ریاض سے محترم عبدالقادر صاحب کا فون آیا جو یہاں کے سرکاری ملٹری ہسپتال ایڈمن پوزیشن سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ امریکہ جاتے ہوئے 8 گھنٹے آپ کے شہر میں ٹرانزٹ قیام ہوگا۔ تو ان کی مسرت کی انتہا نہ رہی۔ کہنے لگے میں آپ سے ملنے ضرور آؤں گا۔ میں نے تعجب سے کہا کہ بھلا آپ ٹرانزٹ لاؤنج میں

شرفِ زحل

زحل کا مصوری خاکہ

ماں اور زحل

چاند کا مصوری خاکہ

سب کیلئے وقتِ تحفظ نحوست زحل (ساڑھ ستی) آگیا

یہ مضمون سفر امریکہ اور حجازِ مقدس کے دوران تخلیق پایا۔ از قلم شاہ زنجانی

بحکم الٰہی علم نجوم اربع عناصر کی صفات رکھنے والا نہایت ہی پیارا لطیف آگاہی دینے والا علم ہے۔ اہل ہنداسے ویدا ساگر یعنی تمام علوم کی ماں قرار دیتے ہیں۔ ماں ہی ہر بچہ کی ابتدائی درسگاہ ہے۔ نحس اکبر ستارہ زحل جس سے ایک دنیا ڈرتی ہے۔ روزمرہ مشاہدہ ہے، منجمین، عاملین، کاملین نظر بد، جادو ٹونہ کے ساتھ عموماً ستارہ زحل کی نحوست کا اپائے (روحانی تدارک) کر کے اپنے سائلین اور اپنے پیاروں کو زحل کی سختی خصوصاً ساڑھ ستی سے محفوظ رکھنے کے لیے کوئی نہ کوئی عمل اپنے بہترین علم کی روشنی میں کر رہے ہوتے ہیں۔ نظر بد کا کوئی مناسب وموافق صدقہ دیں تو وہ دور ہو جاتی ہے۔ جادو ٹونہ کا بھی معین وقت ہونے پر کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی کی دعاؤں سے یا پھر چاروں قل کا ورد کرنے سے کچھ دنوں بعد جادو بھی دور ہو جاتا ہے یا پھر حاسدین کی جانب سے ایک دو تین سالوں میں اپنی معین مدت کے بعد کیے گئے جادو کی نحوست سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ مگر ستارہ زحل کی نحوست کو کیا کہیے جو ستم گری کی بارش بن کر برسنے لگتی ہے اور کسی بھی فرد کو معاف نہیں کرتی۔ طالع سے پیچھے ڈھائی سال طالع میں ڈھائی سال اور طالع سے آگے ڈھائی سال ملا کر کل 7½ سال (ساڑھ ستی) نحوست زحل کی آگاہی نہ ہونے سے انسان کو عرش سے فرش پر لے آتی ہے۔ اس کی پاکستان میں مثال جناب نواز شریف، آصف زرداری، بے نظیر صاحبہ، صدر جنرل پرویز مشرف کے علاوہ اے کیو خان کی آپ کے سامنے ہے۔ جتنی بڑی شخصیت عزت اتنی ہی بڑی تنزلی ستارہ زحل کی نحوست ایام ساڑھ ستی دیتے ہیں۔ طلبہ نجوم ان شخصیات کے زائچہ بنا کر بہ آسانی اس بات کو سمجھ سکتے ہیں۔

29½ سال بعد ستارہ زحل کا اپنے شرفی مقام پر آنا اور عین اس وقت شمس کے قریب آ جانے سے زحل کے غروب تحت الشعاع ہونے کا کیسے استقبال کیا جائے؟ یہی نقطہ سوچتے ہوئے 8 جولائی میں اپنے طے شدہ پروگرام کے مطابق براستہ ریاض (سعودی عرب) واشنگٹن ڈی سی (امریکہ) روانہ ہو گیا **خاندان زنجانیہ** جو کہ ایک روحانی خانوادہ ہے۔ اسے کبھی کبھی قارئین آئینہ قسمت کے لیے الہامی اشارے بھی مل جاتے ہیں اور سفر حجاز مقدس اور سفر امریکہ میں میرے ساتھ بھی ہوا۔ یقیناً سبھی قارئین کا مشاہدہ ہوگا کہ سفر میں شعور وادراک کی گرہیں کھلنے لگتی ہیں۔ سفر سنت نبویؐ ہے جو بحکم الٰہی رسول خداؐ نے مکہ سے مدینہ منورہ فرمایا۔

کائنات محو گردش ہے۔ نجانے اب تک ہم سے قبل کتنے شرف زحل گزر چکے ہوں گے اور اب کا شرف زحل ہمیں کیا ثمرات دے گا اور ہم اس سے کیسے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ لاہور سے واشنگٹن کی پرواز 26 گھنٹہ کی تھی اور میرے پاس غور وفکر کے لیے خاصہ وقت تھا۔ جو عموماً روزمرہ گوناگوں معروفیات میں نہیں ملتا۔ مولائے کائنات باب العلمؑ کا فرمان ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا ایک عالم اصغر ہے۔ پہلے زمانے میں لوگ اثبات وجود خدا کے لیے معجزہ طلب کرتے تھے۔ ان کو سمجھ ہی نہیں آتا تھا کہ جس وجود کو ہمارے حواس محسوس نہ کر سکیں۔ اس کا اقرار کیسے کریں۔ بہرحال یہ ایام جاہلیت کی باتیں تھیں۔ آج سائنس کے مختلف شعبے ہر روز وجود خدا کے ایسے دستاویزی ثبوت پیش کر رہے ہیں کہ انہیں نظر انداز

Scanned with CamScanner

کرنا اور جھٹلانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ طرزِ وراثت سے ہماری طرزِ ظاہری کا ظہور جنم لیتا ہے۔ یہی فکر ہمارے شرف زحل کا محور بنا۔ لکیر کے فقیر منجمین، عاملین، کاملین کو فرصت ہی نہیں کہ وہ بدلتے زمانہ کے ساتھ کم از کم نماز کسری طرز پر سفر کے احکام الٰہی کی طرح گردش کواکب پر ہی غور کرلیں۔

ماں کی دعا جنت کی ہوا — باپ کی دعا کامیابی کی فتاح

سفر میں زمان ومکاں میں یقیناً فرق آ جاتا ہے اور غالباً ایسے ادراک سبھی دوستوں نے کھلتے ہوئے محسوس کیے ہوں گے۔ جنہوں نے کبھی مطالعاتی سیاحتی یا پھر تفریحی سفر کیا ہو۔ ستارہ زحل میرے نزدیک ایک معلم ستارہ ہے جو آداب طرزِ معاشرتی زندگی سکھاتا ہے۔ اور میں نے بھی زحل کو ایک معلم جانتے ہوئے عزیمت سیارگان پڑھی۔ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النُّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلْ وَالزُّہْرَہ وَالْعَطَارَدَ وَالْمَرِیْخْ وَالرَّاس وَالذَّنَب بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَالَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥ یہ دعا پڑھ کر اپنی مواصلاتی فکر کو کھلا چھوڑ دیا۔ نتیجتاً کسی شاعر کی غزل کی طرح روحانی کیفیات کا نزول وقفہ وقفہ سے ہونے لگا اور یہ سلسلہ 3 اگست تک جاری رہا۔ جب تک حاضری روضۂ رسولؐ اور عمرہ کی ادائیگی مکمل ہو کر واپس پاکستان کاشانۂ زنجانی گلبرگ لاہور نہ پہنچ گیا۔

ہر علم دوست لوگ اپنے اپنے ماحول معاشرے میں ریسرچ ورک کرتے رہتے ہیں۔ اگر نہ کرتے تو ٹیلی فون کی جگہ موبائل فون نہ آتا اور موبائل سے بڑھ کر انٹرنیٹ کی دنیا ہمارے آگے نہ کھلتی۔ لوگ آج بھی اونٹوں پر بیٹھ کر حج و عمرہ کرنے جا رہے ہوتے اور جن غیر مسلموں نے ہوائی جہاز بنا کر ہمارے لیے حج وعمرہ کا سفر آسان بنا دیا۔ ہم ان کے ممنون ہونے کی بجائے انہیں گالیاں دینے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ آج بھی کوئی ہوائی سفر کے لیے ہوائی جہاز پاکستان یا پھر کسی بھی اسلامی ملک میں نہیں بنتا۔ اگرچہ بین المذاہب کا احترام آج کی سپر پاور بھی نہیں کر رہی۔ امریکہ جو مستقبل میں دیوالیہ ہونے جا رہا ہے۔ اس کا جنگی جنون مسلم ممالک کے لیے خطرہ بن گیا۔ یہ اپنے جنگی اخراجات کا صرف 5% بھی امن اور محبت کے لیے خرچ کرتا تو دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی تھی۔ کوئی بھی مذہب دوسرے سے بیر رکھنا نہیں سکھاتا۔

فطرتی زائچہ میں باپ کا دسواں گھر برج جدی اور اس سے منسوب ستارہ زحل ہے۔ باپ کا خانہ مال یعنی برج جدی سے دوسرا برج دلو ہے۔ اس کا بھی حسن اتفاق سے ستارہ زحل ہے۔ آج زحل اور شرف زحل ہی ہماری سوچ کا محور ہے۔ آج کل میڈیکل سائنس میں ڈی این اے (ٹیسٹ) کا شہرہ ہے۔ میڈیکل سائنس نے اسے ایک زندہ معجزہ قرار دیا ہے۔ مولاؑ کی بات اب شائد ہم سمجھ سکیں کہ ہمارے اندر ایک عالم اکبر کیسے چھپا ہوا ہے۔ ستارہ زحل نحس اکبر ستارہ ہے۔ تبھی تو آج ہم سب اس ستارے کی ڈھایہ 2½ سال یا ساڑھ ستی 7½ سالہ نحوست سے تحفظ کے لیے سرگرداں ہیں اور اس ستارے کی نحوست سے پناہ چاہتے ہیں۔ دنیا کی اس وقت پانچ ارب کے قریب آبادی ہے۔ خیال آیا کہ کیا یہ سبھی لوگ نحوست زحل کی ساڑھ ستی سے اپنے اپنے وقت پر شکار ہوں گے۔ علم نجوم سے جواب ملا بے شک پھر خیال آیا کہ خدا نے ہدایت کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھی تو بھیجے ہیں۔ کیا وہ بھی علم نجوم کے اس قانون کے تحت اپنے اپنے دور میں ساڑھ ستی کا شکار ہوئے ہوں گے یا انہوں نے ستاروں کو ہی مسخر کر لیا تھا۔ انہی خیالات کے تانے بانے بُنتے ہوئے سعودی عربیہ آ گیا۔ یہاں ٹرانزٹ قیام بھی آٹھ گھنٹے تھا۔ تو مجھے حیرت ہوئی کہ واہ رے ستارہ زحل تم سے تو نمبر بھی 8 ہی منسوب ہے۔ 8

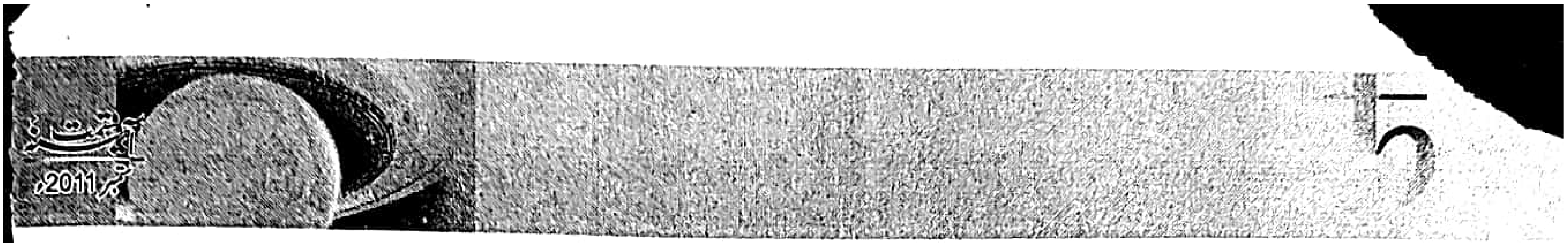

تاریخ کا سفر اور پھر 8 گھنٹے عارضی قیام ریاض (حجازِ مقدس) میرا شوق جنون ادراک کچھ اور ہی کھل گیا۔ ایک طرف جسمانی تھکاوٹ محسوس کرنے لگا تو دوسری طرف ذہن کا روحانی سفر کچھ اور بہتر ہو گیا۔ مجھے فوراً خیال آیا کہ آج کل پاکستانی کیبل چینلز پر فلم ''پیام'' جس کا نمبر بھی 8 بنتا ہے، دکھائی جا رہی ہے اور یہ فلم انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے۔ دنیا اور پاکستانی عوام میں شوق سے دیکھی جا رہی ہے۔ ''سورۃ یوسف'' حضرت یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی سوانح عمری پر مشتمل فلم ہے۔ بادشاہ عزیزِ مصر نے جو خواب دیکھا کہ دریائے نیل کا پانی خشک ہو جاتا ہے اور اس سے سات مریل گائے نکل کر موٹی تازی گائے کو کھا جاتی ہیں۔ بادشاہ تعبیر خواب کے لیے سخت اضطراب میں مبتلا تھا کہ زندان سے حضرت یوسفؑ جنہیں خداوند نے تعبیر خواب کا علم عطا کیا تھا، بادشاہ کو سات سال خوشحالی اور سات سال قحط سالی تعبیر خواب کے بتائے۔ عزیزِ مصر اپنی قوم کا خیر خواہ حکمران تھا۔ تعبیر جان کر اپنی مصری قوم کے لیے فکر مند ہو گیا۔ کاش آج کے حکمران بھی اپنی اپنی قوموں کے لیے خیر خواہ ہو جائیں۔ یہی سات یا ساڑھے سات سال ہمارے نزدیک ستارہ زحل کی نحوست ساڑھ ستی کے ہو سکتے ہیں قصص القرآن سے معلوم ہوا کہ ساڑھ ستی انفرادی نہیں بلکہ ملکوں کی بھی لگ سکتی ہے۔ (لیڈر) بادشاہ، حاکم وقت دانشمندی سے کام لیں تو اپنی پوری قوم کو مشکلات سے نکال سکتے ہیں۔ پانی کے ڈیم اور غلہ کے گودام بنانا سنت حضرت یوسفؑ ہے۔ جو حکمران احکام الٰہی پر عمل کرتے ہیں وہ اپنی قوم کو بھی مشکلات، قحط سالی سے بچا لیتے ہیں۔ ورنہ ایسی قومیں (پاکستانی) کالا باغ ڈیم نہ بننے کے سبب سوات سے حیدر آباد سجاول تک پانی میں ڈوب جاتی ہیں اور عالمی عدالت میں بھارت سے پانی چوری کا مقدمہ بھی ہار جاتی ہیں اور چور ملک بھارت اس لیے مقدمہ جیت جاتا ہے کہ ہم اپنا نارمل دریاؤں کا پانی تک محفوظ نہیں کر سکتے تو بھلا سیلاب میں پانی کی کیا ذخیرہ اندوزی کریں گے۔ کالا باغ ڈیم کی مخالفت کرنے والے لیڈروں سے گزارش ہے کہ وہ حضرت یوسفؑ کی سنت پر عمل کریں اور قوم کو لوڈ شیڈنگ کی مصیبت سے نجات دلائیں۔ آج بھی جو لیڈر اور قوم حضرت یوسفؑ کی سنت پر عمل کرے گی، وہ ستارہ زحل کی نحوست ساڑھ ستی سے نجات پا سکتی ہے۔ آپ نے غور کیا زحل کیسے ڈبوتا ہے اور پھر کیسے بچنے کی راہیں بھی نکالتا ہے مگر صرف غور کرنے والوں کے لیے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ہم نے آسمان پر جو چاند، سورج، ستارے بنائے ہیں یہ کوئی کھیل تماشا کے لیے نہیں ہیں۔ بلکہ عقل مند لوگوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

اے کلیم اللہ! اب تم کوہِ طور پر سنبھل کے آنا، کیونکہ اب تمہارے پیچھے ماں کی دعائیں نہیں رہیں

سعودی ائیر پرواز کا اگلا سفر ریاض سے واشنگٹن ڈی سی کا 13 گھنٹہ کا تھا۔ اس کا مفرد نمبر 4 جو 8 کا نصف ستارہ یورانس اور برج دلو کے ذیلی ستارہ کا منسوبہ نمبر بھی ہے۔ اس دوران تھکاوٹ غلبہ نیند نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا۔ تھکاوٹ عارضی ہو یا مستقل، سبھی ستارہ زحل کے کرشمے ہیں۔ طویل سفر میں جسم پر تھکاوٹ غالب آ گئی۔ مگر کچھ نیند کے بعد ذہن پھر تازہ دم تھا اور پھر دورانِ پرواز اور میرا سوچ کا محور پھر زحل ہی تھا۔ مجھے کبھی کبھی خیال آیا کہ یہ زہرہ ہے کہ زحل جو مجھے بار بار اپنی طرف متوجہ کیے ہوئے ہے اور یہ زحل ہی تھا۔ سعودیہ سے اُڑان پر مجھے شدت سے خیال آیا کہ مجھے واپسی پر بیت اللہ حاضری دینی ہے۔ جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کعبہ حجازِ مقدس سعودی میں ہے یہ چل کر پاکستان یا کسی اور ملک نہیں آ سکتا ہے۔ سب عرب و عجم کو حاضری کے لیے وہیں جانا پڑتا ہے۔ کعبہ کے علاوہ ہر شے کا مالک خدا ہی ہے۔

سورہ یٰسین کی آیت ہے۔

هَلْ جَزَاءُ الاحسان۔

''احسان کا بدلہ صرف احسان ہی ہے۔''

دنیا میں ہم سب پر بہت احسان کرنے والی اللہ کی ذات جو 70 ماؤں

سے زیادہ محبت کرتی ہے۔ ہم نے یہ بات سن ضرور رکھی ہے مگر اس بات کو شائد دل سے لاشعوری طور سے تسلیم نہیں کرتے مگر بات سچ ہے۔ ہاں البتہ ماں کی محبت کو ہم سب دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ کیونکہ ہر کسی کو اس کی ماں نے پالا ہے اور ماں کی محبّت کا لطیف احساس ماں کے نام لینے سے ہر کوئی محسوس کر سکتا ہے۔ ایک اور لطیف نقطہ ذہن میں اُبھرا۔ حضرت آدم علیہ السلام ہم سب کے باپ ہیں۔ زحل ذہن پر چھایا ہوا ہے۔ آدم اور زحل کے ابجد قمری بھی برابر ہیں۔ ماں کی دعا اگر جنت کی ہوا ہے تو باپ کی دعا بھی کامیابی کی فتاح ہے۔

ماں کا عالمی دن (مدرڈے) کچھ عرصہ قبل منایا گیا تو اس موقع پر چندر ماں moon کی میٹھی دودھیا روشنی نے بھی ہمارے کان میں شرف زحل کے حوالہ سے کچھ سرگوشیاں کیں جو میرے ذہن میں پھر سے تازہ ہوگئیں، جو قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں پیش ہیں۔ بات کچھ یوں ہے اور نہایت اہم ہے کہ ½29 سال بعد 12 تا 20 اکتوبر 2011ء شرف زحل کا وقت جوں جوں قریب آ رہا ہے۔ عاملین، کاملین، منجمین، اساتذہ، طلبہ، شائقین نجوم کے دل کی دھڑکنیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ شرف زحل کے حوالہ سے اس مرتبہ یہ نقطہ نہایت اہم ہے کہ شرف زحل تحت الشعاع (غروب) ہوگا تو پھر ہم شرف زحل کی سعادت کیوں کر حاصل کریں۔ گذشتہ سال سفر لاہور تا راولپنڈی ہمراہ معارف منجم سیّد انور فراز آف کراچی سے اس سلسلہ میں طویل گفتگو ہوئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ شرف زحل تو برج میزان میں یقیناً ہوگا۔ تب شمس زحل قران ہونے سے شرف زحل کی سعادت کم ہوجائے گی۔ تو پھر اس کے لیے کیا کیا جائے۔ اس سلسلے میں بھی گفتگو جاری رہی کہ اس شرف زحل کی سعادت قران زہرہ عطارد، تثلیث زہرہ عطارد سے ملا کر لی جائے۔ یوں ہمیں شرف زحل جیسی سعادت ہی میسر آئے گی اور اس سعادت کو ''عکس شرف زحل'' کا نام دیا گیا۔ جو غالباً منجمین، عاملین، قارئین کے لیے نیا تھا اور اکثر کی فہم سے بالا نکلا۔ دوست منجمین، عاملین عکس شرف زحل کو صرف شرف زحل ہی تصور کریں۔ اس کی مثال یوں ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے 12 جنوری پوتا عطا کیا، اہل خاندان نے اور زائچہ نجوم نے اس کا مشترکہ نام ''محمد اذان علی'' رکھا۔ میں نے خاندانی اعتبار سے اس کے نام کے ساتھ شہزادہ سیّد اور زنجانی کا اضافہ کر دیا۔ اب محمد اذان علی کا پورا نام شہزادہ سیّد محمد اذان علی زنجانی ہوگیا اور میں نے اس کا پیار سے پکارنے کا گھریلو نام ''شاہ بابا'' بھی رکھ دیا۔ اب میری اس سے محبت ہے کہ میں اسے جس نام سے بھی بلاؤں، حالانکہ شخصیت ایک ہی ہے۔ ہمارے پاکستانی معاشرے میں عموماً ہر فرد کا ایک عام بلایا جانے والا پیار کا نام بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم سب مل کر شرف زحل کو شرف زحل ہی کہیں گے۔ مگر اس مرتبہ میں نے شرف زحل کا نام عکس شرف زحل اس لیے رکھا ہے کہ 30 سال بعد آئے شرف زحل کی سعادت کسی نہ کسی طور سے جانے نہ پائے اور خلق خدا ہر حال میں شرف زحل سے فیض روحانی پائے اور قران شمس وزحل سے تحفظ کے لیے کسی بہتر وقت کا انتخاب سبھی منجمین مل کر کر پائیں۔

دنیا کے ہر قوم کو اپنی دھرتی ماں سے پیار ھے

ہمارے دوست دو طرح سے ہیں۔ ایک منجم اور دوسرے عامل، اکثر عامل حضرات نجوم نہیں جانتے وہ ملک میں شائع ہونے والی جنتریوں پر انحصار کرتے ہیں اور انہیں کرنا بھی چاہیے۔ اب بات منجم دوستوں کی ہے کہ وہ آپس میں ایک معمولی سی علمی بحث میں اُلجھے ہوئے ہیں۔ ایسے دوستوں کو چاہیے کہ دنیا بھر کی کتب سے سورج کا دوسرے ستاروں کے ساتھ قران کرنے کا لفظ غروب تحت الشعاع کو اپنی کتب (سوائے ''مراۃ النجوم'') سے نکال دیں۔

میں نے اپنی مستعار زندگی میں سینکڑوں ایسے زائچے دیکھے ہیں۔ جن میں کئی راج یوگ اور ایک سے زیادہ ستارے شرف میں ہوتے ہیں۔ خصوصاً شرف زحل کو بھی زائچہ میں بغور دیکھا ہے۔ ایسے لوگ زندگی میں بلند مرتبہ اپنے ماحول کے تحت ہی پاتے ہیں۔ زحل ½2 سال تک شرف یافتہ رہے گا تو کیا ایسے سبھی لوگ سیاستداں، صدر، وزیر اعظم بنیں گے۔ زائچہ کے احکامات بارہ گھروں میں بیٹھے اور خود زحل کی نشست بروج کے ساتھ کہ زحل

کس گھر کا مالک ہے، تبھی احکامات لگیں گے۔

میں نے اکثر راج یوگ اور شرفِ زحل کے مالک لوگوں کو گاؤں کا چوہدری یا علاقہ کا کونسلر یا پھر بنجاروں کے قبیلہ کا سردار دیکھا ہے۔ غروب ستارے شرف یافتہ صاحب زائچہ کی معاشرتی حیثیت اس سے بھی کم دیکھی ہے۔ شرفاتی کواکب زائچہ میں کیسے کام کرتے ہیں۔ ابوظہبی میں ایک عام سپاہی کو خوبصورت بڑے گھر اور لینڈ کروز کا مالک دیکھا۔ جبکہ ماحول کے مطابق ایسا شخص پاکستان میں صرف ایک رکشہ کا مالک ہی بن سکتا تھا یا پھر اسے فقیر ہونا چاہیے تھا۔ میرے ہمراہ شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی بھی تھا جو آج کل مانچسٹر (انگلینڈ) میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اس نے کہا پاپا جانی یہ شیخ زید کا فقیر ہے۔ بے شک سب مراعات اسے حکومت نے مفت دے رکھی تھیں۔ ہم پھر اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔

علم نجوم کی ابجد سے واقف حال اساتذہ طلبہ نے اس تحقیق کو سراہا۔ جیسے ناقص وقت قمر در عقرب میں سلطان غیاث الدین تغلق کے لیے حضرت امیر خسرو نے عقرب کے چاند کو بارہویں دشمنوں کے گھر ڈال کر طالع برج قوس میں سلطان کی تاج پوشی کروا دی۔ جو منجم ان بنیادی نجوم کے قوانین سے واقف نہیں ہونا چاہتے وہ "شرف زحل" عین اس وقت تیار کریں گے۔ جب شرف زحل تحت الشعاع (غروب) ہوگا اور اپنے دشمن شمس سے حالت قران میں ہوگا۔ ہمیں ایسے منجم عامل دوست سے بھی کوئی بحث نہیں کیونکہ ان کے اشتہارات نے ہماری حیرت میں اضافہ کیا ہے۔ ذاتی خیال تھا کہ اپریل تا اکتوبر 2011ء آئینہ قسمت میں اس موضوع پر مسلسل لکھواؤں گا۔ اُدھر اشاعت کے لیے قلمی معاونین کے مضامین آنے لگے اور اُدھر ایڈیٹر آئینہ قسمت شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی نے سبھی دوستوں کو لکھنے کی دعوت بھی دے دی۔ یوں شرف زحل کے عنوان سے اتنے مضامین یکجا ہو گئے کہ سبھی دوستوں کے مضامین کی اشاعت اور حوصلہ افزائی اور ان کے نقطۂ نظر کو قارئین آئینہ قسمت تک پہنچانا بھی ضروری خیال کیا۔ یقیناً اپریل سے اکتوبر اور شرف زحل تک شرف زحل کے مضامین کی اشاعت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ بلکہ میری رائے میں تو ستمبر 2011ء شرف زحل نمبر شائع ہونا چاہیے جو حاضر خدمت ہے۔ جس طرح ماضی میں شرف مشتری نمبر شائع کرنے کی ادارہ آئینہ قسمت سعادت حاصل کر چکا ہے۔ کچھ معلومات کتابی، کچھ تجرباتی اور کچھ عالی جناب علم دوست بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے ملتی ہیں۔

یہاں میں آپ کی خدمت میں کچھ لطیف روحانی نقطے عرض کروں گا۔ پسند آئیں تو اُن پر عمل کریں، نہ پسند آئیں تو دیوانہ جان کر معاف فرمائیں۔ لکیر کے فقیر نجومیوں سے مجھے کچھ غرض نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ زحل کی پیدائشی نحوست یا بعد از خصوصاً ساڑھ ستی یا ڈھایا کی نحوست سے تحفظ اور نجات پا سکتے ہیں۔ شیطان ہمارا ازلی دشمن ہے۔ سبع کواکب میں ستارہ زحل نحس اکبر اور ستارہ مریخ نحس اصغر ہے۔ مختصر یہ کہ ستارہ زحل کی نحوست پریشانی، مفلسی لاتی ہے۔ ستارہ مریخ کی نحوست بیماری، خون خرابہ لاتی ہے۔

ہم سب کو معلوم ہے کہ شیطان شیطانی نحوست کو بھگانے کے لیے آیت "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" پڑھی جاتی ہے اور شیطان رجیم کے شر سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ اس مرتبہ شرف زحل کے وقت 12 اکتوبر تا 20 اکتوبر اس آیت کا مسلسل ورد کرنا اور اس آیت کو لکھ کر پاس رکھنا تحفظ نحوست زحل ہر قسم کے لیے مؤثر قرآنی عمل ثابت ہوگا۔ جو خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے مجربات میں سے ایک ہے۔

ماں اور زحل

آپ نے یہ مشہور زمانہ حدیث سنی ہوگی کہ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔ بے شک میں بھی برسوں اسے حدیثِ رسولؐ ہی سمجھتا رہا۔ زمانہ طالب علمی پانچویں چھٹی میں جب مجھے قدرے شعور ملا تو میں اکثر اپنی ماں کے قدموں کو چوما کرتا تھا۔ ماں کبھی خوش اور کبھی مصروفیات کے سبب

عجلت میں ناراض ہوتیں تو میں انہیں بتاتا کہ میں تو اپنی جنت کو چومتا ہوں اور ماں مجھے خوش ہو کر بہت دعائیں دیتیں۔ پھر مجھے ایک دن یوم حسینؑ پر معلوم ہوا کہ یہ حدیثِ رسولؐ نہیں بلکہ حضرت امام حسینؑ کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں جو حدیث جیسا درجہ اختیار کر گئے۔ حضورؐ خود فرماتے ہیں کہ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں۔ لہٰذا حسینؑ نے جو کچھ فرمایا یہ الفاظ بھی محبانِ رسولؐ کو حدیث رسول لگنے لگے۔

حسینؑ کی ماں جناب بی بی فاطمۃ الزہراؑ حدیث رسول کے مطابق نساء عالم جنۃ ہیں۔ جنت میں عورتوں کی سردار دیگر حدیث رسولؐ ہے کہ حسنؑ اور حسینؑ شباب اہل جنۃ، حسنؑ اور حسینؑ جنت میں مردوں کے سردار ہیں۔ جو جنت کا سردار ہو اور اس کی ماں بھی جنت میں عورتوں کی سردار ہوں۔ یہ فقرہ کائنات میں صرف اور صرف حسینؑ کے منہ سے ہی سجتا ہے کہ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔" امام عالی مقام سیّد الشہداء حسینؑ ابن علیؑ ابن ابو طالبؑ نے ہم سب کے لیے جنت کا حصول کتنا آسان بنا دیا ہے کہ ہم اپنی ماں کی خدمت کریں اور اپنی ماں سے دعائیں لیں۔ اکثر آپ نے یہ فقرہ بھی سنا ہوگا کہ "ماں کی دعا جنت کی ہوا" اور یہ بات سو فیصد سچ بھی ہے۔ ماں کی آغوش ہمیں سکون اور ماں کی دعا ہمیں ہر غم پریشانی سے نجات دلانے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ گردش زمانہ پریشانیوں کا مارا یا پھر یوں کہہ لیں ساڑھ ستی کا مارا شخص بارگاہ رسالتؐ میں حاضر ہوا اور اپنی تمام پریشانیاں بیان کرنے کے بعد حضورؐ سے دعا کی درخواست کی آپؐ نے فرمایا: اے سائل تم جا کر اپنی ماں سے دعا کرواؤ، تمہاری سبھی مشکلات پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ اس سائل نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ! میری ماں نہیں ہے، وہ وفات پا چکی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: پھر تم ایسا کرو کہ اپنی ماں کی قبر پر جاؤ اور اپنی ماں کے وسیلہ سے اللہ سے دعا مانگو، تمہاری مشکل کشائی تمہاری ماں کی قبر کے وسیلہ سے یقیناً ہو جائے گی۔ اس سائل نے پھر عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں کیا عرض کروں، میں نو مولود بچہ تھا کہ میری والدہ حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح مجھے اس دنیا فانی میں چھوڑ گئیں۔ اس سبب مجھے ان کی قبر کا مقام و نشان بھی معلوم نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اے سائل! پھر بھی غم نہ کرو تم کسی قبرستان میں جا کر اپنی والدہ بلکہ والدین کی قبر کا خط کھینچو اور انہیں والدین خصوصاً والدہ کی قبر خیال و تسلیم کر کے اپنے رب سے دعائیں کرو۔ یقیناً تمہاری سبھی پریشانیاں دور ہوں گی اور تم ہر رنج و غم سے نجات پاؤ گے۔ اس واقعہ سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ماں ہی وہ ہستی ہے جس کی دعا ہر رنج و غم سے آپ کو نجات دلا سکتی ہے اور یقیناً باپ کی دعا کامیابیوں کے راستے کھول دیتی ہے۔ طلبہ نجوم علم نجوم سے بھی اس آسان اور سادہ قائدہ کو جان سکتے ہیں۔

ہم سبع (سات) کواکب میں ستارہ زحل اور ستارہ مریخ پریشانیاں لانے والے کواکب کو خود پریشان ہوتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ آسمانی کونسل پر فطرتی زائچہ یوں ہے:

فطرتی بروج میں برج سرطان چوتھا برج ہے جو منسوبات کے اعتبار سے ماں کا برج ہے۔ جس کا نشان ♋ ماں کی چھاتی ہے۔ یہی برج سرطان

وتد الارض یعنی زمین دھرتی ماں کا بھی درجہ رکھتا ہے۔ سرطان کا حاکم ستارہ قمر ہے۔ دونوں بد ستارے نحس اکبر زحل اور نحس اصغر مریخ جب برج سرطان (ماں کے گھر) آتے ہیں تو ان کی سب بدمعاشیاں نکل جاتی ہیں۔ مصیبت، پریشانی لانے والا ستارہ زحل خود وبال یافتہ پریشان ہوتا ہے اور بیماری، خون خرابہ لانے والا جلاد فلک ستارہ مریخ خود ہبوط یافتہ سخت پریشان ہو جاتا ہے۔ برج اسد جو پانچواں برج ہے۔ اس کا حاکم ستارہ شمس ہے، جو زحل کا دشمن اعظم ہے۔ ستارہ زحل جب یہاں آتا ہے تو اس کو ڈھائی سال کے لیے وبال ہو جاتا ہے۔ شمس و قمر کو نیرین بھی کہا جاتا ہے۔ فطرت میں یہ ستارے ماں باپ کا درجہ رکھتے ہیں۔ آپ نے ملاحظہ کیا زحل جب قمر اور شمس کے گھروں میں آتا ہے تو وبال، پریشان ہو جاتا ہے۔

اس مختصر تمہید کا مقصد یہ ہے کہ والدین کی خدمت دعائیں آپ کو نحوست زحل سے محفوظ رکھ سکتی ہیں اور خصوصاً جن کی ماں زندہ ہو، وہ روزانہ اپنی ماں سے دعا کرائیں تو نحوست زحل ساڑھ ستی آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ میں نے بھی ماضی میں اپنی ساڑھ ستی ماں کی دعاؤں سے بہتر انداز سے گزاری ہے۔

اس لمبی چوڑی مگر آسان تمہید سے یہ بات روحانی اور سائنسی طور سے ثابت ہوگی کہ ماں کی دعا سے نحوست زحل کافور ہو جاتی ہے۔ ایک ہماری وہ ماں ہے جس نے ہمیں جنم دیا۔ ایک ماں اماں حوا ہے جو سب کی ماں ہے اور حضرت آدم سب کے باپ ہیں۔ مگر خدا کا اپنا ایک نظام ہے۔ اس نے حضرت آدم علیہ السلام کو اول نبی بنایا مگر سب سے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ کو سردارِ انبیاء بنایا۔ ہمارے آخری نبی کی عظمت و فضیلت سب سے بڑھ گئی اور دورانِ معراج رسولؐ سب نبیوں نے حضورؐ کی امامت میں بیت المقدس میں نماز ادا کی۔ اسی طرح جناب سیّدہ بی بی فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا بنت رسولِ خداؐ حدیث رسولؐ کے مطابق نساء عالم جنہ جنت میں عورتوں کی سردار ٹھہریں۔ ان کی فضیلت سب عورتوں اور پاک بیویوں اماں حوا، بی بی مریم، بی بی سارہ سے بھی بڑھ گئی۔ کتاب برکات استغاثہ سیّدہ فاطمہؑ، مصنف: آیت اللہ حسن رضا غدیری سے ایک حدیث رسولؐ پیش خدمت ہے:

اپنے باپ کی ماں۔

قال النبی (ص): "فاطمة ام ابيها"

پیغمبر اسلامؐ نے ارشاد فرمایا:

فاطمہ اپنے باپ کی ماں ہے۔

اس حدیث میں جو اہم ترین اور لطیف ترین نکتہ پوشیدہ ہے اس پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ رسول خداؐ نے اپنی بیٹی کو اپنی ماں کا درجہ ورتبہ کیوں دیا، یقیناً رسولِ خداؐ کا فرمان کسی ایسے مطلب کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جسے عام طور پر لوگ سمجھ نہیں سکتے، کیونکہ بیٹی خواہ جس قدر مہربان ہو مگر اس کا مقام اپنا ہی ہوتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے سیّدہ سلام اللہ علیہا کو وہ عظیم رتبہ عطا فرمایا کہ وحی کے بغیر کلام نہ کرنے والے نبی کو یہ کہنا پڑا کہ میری بیٹی میرے لیے ماں کی طرح سے ہے، یعنی جس طرح ماں کا احترام ضروری ہوتا ہے اسی طرح فاطمہ کا احترام ضروری ہے، اور جس طرح ماں کی رضایت کا حصول اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسی طرح فاطمہؑ کی رضایت میرے لیے اہمیت کی حامل ہے، یا یوں کہیں کہ اس سے مراد و مقصود یہ ہے کہ جس طرح ماں سے نسل چلتی ہے۔ اسی طرح میری نسل کی بقاء سیّدہؑ سے مربوط کر کے اللہ نے اسے میری بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ میری نسل کی اکلوتی ماں بنایا ہے، کہ دنیا والوں کی نسلیں ان کے باپ سے منسوب ہوتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی کو یہ اعزاز عطا کیا ہے کہ وہ میری اولاد کی پہچان بنی ہے۔ اس کے علاوہ آنحضرتؐ نے اپنی حیات طیبہ میں سیّدہ سلام اللہ علیہا کا احترام و اکرام جس مخصوص و منفرد انداز میں کیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ بی بی سیّدہؑ کو ماں کی طرح مورد عزت قرار دیتے تھے، یہ سب کچھ بی بیؑ کی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

تحفظ نحوست زحل کے دائمی (اپائے) روحانی تدارک

(1) سوموار طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو ایک کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے سورۃ قمر کا خالی البطن نقش بنائیں۔ اعداد سورہ قمر: **120450**

۷۸۶

۳۰۱۱۱	۸۰۳۰۲	۱۰۰۳۷
۷۰۲۶۵	مجھے میری ماں کی دعا ہے	۵۰۱۸۵
۲۰۰۷۴	۴۰۱۴۸	۶۰۲۲۸
نام ماں بنت نام نانی لکھیں۔		

نقش دو نفل حاجت ادا کر کے باپرہیز گلے میں پہنیں یا پھر اپنے والٹ میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

(2) مشہور زمانہ نقش پندرہیہ **(15)** لکھیں۔ یہ نقش اماں حوا سے منسوب ہے۔ جو سب کی ماں ہیں۔ اس نقش کی سوا لاکھ زکوٰۃ ادا کر دی جائے اور آتشی، خاکی، بادی، آبی چالوں کا استعمال سمجھ میں آ جائے تو یہ نقش دنیا کے ہر مقصد کے لیے کام آتا ہے۔ بروز منگل طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو ایک کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے لکھیں۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نام بمعہ والدہ مقصد لکھیں، باپرہیز پاس رکھیں یا رکھنے کے لیے دوسروں کو دے سکتے ہیں۔

(3) مشہور زمانہ نقش **(9)** کی انگوٹھی یا نقش لکھیں۔ یہ عدد جناب ''فاطمہ'' کے اعداد **135** کا مفرد ہے۔ یہ نمبر علم الاعداد میں سب نمبروں کا سردار نمبر ہے اور زحل کے نمبر 8 پر 9 کا ہندسہ بھاری ہے۔ تحفظ زحل کے لیے نقش 9 کا پہننا، پاس رکھنا مفید ہے۔ بشرطیکہ اسے شرف مریخ یا پھر ساعت مریخ میں کندہ کریں۔ یہ ساعت ہر روز آتی ہے۔

۷۸۶

۹	۹	۹
۹	۹	۹
۹	۹	۹

(4) جو شخص ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ علیہا السلام پڑھے۔ اس سے پہلے کہ اپنے پاؤں پھیلائے۔ اللہ اس کے لیے بہشت واجب کر دیتا ہے۔ (فلاح السائل، ابن طاؤس، صفحہ **165**)

تسبیح فاطمہ سلام اللہ علیہا کی ترتیب یہ ہے:

34 مرتبہ اللہ اکبر، **33** مرتبہ الحمدللہ، **33** مرتبہ سبحان اللہ

اگر اس کے بعد صلوات پڑھیں تو بہت زیادہ ثواب ہے۔

تسبیح فاطمہ علیہا السلام کی اہمیت کے حوالہ سے ایک روایت میں امام جعفر صادقؑ کا ارشاد گرامی منقول ہے۔ آپؑ نے فرمایا:

"اذا شککت فی تسبیح فاطمة الزهراء علیها السلام فاعده"

جب تسبیح فاطمہ علیہا السلام کی تعداد میں شک ہو جائے تو اس کا اعادہ کرو۔

(5) جناب سیدہؑ کے نام باپرہیز لکھ کر پاس رکھیں۔ سب غم دور ہوں گے۔ باوضو مشک زعفران سے لکھیں۔ سیدہ فاطمہؑ فرماتی ہیں۔

کائنات کی سب سے افضل ماں فرماتی ہیں۔ میں اس کی بیٹی ہوں جو

Scanned with CamScanner

۲۔ میرے پروردگار سے اتنا قریب ہوا کہ اس کے اور رب کے درمیان قوسین سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

سیّدہ عالم فاطمہ بنت النبی سلام اللہ علیہا کے القاب بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے پیش خدمت ہیں، جو مجھے معلوم ہیں۔

الزهراء، البتول، الحوراء، ام ابيها، ام الأمة، ام المعصومين، ام الابرار، ام الاخيار، ام الانوار، بضعة الرسول، بهجة النبي، التقية، الجلية، حبيبة المصطفٰى، حجاب اللّٰه، حجة اللّٰه، درة التوحيد، الدعوة المستجابة، الراضية، الرشيدة، ريحانة النبي، زجاجة الوحي، الزكية، سماء الكواكب الدرية، سيّدة نساء العالمين، سيّدة نساء اهل الجنة، سيّدة نساء الامة، سيّدة نساء الاولين والآخرين، السيّدة، الشفيعة، الشمس المضيئة، الشهيدة، الصابرة، الصادقة، الصديقة، الصدف الفخار، الصديقة الكبرىٰ، الطاهرة، المطهرة، العارفة، العالمة العالية، العذراء، العروة الوثقٰى، العفيفة، العقيلة، الفاضلة، الزاهدة، العابدة، القانعة، قرة عين الرسول، الكريمة، الكلمة الطيبة، الكوثر، الكوكب الدرى، ليلة القدر، المباركة، المبشرة، المتهجدلة، المحدثة، المرضية، الراضية، مريم الكبرىٰ، مشكوٰة الانوار، المضطهدة، المظلومة، المعصومة، المغصوبة، الممتحنة، المنصورة، محجة قلب المصطفٰى، الميمونة، النبيلة، النورية، المكرمة۔

سوموار طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو ایک کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے لکھیں۔ اپنی ساعت قمر میں لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے گھر، آفس میں لگائیں۔

اپنے والٹ میں بھی باپرہیز رکھ سکتے ہیں۔

(6) مولا مشکل کشاء امام علیؑ فرماتے ہیں:

و انا ولد الحضات۔

میں پاکدامن ماؤں کا بیٹا ہوں۔

خاتونِ جنت سیّدہ فاطمہؑ فرماتی ہیں:

انا بنت الصالحات والمؤمنات۔

میں نیک صالح ماؤں کی بیٹی ہوں۔

زحل سے منسوب نمبر 8 ہے۔ آپ 8 مرتبہ 8 لکھیں اور ہر نمبر 8 میں علیؑ و فاطمہؑ لکھیں۔

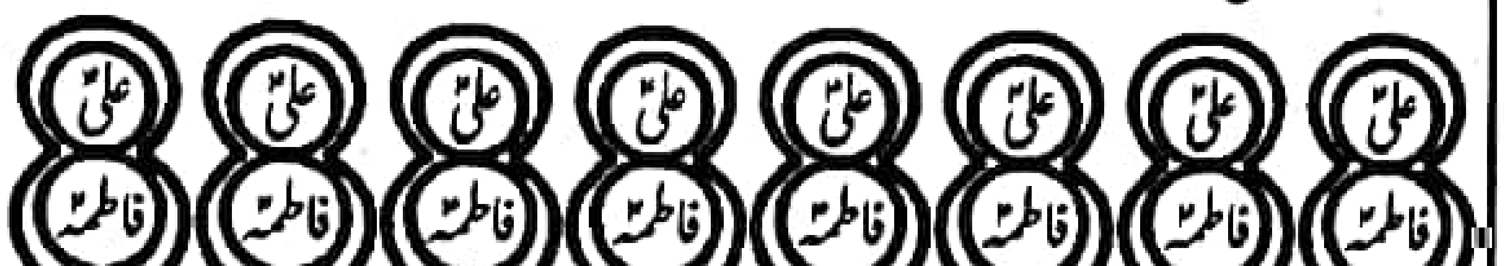

اس کا روحانی فلسفہ یہ ہے کہ علیؑ کے نمبر 110

فاطمہؑ کے نمبر 135

245

245 کا مفرد نمبر 2 بنتا ہے۔ جو چندر ماں (قمر) سے منسوب ہے۔ یہ نقش باپرہیز لکھ کر گلے میں پہن سکتے ہیں۔ سوموار طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو ایک کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے لکھیں۔

(7) سورۃ کوثر اعداد (2745) پوری یا اس کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶

۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں تحفظ نحوستِ سیارگان نام بمعہ والدین لکھیں۔	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

سورۃ الکوثر آیت انّا اعطینٰک الکوثر یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔ یہ آیت مبارک سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شان میں اُتری۔ سوموار طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو ایک کاغذ پر زعفرانی سیاہی سے لکھیں۔

(8) آخری نقش محمدؐ علیؑ کا پیش خدمت ہے۔ یہ نقش اعداد 404 کا ہے جس کے مفرد نمبر 8 ہیں، جو زحل سے منسوب ہے۔

Scanned with CamScanner

(9) الحاج شہزادہ سیّد حافظ محسن علی زنجانی کا تیار کردہ تحفظ نحوست زحل کے لیے ''لوح محفوظ'' ادارہ سے تیار شدہ مفت بھی طلب کر سکتے ہیں۔ سوموار طلوع آفتاب کے فوراً بعد باوضو دو نفل تحفظ نحوست زحل ادا کر کے دعائیں کر کے گلے میں با پرہیز پہنیں۔

علیؑ

محمدؐ	علیؑ	محمدؐ	علیؑ
علیؑ	محمدؐ	علیؑ	محمدؐ
علیؑ	محمدؐ	علیؑ	محمدؐ
محمدؐ	علیؑ	محمدؐ	علیؑ

نقش لکھنے کی چال

٧٨٦

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

نوٹ: یہ دائمی سدابہار آسان نقوش کبھی بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ یہاں آج ان کا ذکر شرفِ زحل یا عکس شرفِ زحل کے حوالے سے ہے۔ ان نقوش کو 15 نومبر صبح 5 بجے تا 25 نومبر صبح 6 بجے پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم بروز پیر یا ہفتہ طلوع آفتاب کے بعد یا ان تواریخ میں ساعت قمر میں بنا سکتے ہیں۔

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل وعیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیر وبرکت کی لہریں نصیب یاوری' رزق ودولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی' کی (Key) اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری 786 ہیں اور مفرد 3 ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد 66 جس کا مفرد بھی 3 ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر 3 سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی 2 ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں 1900 روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ 100 روپے کے علاوہ 50 روپے پوسٹ خرچہ

Scanned with CamScanner

شرفِ زحل

کہ شاید چشمِ تنگ کثرتِ نظارہ سے وا ہو

از تحریر: سیّد انور فراز، کراچی

شرفِ زحل کے مباحث کا نیا رُخ اور اوقات عکسِ شرفِ زحل

شرف زحل کے حوالے سے ہم اپنی معروضات تفصیل سے پیش کر چکے ہیں اور واضح طور پر ہمارا موٗقف یہی ہے کہ شرف زحل کا مقررہ وقت جو 12 اکتوبر سے 20 اکتوبر تک ہے جب کہ زحل برج میزان کے 21 درجے پر ہوگا، اعمال زحل کے لیے ناقص و کمزور ہوگا کیوں کہ اس دوران میں سیارہ زحل غروب، تحت الشعاع اور محترق ہوگا اس کے علاوہ اکتوبر کے اس عرصے میں دیگر سیارگان بھی نہایت کمزور پوزیشن میں ہوں گے لہٰذا ایک طاقت ور اور سعد اثرات کی حامل لوح زحل کی تیاری ممکن نہ ہو سکے گی۔

ہمارے ہاں برسوں سے اعمال روحانی کے ذریعے فوائد کے حصول کا رواج موجود ہے لیکن اس معاملے میں جس قدر احتیاط اور علمی موشگافی کی ضرورت ہوتی ہے اس پر بھر پور توجہ نہیں دی جاتی، خصوصاً سیارگان کے شرف، اوج یا نظرات کے تحت انجام دیے جانے والے اعمال کے سلسلے میں موثر اور مستند طریقہ کار کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور فوری نوعیت کے مالی فوائد کو اولیت دی جاتی ہے، ایک دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے بعض عاملین اور ماہرین جفر علم نجوم سے گہری واقفیت نہیں رکھتے صرف حسب ضرورت استعداد کو کافی سمجھتے ہیں اور یہ ضرورت کے مطابق ہوتی ہے لیکن شرف زحل جیسا موقع بار بار نہیں آتا، اکثر خوش نصیب لوگ ہی اس وقت کو پاتے ہیں اور اس سے فیض اٹھاتے ہیں۔

اس سال سیارہ زحل اپنے شرف کے برج میں موجود ہے اور 12 تا 20 اکتوبر درجہ شرف پر رہے گا، اب اسے بدقسمتی ہی کہا جائے گا کہ عین درجہ شرف پر وہ سیارہ شمس سے قران بھی کرے گا، یہ ایک نجمی مسئلہ تھا جسے سب سے پہلے ''ماہنامہ آئینہ قسمت'' نے اپنے قارئین کے سامنے رکھا اور اس پر اہل علم کو سیر حاصل بحث کا موقع بھی فراہم کیا، یہ الگ بات ہے کہ اس بحث مباحثے میں کچھ تلخیاں بھی شامل ہو گئیں کیونکہ اس مسئلے کے پیش کار جناب رضا عسکری اعوان اور جناب فضل محمود نقاش پہلے ہی سے ایک دوسرے کے سامنے صف آراء تھے، لہٰذا علمی نوک جھونک خاصی تلخ نوعیت اختیار کر گئی، ہم نے بھی مختصراً ابتداء ہی میں اپنی رائے کا اظہار کیا تھا اور دسمبر 2010ء کے شمارے میں عرض کیا تھا کہ ''شرف زحل اپنے مقررہ وقت پر ضرور ہوگا مگر شمس کی قربت کے سبب زحل غروب ہو جائے گا اور غروب ستارہ اپنی قوت کھو دیتا ہے لہٰذا اس وقت اعمال شرف زحل موثر نہیں ہو سکیں گے''

زنجانی جنتری 2011ء میں بھی شاہ زنجانی صاحب نے اس مسئلے پر تفصیلی روشنی ڈالی تھی مگر حیرت انگیز طور پر دیگر ماہرین نجوم و جفر نے اس حوالے سے مسلسل خاموشی کا رویہ اختیار کیا حالانکہ اس مسئلہ پر اتفاقی یا اختلافی رائے دینے میں کوئی حرج نہیں تھا، ممکن ہے کسی صحت مند مکالمے کو خلاف شان سمجھا ہو یا بہر حال کوئی اور مصلحت پیش نظر رہی ہو، شاہ زنجانی صاحب نے زنجانی جنتری میں شرف زحل کے اوقات کی کمزوریوں اور نقائص کو مدنظر رکھتے ہوئے زحل کے دیگر باقوت اوقات کے لئے ''عکس شرف زحل'' کی نئی اصطلاح روشناس کرائی تھی جس کا مطلب صرف اتنا ہی تھا کہ شرف زحل جیسے سعد اور باقوت اوقات سے استفادہ کیا جائے تاکہ یہ موقع ضائع نہ ہو سکے، شاید یہی بات لوگوں کے حلق سے نہیں اتری اور وہ اسی پر زیادہ معترض ہیں یا شاید ان کے نزدیک شرف زحل کا ٹائٹل زیادہ اہمیت رکھتا ہے جو یقیناً کاروباری نقطہ نظر سے نہایت مفید ہے، ایسے اشتہاری انداز کو اختیار کر کے

Scanned with CamScanner

ماضی میں شرف مشتری کے موقع پر نااہلوں اور مفاد پرستوں نے خوب دکانیں چمکائیں، گویا ہر طرف لوح مشتری تیار کرنے کے کارخانے لگ گئے تھے، کھیل بچوں کا ہوا، دیدہ بینا نہ ہوا۔

عکس شرف زحل

سیارہ زحل کے عین شرفی درجہ پر سیارہ شمس سے قران کے سبب جو صورت حال پیدا ہوئی اور متبادل اوقات پر غور وفکر کا سلسلہ شروع ہوا اس میں دیگر احباب کے ہمراہ ہم نے بھی بقدرے استطاعت حصہ ڈالا اور مئی کے شمارے میں "عکس شرف زحل" کے لئے برج میزان کا 24 واں درجہ منتخب کیا کیونکہ ایک ثابت کوکب (spica) اس درجہ پر موجود ہے جو نہایت سعادت بخش ہے اس کوکب سے کسی بھی سیارے کا قران اس کی سعادت میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

سیارہ زحل کے 24 اور 25 درجہ پر قیام کو اصطلاحاً ویدک قوانین کی روشنی میں "نوروز زحل" بھی کہا جاسکتا ہے (پروفیسر لہری کے مقبول ایاناسا کے مطابق میزان کا 25 واں درجہ نوروز زحل ہوگا، ہم نے 24 واں درجہ پروفیسر رامن کے ایاناسا کی روشنی میں لیا ہے) اس طرح تقریباً 6 نومبر سے 24 نومبر تک اعمال شرف زحل کیے جاسکتے ہیں لیکن اس تمام عرصے میں زحل کے باقوت اوقات کا انتخاب کرنا ہوگا جو بہت زیادہ مشکل کام نہیں ہے البتہ روایتی مروجہ طریقہ کار کے مطابق لکیر کا فقیر بننے سے گریز کرنا ہوگا جیسا کہ ہمارے ہاں رواج ہے کہ اوقات شرف وہبوط یا اوج وغیرہ میں صرف متعلقہ سیارے کی ساعت کی پابندی کو کافی سمجھ لیا جاتا ہے اور عمل تیار کرلیا جاتا ہے حالانکہ اس طریقہ کار پر اکثر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے کیونکہ سیارگان کی مطلوبہ روحانی قوت حاصل نہیں ہوتی، درحقیقت اسی ضرورت کے تحت علم نجوم سے بھرپور واقفیت ضروری ہوتی ہے۔ زحل کے سعد اوقات کی نشاندہی کردی گئی ہے، آئندہ شمارے میں انشاءاللہ ایک مثالی وقت بھی تفصیل کے ساتھ، عام قارئین کی رہنمائی کے لئے پیش کردیا جائے گا۔

اگست کے شمارے میں ہم نے "الواح وطلاسم سیارگان اور قوانین نجوم" کے حوالے سے جو مضمون تحریر کیا تھا اس کا مقصد بھی یہی تھا کہ دیگر صاحبانِ ضرورت، اعمال زحل کے سلسلے میں بہتر سے بہتر اوقات استخراج کرسکیں، ہم نے جو اصول وقواعد بیان کیے وہ ہمارے مرتب کردہ یا مقرر کردہ نہیں تھے بلکہ اکابر علمائے نجوم وجفر اور ماہرین روحانیات کے علمی مشاہدے وتجربے کا نچوڑ تھے جن کے بارے میں ہر صاحب مطالعہ جستجو کرسکتا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی ابہام باقی رہ گیا ہے تو اہلِ علم اُس پر اظہار خیال کرسکتے ہیں، دلیل و ثبوت کے ساتھ جو بات بھی کی جائے گی وہ یقیناً قابلِ قبول ہوگی صرف اپنے ذاتی مفادات اور انا کے مسائل کو پس پُشت ڈالنا ہوگا اور دلیل وجواز کا یہ انداز بھی قابل قبول نہیں ہے کہ شرف تو یونانی قوانین کے مطابق ہو رہا ہے اور دلیل ہندی نجوم سے پیش کی جائے، ویدک سسٹم کے مطابق تو ابھی شرف زحل بہت دور ہے۔ بہرحال ویدک سسٹم میں بھی شمس سے قران کے نتیجے میں ہر سیارہ غروب اور تحت الشعاع تسلیم کیا جاتا ہے اس معاملے میں کلاسیکل اور موجودہ دور کے مستند ویدک ماہرین نجوم کی آراء موجود ہیں۔

کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

گزشتہ دنوں لاہور ہی سے شائع ہونے والے ایک روحانی اور ایسٹرولوجیکل ماہنامے میں پہلی بار شرف زحل کی متنازع صورت پر مضامین نظر سے گزرے جنہیں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، مضامین کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ ادارے کی جانب سے 13 سوالات قائم کیے گئے تھے اور ان کے جوابات ملک کے ایسے نامور ماہرین نجوم وجفر سے طلب کیے گئے تھے جو "ماہنامہ آئینہ قسمت" میں بھی اس مسئلے پر بحث کرچکے ہیں اور نجوم وجفر کے مسائل پر جدت طرازی ومحققانہ شناخت رکھتے ہیں یعنی جناب رضا عسکری اور "حضرت"، فضل محمود نقاش صاحب۔ دونوں اصحاب نے حق جواب وہی خوب خوب ادا کیا، خاص طور پر آخری دو سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وہ خاصے برہم اور شمشیر برہنہ نظر آئے، ہم سمجھتے ہیں کہ ان کی یہ برہمی برحق ہے کیونکہ وہ سوالات دوسروں کے کردار پر کیچڑ اچھالنے کے مترادف ہیں اور کسی علمی بحث میں ذاتیات پر حملہ جہالت اور کٹ حجتی شمار ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

آخری سوال خاصا دلچسپ اور پُر مزاح تھا جس کا جواب بھی حضرت نقاش نے اپنی فطری طنازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہایت دلچسپ پیرائے میں دیا اور ہم اس دلچسپ سوال اور جواب کو یہاں ضرور نقل کریں گے تا کہ ہمارے قارئین اور دیگر اہل علم بھی اس سے لطف اٹھائیں۔

''سوال نمبر13: پاکستان کے مستند اور مانے ہوئے ماہرین قبلہ لیاقت منجم، کراچی، واصف برنی، خالد اسحاق راٹھور اور بہت سے دیگر بھی شرف زحل کے قائل ہیں، اس حوالے سے آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: جناب والا اس سوال سے یہ معلوم ہوا کہ پاکستان میں علم نجوم میں مستند اور تسلیم شدہ صرف تین شخصیات ہیں جن کا ذکر فرمایا ہے، ان تینوں شخصیات کے مطابق علم نجوم کا قاعدہ تحت الشعاع یا غروب سیارگان محض غلط، بے ہودہ، لغو اور واہیات ہے، غروب سیارگان کے دوران عمل تیار ہوسکتے ہیں یا غروب سیارگان کو جن اساتذہ کرام قدیم نے کمزور اور ضعیف لکھا ہے، وہ ان مستند حضرات کے نزدیک غلط اور لغو ہے۔ تحت الشعاع یا غروب سیارگان کا باب نجوم کی کتب سے خارج کر دیا جائے کیونکہ یہ اضافی اور لایعنی باب ہے، ممکن ہے پروفیشنل/کاروباری حضرات اور اداروں کے لئے رکاوٹ بن رہا ہو، اس لئے اب مسئلے کے سد باب کے لئے ایسی ضرورت پڑ رہی ہے کہ اس مرتبہ شرف زحل کے تحت عملیات کی تیاری پر زحل جیسے بد اثرات پڑ رہے ہیں، لہٰذا نجوم کے ایک باب تحت الشعاع میں تحریف اور انحراف کی ضرورت پڑ گئی ہے یا پڑ رہی ہے، اگر قبلہ لیاقت منجم صاحب، جناب واصف برنی صاحب اور جناب محترم القام خالد اسحاق راٹھور صاحب اگر شرف زحل کو تحت الشعاع ہونے کے باوجود درست تسلیم کرتے ہیں تو یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش ان کے نجمی اجتہاد کا احترام کرتا ہے اور درست تسلیم کرنے کو تیار ہے بشرطیکہ جناب واصف برنی اور جناب اسحاق راٹھور صاحب اپنے ادارے کی کتب نجوم میں باب تحت الشعاع حذف کر دیں اور اس مرتبہ رسالے میں اس باب کو خارج از کتب قرار دینے کا تحریری اعلان فرما دیں، شکریہ''

رسالے کے مدیر نے مضمون کے آخر میں حضرت نقاش کے اس الزام کی تردید کی ہے کہ ان کے ادارے کی کتابوں میں تحت الشعاع جیسی کوئی خرافات نہیں ہے، اس کا مطلب گویا یہ ہوسکتا ہے کہ وہ غروب سیارگان، تحت الشعاع اور احتراق کے تحت سیارگان کی نحوست کے قائل نہیں ہیں اور یقیناً اس حوالے سے دلیل و جواز بھی رکھتے ہوں گے جس کا آئندہ اظہار متوقع ہے اور ہم نے جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ ہر معقول علمی بات کو تسلیم کرنے میں کسی کو بھی کوئی عار نہ ہوگی لیکن ان کے ادارے کی جنتری میں قران شمس و زحل کو نحس اعمال کے لئے مختص کیا گیا ہے جبکہ برنی تقویم میں ہمیشہ طلوع و غروب سیارگان کے اوقات کا اہتمام کیا جاتا ہے جو اس سال بھی موجود ہے، محترم لیاقت منجم آف کراچی ہندی جوتش کے پیروکار ہیں ان کی ایماندارانہ رائے کے مطابق تو اس سال شرف زحل کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، ماضی میں وہ شرفات وغیرہ کے موقع پر ویدک نجوم کے حق میں اظہار رائے کر چکے ہیں۔

جواب آں غزل

آیئے کسی سیارے کی منفی و مثبت قوتوں کو نجومی تکنیک کے مطابق سمجھنے اور جانچنے کے اصول و قواعد کا یونانی علم نجوم کے اصولوں کی روشنی میں جائزہ لیا جائے اور اس جائزے کا آغاز ہم متذکرہ بالا تینوں معروف منجمین میں سے ایک جناب واصف برنی کے والد ماجد، مغفور و مرحوم حضرت کاش البرنیؒ کی کتاب ''آثار النجوم'' سے کرتے ہیں، حضرت کاش البرنیؒ سے ہم نے بھی ہمیشہ استفادہ کیا، ستر کی دھائی میں ان سے مختصر ملاقاتوں اور رہنمائی کا شرف بھی حاصل ہوا، اس طرح وہ ہمارے بھی اساتذہ میں سے ایک ہیں، علم نجوم کے علاوہ علم جفر حصہ آثار پر بھی ان کی حیثیت مسلّم و مستند ہے، کم از کم ہماری نظر میں۔

آثار النجوم حصہ اوّل میں ''حظوظ سبعہ'' یعنی کواکب کا مثبت و منفی طریقے سے کام کرنا۔ اس عنوان سے 7 اصول بیان کیے گئے ہیں، پہلا اصول۔ شرف ہبوط، دوسرا اصول۔ ترفع تنزل، تیسرا اصول۔ دوستی دشمنی، چوتھا اصول۔ نظرات، پانچواں اصول۔ سعد و نحس، چھٹا اصول۔ طلوع و غروب سیارگان، ساتواں اصول۔ رجعت۔

ان سات بنیادی اصولوں کی روشنی میں مسئلہ موجودہ کو دیکھا جائے تو زحل برج میزان میں شرف یافتہ ہے اور شمس کو ہبوط ہے، دونوں باہم سخت ترین دشمن ہیں دونوں کے درمیان قران کی نظر قائم ہے جس کی حد اتصال 9 درجہ ہے، قران

سیارگان کے حوالے سے آثار النجوم میں لکھا ہے ''کواکب کے رشتوں اور تعلقات میں پہلا جوڑ قران کا ہے، قران ایک فیصلہ کن اثر رکھتا ہے اور کواکب اور بروج کی منسوبات کو قوی طریقے سے ظاہر کرتا ہے، دو کواکب کی مشترکہ خصوصیات ایک ذیلی اثر ظاہر کرتی ہیں اور تیزی سے۔ مثلاً عطارد و زہرہ کا قران ہو تو دماغی حرکات کے ساتھ احساسات بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

قران تین طرح کے ہوتے ہیں۔ اوّل قران السعدین یعنی دو سعد کواکب کا قران مثلاً زہرہ اور مشتری کا۔ یہ سعد ہوتا ہے۔ دوم ملیح السعدین یعنی ایک سعد اور ایک نحس کوکب کا اجتماع مثلاً زحل و مشتری کا قران، یہ مساوی ہوتا ہے۔ سوم قران النحسین یعنی دو نحس کواکب کا اجتماع مثلاً مریخ و زحل کا، یہ بے حد نحس ہوتا ہے۔ (زحل و مشتری کا قران اس لئے مساوی ہے کہ دونوں کے درمیان دوستی یا دشمنی کا رشتہ نہیں ہے دونوں مساوی ہیں موجودہ صورت حال میں دونوں ایک دوسرے کے سخت دشمن ہیں یعنی زحل اور شمس چنانچہ دونوں کا قران یقیناً نحوست اثر ہے لہٰذا اس موقع پر نحس اعمال یقیناً موثر ثابت ہوں گے)

احتراق: تمام کواکب کے اجتماع کو قران کہتے ہیں مگر شمس کے ساتھ کسی کوکب کا قران ہو تو اسے احتراق کہتے ہیں''

آگے چل کر نظرات کے اثرات کی تشریح ان الفاظ میں کی گئی ہے'' نظرات ایک شہادت ہیں، شہادت کے اعتبار سے قوت و ضعف کا فیصلہ لاتے ہیں۔ سعد کوکب کی نظر دشمنی کچھ نقصان نہیں کرتی اور نہ نحس کوکب کی نظر دوستی کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے''

آثار النجوم میں طلوع و غروب سیارگان کے حوالے سے برنی صاحب لکھتے ہیں'' جو کوکب طلوع ہو، وہ سعد نتائج لاتا ہے اور جو غروب ہو وہ خواہشات اور امیدوں کو تباہ کرتا ہے۔ غروب کی دو صورتیں ہوتیں ہیں، ایک یہ کہ جو کوکب شمس کے ساتھ قران کرتا ہے وہ غروب ہو جاتا ہے اور طاقت اس کی زائل ہو جاتی ہے، خواہ سورج سے آگے ہو یا پیچھے۔ جب کوکب غروب ہو جاتا ہے تو مزاج کو تبدیل اور قوت انسانی کو زائل کر دیتا ہے، زہرہ غروب ہو کر سب سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے لیکن عطارد کا غروب ہونا کسی قدر کم نحس ہوتا ہے۔ بعض علمائے نجوم کی رائے ہے کہ عطارد چونکہ ہر وقت سورج کے نزدیک رہتا ہے اس لئے اسے کبھی غروب نہ سمجھنا چاہیے کیونکہ جیسے پانی میں رہنے والا جانور کبھی پانی میں ڈوبا ہوا نہیں سمجھا جاتا بلکہ وہ اپنے مقام رہائش پر خوش و خرم رہتا ہے، اس لئے عطارد بھی شمس کے ساتھ اور اس کے نزدیک ہمیشہ خوش حال رہتا ہے۔ غروب ہونا دلیل مرگ و ہلاکت ہوتی ہے، غروب کوکب کی مثال اس شخص جیسی ہے جو بیمار یا محبوس یا قریب ہلاکت ہو جو کوکب بھی غروب شدہ کوکب کے ساتھ اتصال کرتا ہے اس کو بھی مثل امراض و بائی کے نقصان پہنچتا ہے اور جب طلوع ہوتا ہے تو وہ اس شکل یا مصیبت سے رہائی حاصل کر لیتا ہے''

تحت الشعاع کے حوالے سے بھی برنی صاحب کا عقیدہ قابل توجہ ہے، وہ لکھتے ہیں'' غروب کی دوسری حالت یہ ہے کہ جو کوکب سورج کے نزدیک پس و پیش برجوں میں مقرر کردہ درجات پر ہوتے ہیں وہ بہ لحاظ درجات غروب ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں انہیں تحت الشعاع کہا جاتا ہے، اس وقت اس کی حالت مثل بیمار یا مبتلائے مصیبت یا زندانی کے ہوتی ہے اور جب ان کا فاصلہ سورج سے ان مقررہ درجات سے زیادہ ہو جاتا ہے تو طلوع ہو جاتے ہیں اور کسی کوکب کا طلوع ہونا اس کے باقوت ہونے کی دلیل ہے''

سیارگان کے غروب، تحت الشعاع یا احتراق کے حوالے سے انسائیکلو پیڈیا آف ایسٹرولوجی کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے اور انگریزی لفظ **combust** کے تحت نتائج ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں، اس سلسلے میں یونانی یا ویدک سسٹم کی کوئی قید نہیں ہے دونوں جانب **combust** سیارے کی کمزوری کا اظہار موجود ہے البتہ بعض منجمین کی انفرادی رائے کو بھی درج کیا گیا ہے مثلاً جیسا کہ سیارہ عطارد کے بارے میں برنی صاحب نے لکھا، اسی طرح سیارہ مریخ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ تو پہلے ہی نہایت متشدد اور غضب ناک ہے **combust** ہونے کے بعد اور بھی متشدد ہو جاتا ہے۔

ممکن ہے کتاب آثار النجوم کے مندرجہ بالا اقتباسات پر کوئی صاحب یہ اعتراض کریں کہ یہ اصول و قواعد صرف زائچہ پڑھنے کی حد تک محدود ہیں اور روحانیات یا عملیات سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہے تو ہم اپنے گزشتہ

مضمون میں برنی صاحب کا نقطہ نظر قواعد عملیات کے ذیل میں پیش کر چکے ہیں یہاں مشہور عالم اور ماہر روحانیات شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ کا نقطہ نظر پیش کرر ہے ہیں جو امام بونی کے نام سے مشہور ہیں اور علم نجوم و جفر، علم النقوش، علم الحروف واعداد وغیرہ پر کئی کتابوں کے مصنف ہیں، وہ اپنی کتاب شمس المعارف میں ''اقتران کواکب'' کے عنوان سے لکھتے ہیں'' دوستارے ایک برج میں جمع ہوں تو اس وقت حکم الٰہی سے اس کے آثار نمایاں ہوتے ہیں، جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے تو جنگ وجدل دنیا میں خوب ہوتی ہے اور بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے تب بھی یہی اثر ہویدا ہوتا ہے، جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہوتا ہے تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہوتی ہے جب زحل عطارد سے قران کرتا ہے تو اہل کتاب کا حال بہتر ہوتا ہے اور جب قمر سے زحل کا قران ہوتا ہے تو حکام سے ظلم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قران کرتا ہے تو عالم میں حد سے زیادہ سختیاں ظاہر ہوتی ہیں''

آخر میں مشہور ماہر روحانیات، ماہر نجوم و جفر، علم الاعداد اور مصر سے نکلنے والے اکلٹ سائنسز کے مشہور عربی جریدے ''معہد الفتوح الفلکی'' کے ایڈیٹر عبدالفتاح السید الطوخی کے شہرہ آفاق کتاب ''البدایۃ والنہایۃ'' سے اقتباس۔ واضح رہے کہ تیسرے ''مانے ہوئے منجم'' الطوخی کے مداحین میں سے ہیں اور ان کی کئی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔

''وکل کوکب یکون بینہ و بین الشمس ۱۵ درجۃ أو أقل منہا فہو تحت شعاعہا ضعیف، ومیزانہ ایضا ضعیف مثل میزان الرجوع، ومثل میزان الھبوط دما، دام تحت الشعاع فہو زائل النور باطل الدلالۃ۔ ومادام سائراًالی الشمس فہو میزان الاحتراق، حتی یصیر بینہ وبینہا ربع درجۃ متقدماً الیہا اومتاخراً عنہا'' (صفحہ 56)

اسی کتاب میں ایک اور جگہ کسی بھی کوکب کے شمس سے قران کو احتراق اور تحت الشعاع قرار دیتے ہوئے کمزور کہتے ہیں۔

(الکوکب المحترق نحس)

وھو أن یکون الکوکب مقارن الشمس أوفی حکم المقارن، بأن کان البعد بینہما لایزید عن نصف مجموع جرمیہا وھو بہذا یکون تحت شعاعہا ضعیفاً، ومیزانہ ایضاً ضعیفاً مثل میزان الرجوع، ومثل میزان الھبوط والمیزان أبی الحکم، ومادام الکوکب تحت الشعاع فہو زائل النور باطل الدلالۃ، ومادام سائراًالی الشمس فہو فی الاحتراق حتی یصیر بینہ وبینہا ربع درجۃ متقدماً الیہا اومتاخراً عنہا'' (صفحہ 252)

عزیزان من! علمی سچائیوں کو بیان کرنا اور اپنے قارئین کی درست رہنمائی کرنا اگر کوئی جرم یا مفاد پرستی ہے تو ہم بھی اس جرم میں شریک ہیں، محترم شاہ زنجانی صاحب کے لئے بھی یہ بہت آسان اور فائدہ بخش کام تھا کہ وہ شرف زحل کی ناقص صورت حال پر خاموشی اختیار کرتے اور وقت آنے پر مالی منفعت کا راستہ اختیار کرتے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیتے کہ اس دوران میں تیار کیے گئے لوح ونقوش کس معیار کے ہوں گے اور وہ فائدہ بخش ثابت ہوں گے یا نقصان دہ ہوں گے؟

ہمارے یا دیگر مصنفین کے مضامین میں کبھی ایسی کوئی بات نہیں تحریر کی گئی جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جائے کہ شرف زحل کا درست وقت صرف ہم ہی جانتے ہیں، یہ تو بڑی عام سی بات ہے، نجوم کا ایک طالب علم بھی یہ بات جانتا ہے کہ زحل کو برج میزان کے 21 درجے پر شرف ہوتا ہے اس میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں ہے لیکن کسی بھی سیارے کے شرف، اوج یا نظرات کو علمی اصولوں پر جانچنے اور پرکھنے کا حق سب کو حاصل ہے مگر شاید ہمارے ہاں اب تک یہ رواج نہیں رہا اور پہلی بار ایک اہم موقع کو مدنظر رکھتے ہوئے اس جانچ پڑتال کی روایت ڈالی گئی تو یقیناً بعض پیشانیوں پر بل پڑ گئے کیونکہ اس طرح شاید کاروباری مقاصد پورے نہ ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اور خود ساختہ مقام و مراتب کی انا کو بھی ٹھیس پہنچی ہے اس مضمون کا اختتام ہم مرزا غالب کے ایک نہایت معنی خیز شعر پر کر رہے ہیں۔

حسد سے دل اگر افسردہ ہے گرم تماشا ہو
کہ شاید چشم تنگ کثرت نظارہ سے وا ہو

از تحریر: سید انور فراز، کراچی

اعمالِ عکس شرفِ زحل کے لیے خصوصی روحانی تحائف

تقریباً 29 سال بعد استاد زمانہ سیارہ زحل اپنے شرفی برج میزان سے گزر رہا ہے۔ظاہر ہے کہ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے، عاملین اور جفار اس سعادت افروز وقت کا انتظار کرتے ہیں تا کہ زحل کی سعد قوتوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے۔

کیونکہ زحل ہی وہ ستارہ ہے جو زندگی کے تمام امور میں استحکام دیتا ہے۔قیام و بقا کے گہرے دائمی اثرات اس سے وابستہ ہیں۔اپنے ذاتی برج جدی، دلو اور برج اوج قوس کے بعد یہ اپنے شرف کے برج میزان میں اپنی مثبت قوتوں کا اظہار کرتا ہے۔

علماء جفر و نجوم فرماتے ہیں کے شرف زحل دراصل بادشاہوں کے لیے تسخیر سلطنت اور فتوحات کے سلسلے میں کام دیتا ہے۔اس کے سعد اثرات عام لوگوں کی زندگی میں حصول جائداد و زمین یا بقائے جائداد و زمین کے سلسلے میں معاون و مددگار ثابت ہوتے ہیں۔عام زندگی میں ایسے تمام امور جن میں قیام و استحکام کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، سیارہ زحل کی سعادت اثری سے انجام پاتے ہیں۔ معاشی اور مالی استحکام ہو یا محبت اور شادی اور ازدواجی زندگی میں پائداری مقصود ہو الغرض بقائے دائمی کا کوئی بھی معاملہ ہو تو سیارہ زحل کے سعد اوقات میں کیے گئے اعمال موثر و مفید ثابت ہوتے ہیں۔

سیارہ زحل ایک برج میں ڈھائی سال قیام کرتا ہے اور بارہ بروج کا چکر تقریباً ساڑھے انتیس سال میں پورا کر لیتا ہے۔اس کے ناقص اثرات میں جو مخالف بروج میں قیام کے دوران میں یا نحس نظرات کے تحت ہوتے ہیں، جہالت، جھوٹ، غم و فکر، بغاوت، خراب صحبت، غرور و تکبر، زوال اور بربادی، رکاوٹیں اور پابندیاں شامل ہیں۔زحل کے نحس اوقات میں جو کام بھی کیا جائے اس کے مثبت اور فائدہ بخش نتائج سامنے نہیں آتے۔دائرہ بروج میں یہ قدیم نظریات کے تحت برج جدی اور برج دلو کا حاکم ہے۔ ہفتے کا دن سیارہ زحل کا دن کہلاتا ہے اور اس روز طلوع آفتاب کے وقت پہلی ساعت زحل کی ہوتی ہے۔

علمائے روحانیات کی تحقیق کے مطابق سیارہ زحل کے موکلِ علوی کا نام سیدنا کسفیائیل، موکلِ سفلی یا ارضی کا نام ابونوح اور عون کا نام میمون سیاف السحابی ہے اور اسمائے حسنیٰ میں یا فتاح یا رزاق اس کا ورد ہیں۔ دونوں اسمائے الٰہی کے اعداد کا مجموعہ 797 ہے، ہم یہاں لوحِ زحل طبعی اور وضعی دونوں دے رہے ہیں۔

لوح شرف زحل طبعی

سیارہ زحل سے متعلقہ اعمال بے شمار ہیں۔علمائے مشرق نقش مربع یعنی 9 در 9 کو زحل سے منسوب کرتے ہیں، اس میں 81 خانے ہوتے ہیں جبکہ علمائے مغرب نقش مثلث کو زحل کا نقش قرار دیتے ہیں۔(واضح رہے کہ علمائے مشرق اور مغرب کی اصطلاح کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مغرب سے مراد یورپ اور امریکا لیا جائے جیسا کہ آج کل رواج ہے۔بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ابتدائے اسلام سے ہی یہ اصطلاح رائج ہے، ایشیائی ممالک کے اہل علم علمائے مشرق کہلائے اور افریقہ، اندلس (اسپین) کے اہل علم کو علمائے مغرب کہا گیا)۔ بہرحال دونوں کی تقلید ہمارے نزدیک جائز ہے۔ امام بونیؒ کا شمار اگرچہ علمائے مشرق میں ہے مگر وہ بھی نقش مثلث کو زحل سے منسوب کرتے ہیں۔

اگر غور کیا جائے تو نقش مثلث اور مربع میں نہایت دلچسپ مماثلت موجود ہے۔9 در 9 کے 81 خانوں میں 9 مثلثیں چھپی ہوئی ہیں۔اس طرح مثلث کو نقش مربع سے علیحدہ نہیں کہا جاسکتا۔مثلث کو عام طور پر 15 کا نقش بھی کہا جاتا ہے جس میں 9 خانے ہوتے ہیں۔علمائے مشرق اسے سیارہ قمر سے منسوب کرتے ہیں اور علمائے مغرب کے نزدیک 9 در 9 کا نقش مربع قمر سے منسوب ہے۔مثلث کو نقش ''حوا'' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ حوا کے اعداد ابجد قمری سے 15 ہیں۔نقش مثلث کی مساحت یعنی کل اعداد نقش کی میزان 45 ہے جو حضرت آدمؑ کے عدد ہیں۔اس کے علاوہ زحل کے عدد بھی 45 ہیں اور حضرت لوطؑ کے نام

مبارک کے اعداد بھی 45 ہیں۔

45 کے مرکب عدد سے مفرد عدد 9 برآمد ہوتا ہے اور 9 در 9 کے نقش مبع کے 81 خانوں کا مفرد عدد بھی 9 ہے جبکہ نقش کے ہر ضلع کی میزان 369 ہے اور مفرد عدد اس کا بھی 9 ہے۔ نقش کی مساحت 3321 ہے اور مفرد عدد 9 ہوگا۔ قصہ مختصر یہ کہ زحل کی ''لوح طبعی'' 9 در 9 کا نقش مبع ہے جس کے خواص میں دشمنی اور تفرقے کا خاتمہ، امن و آشتی، اعلیٰ افسران اور امراء حکام بالا وغیرہ سے تائید و حمایت یا حاجت روائی وغیرہ شامل ہیں۔ علمائے جفر کہتے ہیں کہ شرف زحل میں اس لوح طبعی کو سیسے کی تختی پر کندہ کر کے سرہانے رکھ کر سو جائے تو خواب میں مدفون خزانوں کی اطلاع مل سکتی ہے۔

شرف زحل کے موقع پر ہم زحل کی لوح طبعی موافق چال کے مطابق پہلی بار متعارف کروا رہے ہیں۔ اسے موثر اوقات میں تمام قواعد وضوابط کے مطابق سیسے کی دھات پر کندہ کیا جائے۔

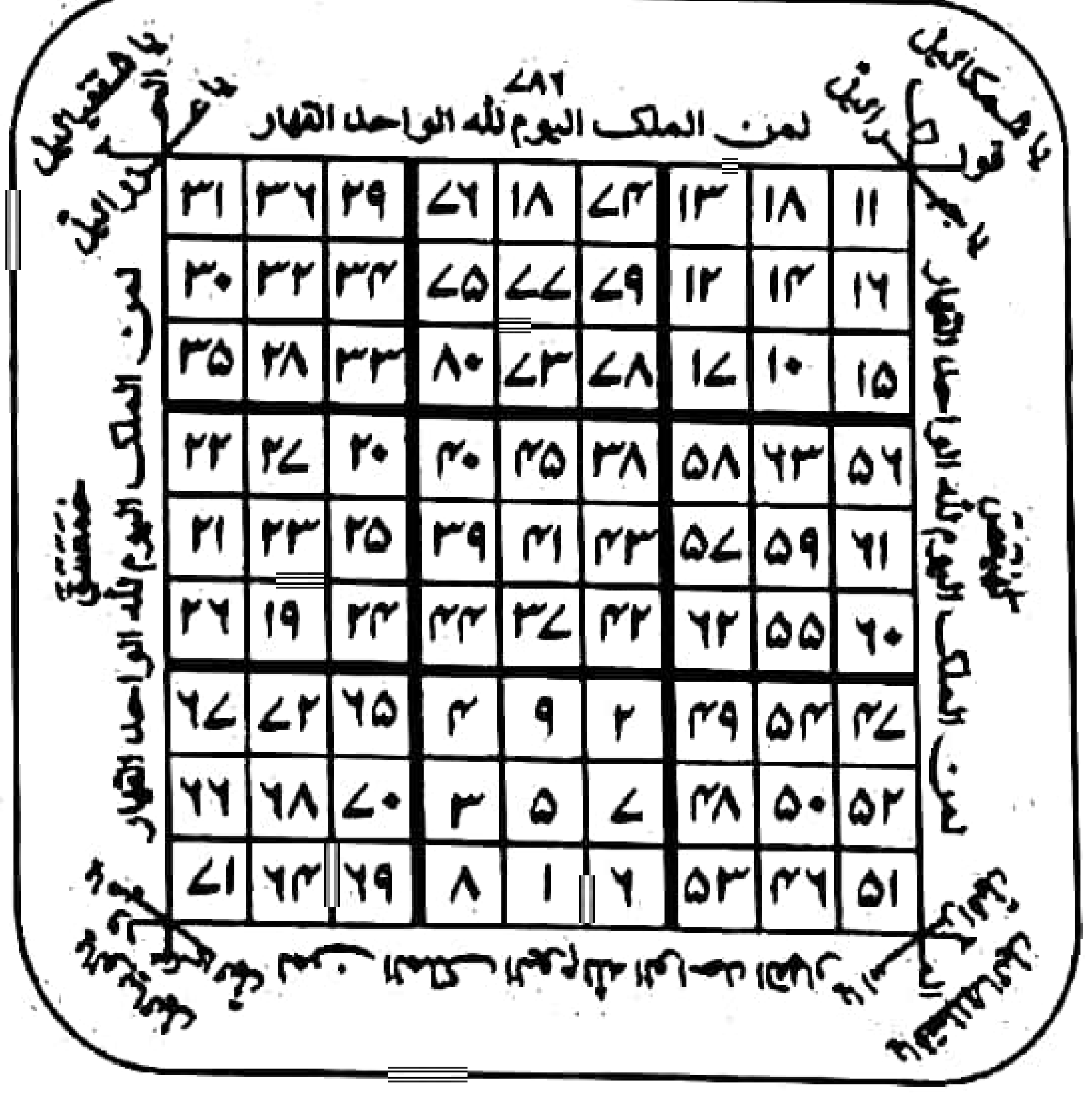

۳۱	۳۶	۲۹	۷۶	۱۸	۷۴	۱۳	۱۸	۱۱
۳۰	۳۲	۳۴	۷۵	۷۷	۷۹	۱۲	۱۴	۱۶
۳۵	۲۸	۳۳	۸۰	۷۳	۷۸	۱۷	۱۰	۱۵
۲۲	۲۷	۲۰	۴۰	۴۵	۳۸	۵۸	۶۳	۵۶
۲۱	۲۳	۲۵	۳۹	۴۱	۴۳	۵۷	۵۹	۶۱
۲۶	۱۹	۲۴	۴۴	۳۷	۴۲	۶۲	۵۵	۶۰
۶۷	۷۲	۶۵	۴	۹	۲	۴۹	۵۴	۴۷
۶۶	۶۸	۷۰	۳	۵	۷	۴۸	۵۰	۵۲
۷۱	۶۴	۶۹	۸	۱	۶	۵۳	۴۶	۵۱

وضعی لوح شرفِ زحل

جیسا کہ ابتدا میں واضح کر دیا گیا تھا کہ زحل کے منسوبی اسمائے الہی یا فتاح یا رزاق ہیں۔ ان کے اعداد کے مطابق اور لوح طبعی کی چال کو مدنظر رکھتے ہوئے وضعی لوح شرف زحل تیار کی جا سکتی ہے جو کہ مروج بھی ہے۔ ہمیں ذاتی طور پر جو طریقہ پسند ہے اور ہمارے طویل تجربے اور مشاہدے میں آیا ہے وہ ''لوح حرفی'' کا ہے یعنی دونوں اسمائے الہی کو بست حرفی کے بعد 9 در 9 کے نقش میں پُر کیا جائے۔ اس طرح یہ لوح مبارک عروج و ترقی اور بلند مقام و مرتبے کے حصول میں سریع التاثیر ثابت ہوتی ہے۔ حضرت کاش البرنی نے اسے ''لوح عروج'' لکھا ہے۔ ان لوگوں کے لیے خاص طور پر سفارش کی جاتی ہے جن کا ستارہ زحل ہے۔

ہمارے طریقہ کار کے مطابق مذکورہ اسمائے الہی کی لوح وضعی یہاں دی جا رہی ہے اور نقش کی رفتار لوح طبعی کے مطابق ہوگی ساتھ ہی سیارہ زحل کی طلسمی لوح بھی دی جا رہی ہے جو وضعی لوح کی پشت پر بنائی جائے گی۔ اس میں سیارہ زحل کی مہر، طلسم کے علاوہ ثابت کوکب اسپیکا کا نشان بھی موجود ہے، اس طرح یہ لوح اپنے فوائد میں بے بہا ثابت ہوگی، ہم اس کی تعریف میں زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتے، اہلِ نظر اس کی اہمیت اور افادیت کو خود سمجھ سکتے ہیں، مختصر یہ کہ یہ لوح ناکام زندگی کو کامیابیاں اور خوشیاں دینے کی پوری طرح اہل ہے۔

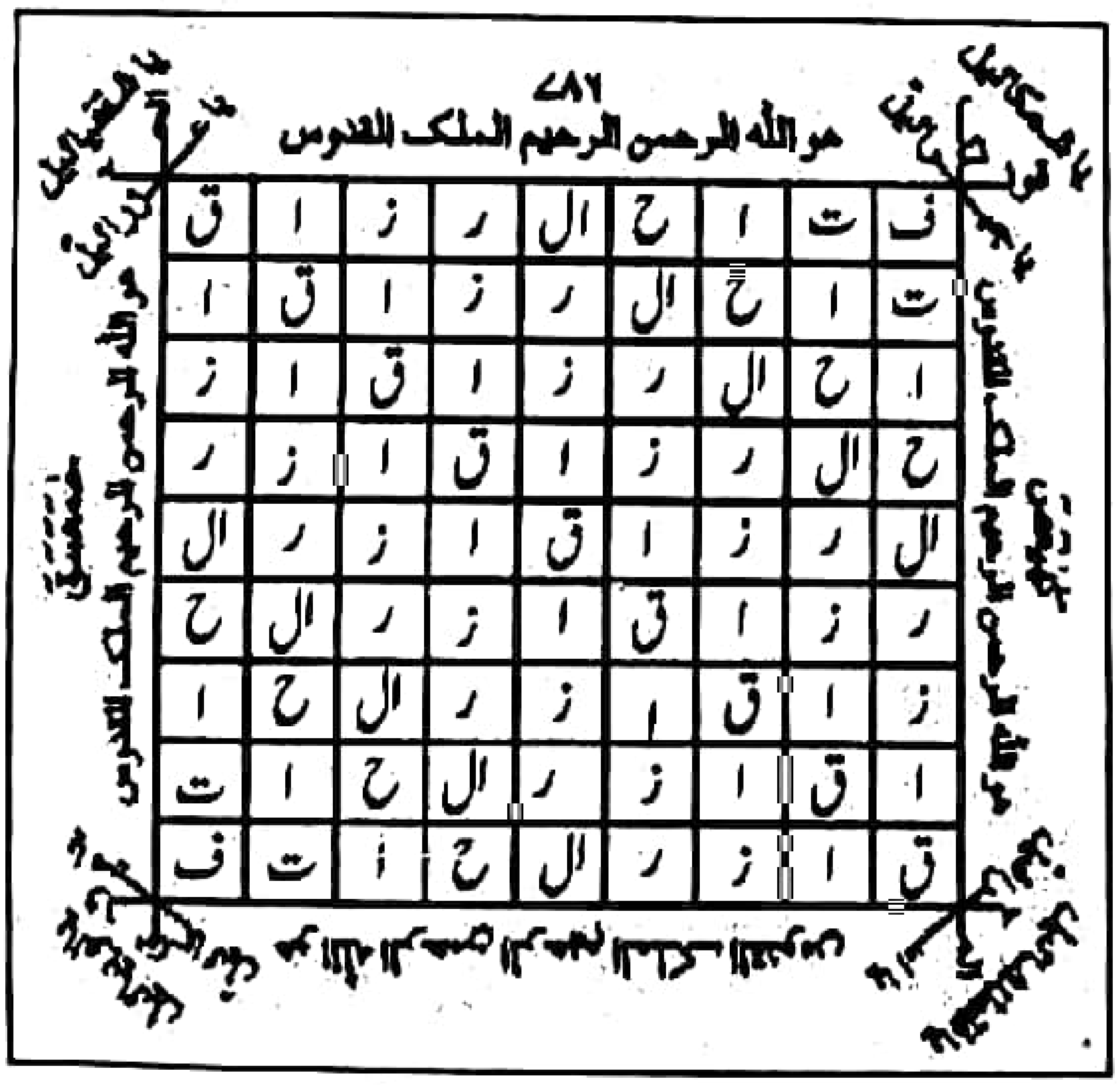

ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا	ت	ف
ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا	ت
ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح	ا
ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال	ح
ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر	ال
ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز	ر
ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا	ز
ت	ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق	ا
ف	ت	ا	ح	ال	ر	ز	ا	ق

طلسم زحل برائے تسخیر و غلبہ

سیارہ زحل سے متعلق طلسمات مختلف النوع ہیں اور مقاصد کی مناسبت سے مستعمل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ نقش کی بہ نسبت طلسم زیادہ زود اثر ہوتے ہیں۔ اس اہم موقع پر ہم جو طلسم زحل پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب "غایت الحکم" میں سب سے پہلے متعارف کروایا گیا تھا۔ بعدازاں دیگر نے بھی پیروی کی۔ گذشتہ شرف زحل میں ہم نے بھی تیار کیا تھا اور اس کے شاندار نتائج مشاہدے میں آئے۔ اس سلسلے میں ہمارا طریقہ کار درج ذیل ہے۔

اصل طلسم کے ہمراہ سورہ البقرہ کی آیت نمبر 163 ہے جو تسخیر خلق اور جذب القلوب کے لیے نہایت پر تاثیر ہے۔ ساتھ ہی وہ قول ربانی ہے جس سے غلبہ عالم اور جاہ و حشم عیاں ہے۔ دائیں بائیں حروف مقطعات ہیں جو سیارہ زحل سے منسوب ہیں۔ اس طلسم کو سیسے کی دھات، سیاہ عقیق یا سنگِ حدید پر کندہ کرنا افضل ہوگا۔ تمام اعمال کی تیاری کے سلسلے میں ہم سے براہ راست یا محترم شاہ زنجانی سے اجازت لینا ضروری ہوگا، بلا اجازت رجعت کا اندیشہ موجود ہے۔

بقیہ: عکسِ شرفِ زحل پر اعتراض

گیا ہے جو غلط ہیں۔ روقیائیل شمس کے مؤکل کا نام ہے اور ابوالمذہب کا تعلق بھی شمس سے ہے۔ اس سلسلے میں قواعد عملیات سے متعلق کوئی بھی کتاب اُٹھا کر دیکھ لیں۔ جہاں تک طلسم کا تعلق ہے تو بارہ بروج کے بارہ طلسم مشہور ہیں۔ جو طلسم صاحب مضمون نے دیے ہیں۔ ان کا تعلق برج اسد سے ہے۔ شمس برج اسد کے پہلے درجے پر آتا ہے۔ اس وقت یہ طلسم تیار کیا جاتا ہے اور ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے جن کا طالع برج اسد ہو۔ اگر گذشتہ سال کی جنتری 2010ء کا صفحہ نمبر 125 دیکھ لیا جائے جہاں لوح برج اسد دی گئی ہے تو معلوم ہو جائے کہ شمس کے مؤکل علوی مؤکل سفلی اور عون کے نام کیا ہیں۔

ہم ذیل میں سیارہ زحل کی منسوبات لکھ رہے ہیں۔ اگر اس کے علاوہ بھی کوئی نئی منسوبات صاحب مضمون نے اپنے تجربے سے اور تحقیق کے بعد دریافت کر لی ہوں تو ہمیں ان کی تحقیق پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ وہ اپنی تحریر میں کتابی باتوں کے قائل نظر نہیں آتے۔ لیکن ہم بہر حال مستند علمائے جفر و نجوم کی تحقیق اور تجربے سے انکار نہیں کر سکتے۔

زحل کا دن ہفتہ، ملائکہ عزرائیل، مؤکل علوی کسفائیل، مؤکل سفلی ابو روح، عون کا نام میمون سیاف السیابی، زحل کے ملائکہ کی تسبیح یا فتاح یا رزاق، زحل کا بخور معیہ سیالہ، کالی مرچ، رال، گوگل وغیرہ، زحل کی خوشبو عطر گل۔

زحل کا طلسم بھی علیحدہ ہے اور کوئی ایک نہیں جس کی تفصیل میں ہم نہیں جانا چاہتے۔ صاحب مضمون اگر علمائے جفر و نجوم کی کتابوں سے استفادہ کریں تو زحل کا طلسم بھی مل جائے گا۔ مگر خیال رہے نقل میں بھی عقل کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں ہے۔ لیکن جب بات علم کے حوالے سے سامنے آئے گی اور غلط ہوگی تو اس کی تصحیح ضرور کی جائے گی۔ تاکہ رسالے کے دیگر قارئین کسی گمراہی کا شکار نہ ہوں۔

Scanned with CamScanner

از تحریر: غلام رضا عسکری اعوان، نواب شاہ

حقائق شرفِ زحل حقیقی ادراک و علمی فراست

یہ مضمون خالصتاً قارئین کی عام فہم کے لیے لکھا گیا ہے۔ جسے منجمین، عاملین بھی شوق سے پڑھ سکتے ہیں

ماسٹر شوکت علی بروہی صاحب نے مراۃ النجوم کے حوالہ سے ایک جملہ کہا۔ کوئی بھی ستارہ اس برج میں اپنی قوت کھو دیتا ہے جس برج میں شمس سیر کناں ہوتا ہے لیکن زہرہ اور زحل کو شمس کی قربت سے یا اس برج میں سیر سے منفی اثرات نہیں ہوتے اور انکی قوت قائم رہتی ہے۔ کوئی تکنیکی علمی وضع یا اصطلاح کے بنا یہ دعویٰ کتنا سچا ہے آئیں شمس اور زحل کی بروج میں حرکت سے سمجھتے ہیں۔ شمس نوروز کے ساتھ جب برج حمل میں تحویل کرتا ہے تو نوروز کا دن کہلاتا ہے گویا نجومی سال کا پہلا دن کہلاتا ہے۔ شمس یہاں داخلہ کے ساتھ اپنی قوت میں اضافہ کرتا رہتا ہے اور عین انیسویں درجہ پر شمس کو شرف کی قوت ملتی ہے۔ اگر ہم شمس اور زحل کا تقابلی جائزہ لیں تو یہ واضح ہو جائیگا کہ شمس کی قربت نے زحل کے شرف کو کس طرح اثر انداز کیا ہے۔ دیکھیں شمس کو برج حمل میں کمال درجہ کی قوت حاصل ہوتی ہے اور زحل کو یہاں کمال درجہ کی کمزوری ہوتی ہے جسے ہبوط کہا جاتا ہے۔ شمس کو جوزا میں حالت طرح کا سامنا ہوتا ہے یہاں شمس کی قوتوں میں کمی ہو رہی ہوتی ہے تو زحل کو جوزا میں حضیض کا سامنا ہوتا ہے یہاں زحل جوزا میں پستی اور گراوٹ میں چلا جاتا ہے۔ شمس کو سرطان میں اوج یعنی بلندی اور سرفرازی ملتی ہے تو زحل کو یہاں وبال کی کیفیات کا سامنا ہوتا ہے۔ اسی طرح شمس کو جب اسد میں ترفع کی کیفیات ہوتی ہیں یعنی شمس ترقی اور حصول منزلت کی قوتیں حاصل کیے ہوئے ہوتا ہے تو زحل کو اسد میں وبالی کیفیات کا سامنا ہوتا ہے۔ اسی طرح شمس کو جب برج میزان میں ہبوط کا سامنا ہوتا ہے یعنی شمس کی قوت حد درجہ تک سلب ہو جاتی ہیں اور یہاں شمس منفی ہو جاتا ہے اور شمس کی برج میزان میں سیر کے درمیان پستی گراوٹ مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی کے اعمال کیے جاتے ہیں۔

اسی طرح جب شمس برج قوس میں ہوتا ہے تو حالت فرح میں ہوتا ہے اور یہاں غم واندوہ کو دور کرنے اور خوشیاں بانٹنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور زحل یہاں برج قوس میں اوج یافتہ ہو کر بلندی اور سرفرازی کے درجات عطا کرتا ہے۔ دوستو یہ واحد برج ہے جہاں شمس اور زحل دونوں کو سعادت نصیب ہوتی ہے ایک کو فرح کی اور دوسرے زحل کو اوج کی کیفیات نصیب ہوتی ہیں۔ آگے بڑھتے ہیں اور دیکھیں جدی میں زحل کے گھر میں شمس کو حضیض کا سامنا ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی یہاں جدی میں زحل کو اپنے گھر میں ترفع کی کیفیات کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر دلو میں دیکھیں تو یہاں شمس کی کیفیات وبال یافتہ ہوتی ہیں اور یہاں شمس کو تباہی اور بربادی کے اعمال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (ایک نجومی کا شمسی برج بھی دلو ہے جو کہ بہت دعوے کرتے ہیں۔) جبکہ زحل کو یہاں ترفع کی کیفیات کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر ہم آخری برج حوت دیکھتے ہیں تو زحل کو حوت میں فرح کی کیفیات ہوتی ہیں اور یہاں شمس کی کیفیات آبی برج ہونے کی وجہ سے خاص بہتر نہیں ہوتیں۔ بارہ برجوں میں دونوں سیارگان کی نشست کے حوالہ سے ایک تقابلہ جائزہ لیں تو شمس اور زحل دونوں سوائے قوس کے دیگر برجوں میں الٹ خصوصیات کا مظہر ہوتے ہیں۔ اگر ہم کہیں کہ مراۃ النجوم کے مطابق زحل اور شمس تحت الشعاع ہو کر منفی نہیں ہوتے تو صرف یہ قوس میں نظر آتا ہے لیکن یہاں دونوں ستارے مثبت ہونے کی حد تک متاثر نہیں کریں گے بلکہ شمس کا تحت الشعاع کرنا اپنی جگہ ایک مسلمہ حیثیت کا حامل ہے۔ کسی منجم نے شمس کے ساتھ زحل کے تحت الشعاع کو بری الذمہ قرار نہیں دیا۔ اگر ایک برج میں شمس کی نشست و برخواست کے حوالہ کو دیکھا جائے تو ہم گھروں کے درجات کی

ازتحریر: منیر احمد میرانی قمبر

ثاقب ارسال جفر لوح پنجتن شرف لوح

قارئین کرام آئینہ قسمت محترم جناب شہزادہ سیّد مصورعلی زنجانی صاحب کی فرمائش پر شرف زحل کا لوح پنجتن آپ کی خدمت میں حاضر کر رہا ہوں، ضرور پسند آئے گا۔ زحل کا ستارہ نحس اکبر ہے۔ ہر برج کو تیس ماہ میں قطع کرتا ہے۔ تمام فلک کو 29 سال میں طے کرتا ہے۔ اس کا مؤکل ندیائیل ہے۔ یہ ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔ زحل کو شرف برج میزان کے 21 درجہ پر ہوتا ہے۔ عاملین جفر زحل کی تاثیر حاصل کرنے کے لیے کافی انتظار کرتے ہیں۔ شرف زحل دراصل بادشاہوں کے لیے تسخیر سلطنت اور فتوحات اور الیکشن کے لیے کام دیتا ہے۔ سیاستدان شرف زحل سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ جو سیاست اور الیکشن میں کامیاب نہیں ہوتے۔ جس کسی کی معاشرے میں کوئی مقام اور عزت نہیں اس کے لیے لوح آب حیات کی طرح کام آئے گا، بھکاری سے بادشاہ بن جائے گا، ہر کامیابی اس کا مقدر بن جائے گی، اس لوح کو شرف زحل میں لکھ کر اور خواہش ہو کے میرا ستارہ ہمیشہ ہمیشہ بلند رہے تو قیام و مرتبہ اور غلبہ مخلوق کے لیے ڈاٹ سیہ پر 3 عدد لوح تیار کریں۔ ایک کو پیپل کے درخت میں لٹکا دیں۔ دوسری کو اپنی راست بازو میں باندھو اور تیسرے کو اپنی مخالف کے گزرگاہ یا ویرانے میں دفن کرو تو دشمن یا مخالف اس کے سامنے کبھی غالب نہیں ہوگا۔ ہر دم مغلوب اور کمزور رہے گا، کبھی جیت نہیں سکے گا۔ اب میں لوح پنجتن پاکؑ آپ کی خدمت میں اس آیت کریمہ کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔ تمام پُر تاثیر ہے، سورۃ غافر آیت 16 پارہ نمبر 2، آیت 786 لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کے اعداد 785 قمری نکال کر لوح پنجتن پاک تیار کریں۔ یاد رکھیں 2 الواح سیسہ پر لکھیں۔ ایک مشک زعفران سے لکھیں۔ صاف کاغذ پر جو راست بازو میں باندھو۔ اگر خود تیار نہ کر سکیں تو ادارہ آئینہ قسمت یا مجھ سے تیار کروائیں۔ اجازت عام ہے لیکن مجھ عاجز اور زنجانی خاندان کو دعائے خیر میں ضرور یاد رکھیں۔

ترکیب لوح پنجتن پاکؑ:

اعداد آیت: 780

258 = 3 ÷ 776 = 6 - 780

ایک ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ایک بچا تو نقش صحیح آئے گا۔ اگر دو بچا تو ۴ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر 00 بچا تو ۴ خانے میں عدد وہی آئے گا۔ جو 3 میں ہے، تو لوح بالکل درست آئے گی۔

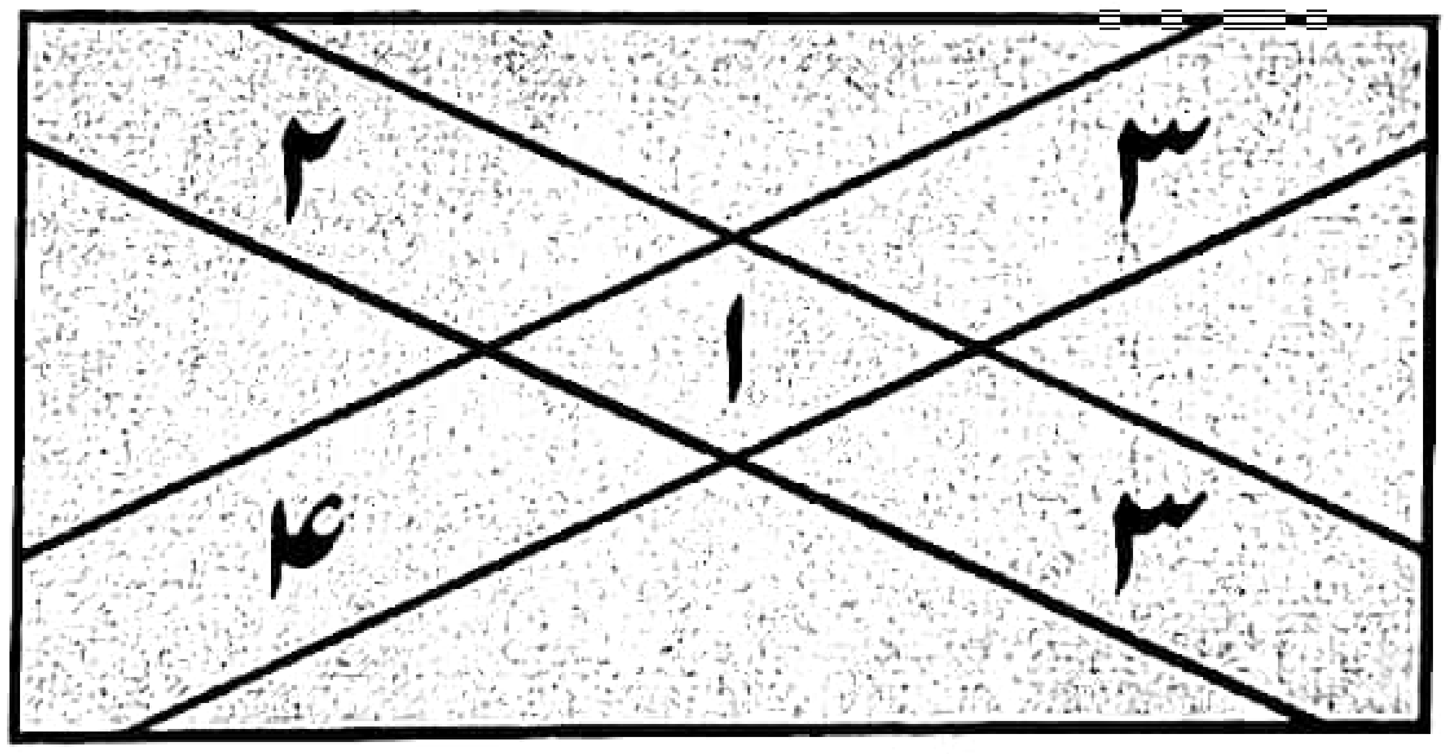

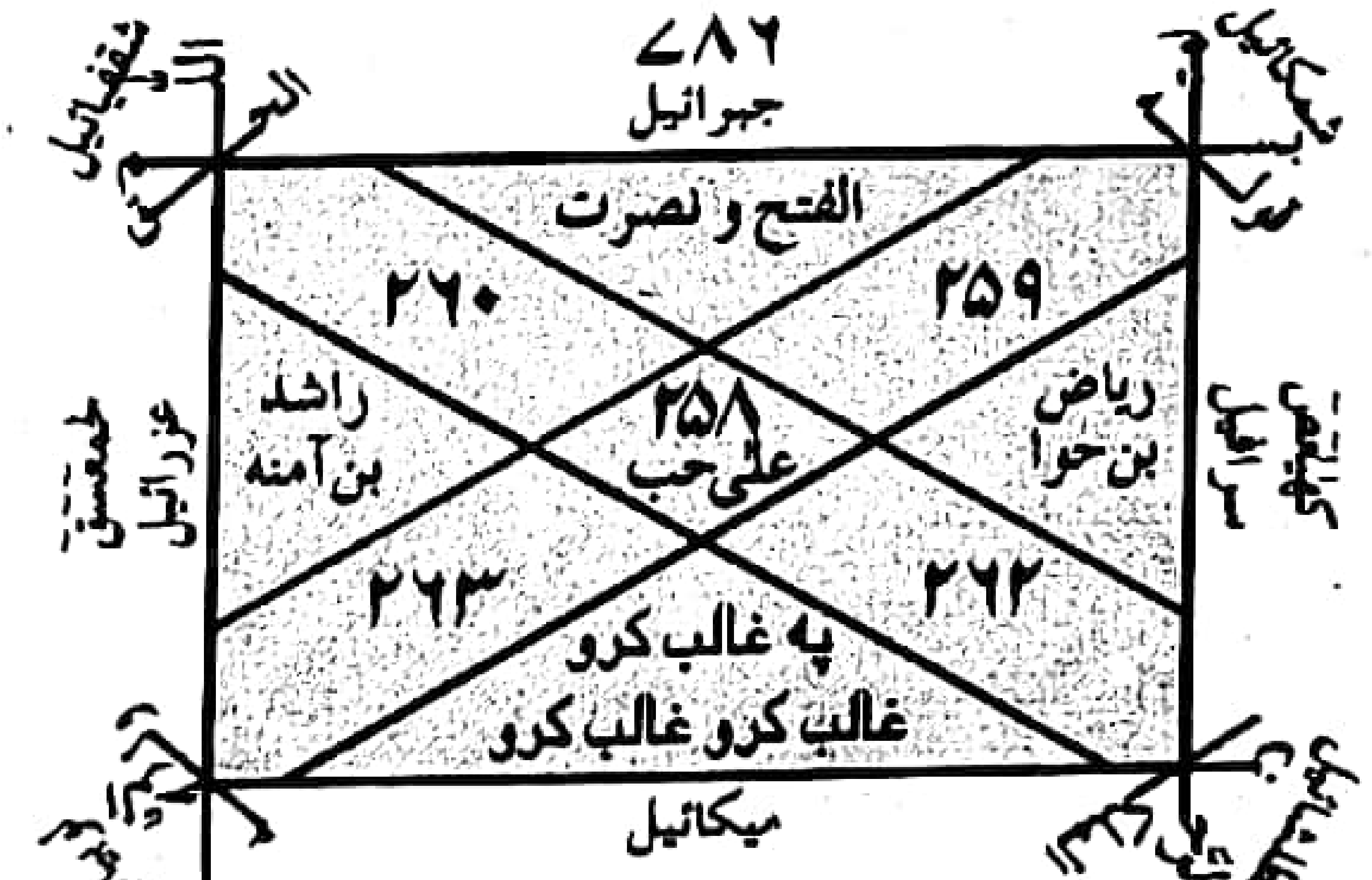

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

کمالاتِ جفر (شرفِ زحل)

تسلّط در خلقت، قیامِ مرتبہ، حصولِ جائیداد، فتوحات و تسخیرِ سلطنت، استحکام، جمیع امور و دافع ساڑھ ستی زحل

زحل جب برج میزان میں داخل ہوتا ہے تو درجہ 21 پر پہنچتا ہے تو اسے شرف اور بزرگی حاصل ہوتی ہے اور مسندِ شرف پر رونق افروز ہوتا ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ وقت تمام اوقاتِ فلکی میں سعد اور ارفع ترین ہے۔ اس وقت عالمِ علوی میں اس امر کی صلاحی پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا اثر عالمِ سفلی پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ میٹریل اس کے موافق و مطابق مہیا کر دیا جائے۔ اس کی مثال یوں بھی دی جا سکتی ہے کہ ٹی وی اسٹیشن سے نشر ہونے کے وقت ہی ٹیلی ویژن ان نشریات کو قبول کرتا جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی لہروں سے متاثر کرتا ہے۔ لہٰذا اس وقت فضاء وسیط میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہورِ صفت و قدرتِ خدا کا ہوتا ہے۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لیے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ آسان الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ شرف کے پُر تاثیر اثرات سے فائدہ اُٹھانے کے لیے اس کے موافق لوازمین یا متعلقہ دھات پر موافق اسماء الٰہیہ یا آیاتِ مبارکہ کو کندہ کر لیتے ہیں۔ یوں وہ لوح بروج و کواکب سے مرکب سعد تاثیر کو قبول کر لیتی ہے۔

زحل کو عام طور پر نحس اکبر ستارہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ سیارگان میں اس کے اثرات سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ جو انسانی ذہن کو متاثر کرتے ہیں۔ زحل ایک طرح سے دانشور اور معمر ستارہ ہے۔ جس کی مدد کے بغیر کوئی شخص ترقی نہیں کر سکتا۔ یہ انسان صبر و تحمل اور بربادی کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ انسانی زندگی میں ٹھہراؤ لاتا ہے۔ دوسرے بوجھ اور خطرات سے ڈر اور خوف کا سبق دیتا ہے۔ عاملان نجوم کا خیال ہے کہ جب روح کو بلند پرواز میں مشتری نے مدد دی تو اس کے بعد وہ منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوئی جو ترکِ انانیت اور روحانی تجربات سے انسان پا سکتا ہے۔ اس ستارہ کی خاصیت دوسرے تمام ستاروں سے مختلف ہے۔ یہ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لیے انسان کو زحل جیسی رکاوٹوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ سچ اور جھوٹ کی تمیز پیدا ہوتی ہے۔ اس کا رشتہ دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے جو صبر و مشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ ایسے تجربات و مشکلات اور پابندیوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر زحل کو مصائب و نحوست کا علمبردار قرار دیا جاتا ہے۔ اگر زحل زائچہ پیدائش میں سعد حالت میں ہو تو خدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ اختیارات اور منصب دیتا ہے اور سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے۔ اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب و نحوست کا ایسا بدترین دور لاتا ہے۔ جس سے مالی و معاشی اور بدنی صحت متاثر ہوتی ہے۔ کسی کام کو بننے نہیں دیتا اور سخت دوڑ دھوپ کے بعد بھی آدمی ناکام ہی رہتا ہے۔ کامیاب آدمی کے زائچہ میں شمس طاقتور ہوتا ہے، سعد نظر رکھتا ہے۔ جب شمس کی نظرات مریخ کے ساتھ نحس ہوتی ہیں تو دشمن پیدا ہوتے ہیں۔ اگر مریخ طاقتور ہو تو وہ انسان دشمنوں سے نقصان اُٹھاتا ہے۔ کسی شخص کے زائچہ میں شمس، مریخ اور زحل کی قوتوں کا اندازہ کرو تو اس شخص کی قوت کا اندازہ ہو جائے گا۔ جن کے زائچہ میں یہ ستارے غروب ہوں تو اس کا مطلب ہے مرتبہ سے گرنا۔ مگر ہر شخص تو مرتبہ سے نہیں گرتا، ماسوائے ان افراد کے جن کے زائچہ میں زحل نحس ہو، ان کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ عزت، مرتبہ، خوش بختی اور پوزیشن سب کچھ خاک میں ملا دیا جاتا ہے۔ آسمان سے اُسے زمین پر پٹخ دیتا ہے، بادشاہ سے فقیر بن جاتا ہے۔ زحل جس برج میں ہو اس کے حامل افراد پر ڈھائی سال تک نحس اثرات ڈالتا ہے، بشرط بروج 12,8,6 گھروں کے مالکان نہ ہوں۔ اگر حالت رجعت میں ہو تو تب بھی ناخبری حربے لاتا ہے، فطرتی بروج میں اگر زحل برج حمل میں ہو تو جاہ طلبی لاتا ہے، خود اعتمادی پیدا کرتا ہے، اعلیٰ درجہ کی مکینیکل صلاحیتوں کا مالک بناتا ہے، مزاج میں تحمل پیدا کرتا

ہے اور شادی میں مشکلات لاتا ہے۔ برج ثور میں ضبط وتحمل اور بردباری پیدا کرتا ہے لیکن رجعت کی صورت میں حالات میں التواء اور ناکامی پیدا کرتا ہے، کام بنتے بنتے بگڑتے ہیں۔ جوزا والوں دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے اندیشہ، صحت خراب رہے، کام پر برا اثر پڑے مگر روپیہ با آسانی ملے۔ سرطان والوں کو حکام سے خطرہ ہوتا ہے، امیدیں اور خواہشات پوری نہ ہوں۔ اسد والوں کے وقار میں کمی آئے۔ سنبلہ والوں کے غیر ممالک کے سفر، قانونی چارہ جوئی اور نقصان پہنچے، مذہبی امور سے دل برداشتہ ہوں، سنبلہ والوں کا آخری ڈھائی سالہ دور ساڑھ ستی چل رہا ہے، جو اگلے سال 2012ء کے وسط میں ختم ہو جائے گا، پریشانیاں ناکامیاں دور ہو جائیں گی۔

اس وقت ستارہ زحل اپنی آب وتاب کے ساتھ برج میزان میں جلوہ افروز ہے اور ان کا سیاہ ترین دور گزر رہا ہے 2012ء میں برج میزان سے زحل نکلے گا اور عقرب میں داخل ہوگا۔ اس وقت برج میزان والے ساڑھ ستی کا شکار ہیں۔ ان کا ہر کام بن بن کر بگڑ جاتا ہے، زندگی میں توازن نہیں ہے، پچھلے پانچ سال سے گوناں گوں ناکامیوں اور مسائل کا شکار ہیں۔ لیکن ستارہ زحل کو ماہ اکتوبر 2011ء میں 29½ سال بعد شرف کی طاقت حاصل ہو رہی ہے۔ زحل برج میزان میں 5 اکتوبر 2012ء تک رہے گا۔ ستارہ زحل کا یہاں یعنی طالع میں ہونا عین سعادت ہوتا ہے۔ منجمین، عاملین، کاملین، شائقین علم نجوم زحل کی آپ کے طالع میں موجودگی بحالت شرف یہاں اَن گنت سعادتوں سے نوازے گی۔ زحل ہر برج کے آگے پیچھے شمسی ساڑھ ستی لاتا ہے۔ زحل کو میزان میں شرف ہونے کے سبب یہ کسی نحوست کے برعکس اس سال آپ کو ذمہ دارانہ منصب حصول قوت کے لیے جدوجہد زحل کو سیاست سنجیدگی کا ستارہ بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن ان باتوں کے باوجود طالع آئے ستارہ زحل کی سعادت بھری شرفی تونیں بھی ستارہ شمس کے زحل کے قریب 27 ستمبر تا 29 اکتوبر آکر شرف یافتہ زحل کو تحت الشعاع (غروب) کر دے گا۔ 12 تا 20 اکتوبر جب زحل اپنے عین شرفی درجات سے گزر رہا ہوگا تب اس کا دشمن ستارہ شمس اسے غروب کرتے ہوئے عین ہبوطی درجات سے گزرے گا۔ اس طرح شرف کی افادیت ختم ہو جائے گی۔

برج عقرب کی ساڑھ ستی کا پہلا ڈھائی سالہ دور شروع ہے جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔ زحل تمام سال حالت شمسی ساڑھ ستی کے ساتھ شرف یافتہ بھی رہے گا۔ یہ دوہرے اثرات کبھی اچھائی اور کبھی برائی دینے لگیں تو عقرب والے حیران و پریشان ہوں گے کہ یہ آخر کیا ہو رہا ہے۔ ستارہ زحل 5 اکتوبر 2012ء سے میزان سے نکل کر عقرب میں داخل ہوگا تو قوس برج والوں کی ساڑھ ستی کا پہلا ڈھائی سالہ دور شروع ہو جائے گا۔ چنانچہ اس موقع پر عقل مندی اور دوراندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ ساڑھ ستی کی نحوست سے تحفظ اور مستقبل میں رکاوٹوں کی پیش بندی کرتے ہوئے برج میزان عقرب اور قوس والوں کے علاوہ برج سنبلہ والوں کو لوح زحل بنوا کر اپنے پاس رکھنی چاہیے۔

وہ لوگ جو ساری زندگی محنت کرتے ہیں، شروع کام یا جو بھی سلسلہ ہو بہترین شروعات ہوتی ہیں۔ مگر انجام کار خراب ہوتا ہے یا آخر میں حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ ایسے لگتا ہے جیسے کسی نے تمام راستے بند کر دیے ہوں۔ قوت فیصلہ اور ادراکی قوتیں منجمد ہو جاتی ہیں۔ ہر طرف مایوسی ہی مایوسی چھا جاتی ہے۔ ہر شخص دشمن لگتا ہے، قدم قدم پر ناکامی منہ چڑاتی ہے، اولاد بیوی کے ساتھ اختلافات ہو جاتے ہیں، صحت کی خرابی رہتی ہے، یہ سب زحل کی ساڑھ ستی کا کرشمہ ہوتا ہے۔ اَن پڑھ اور بے علم عامل ایسے شخص کے سامنے اُلٹی سیدھی لکیریں لگا کر فوراً حکم لگا دیں گے کہ تمہارے اوپر کالا جادو کر دیا گیا ہے یا جنات اور پری کا سایہ ہے۔ حالانکہ یہ حضرات زحل کی نحوست اور ساڑھ ستی کے بارے معمولی سا علم بھی نہیں رکھتے اور ساتھ ستاروں کو سیدھا کرنے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر آکر ساڑھے سات سال کا بدترین دور دیتا ہے۔ یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال قبل ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے۔ اس عرصہ کو ساڑھ ستی کہا جاتا ہے۔ بارہویں گھر میں زحل خفیہ دشمنوں سے خطرہ پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی اور کاموں میں ناکامی لاتا ہے، جب طالع میں آتا ہے تو ہر طرف پریشانی لاتا ہے، اولاد ساتھ نہیں دیتی، بیوی سے اختلافات یا ناکام شادی یا شریک حیات سے علیحدگی کے امکانات پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے، عزیزوں سے جدائی، مال کا نقصان اور روزگار کی تنگی لاتا ہے۔ دوسرے گھر میں زحل کاروبار اور مال کا اندیشہ لاتا ہے بلکہ نقصان لاتا ہے، فضول خرچی، بے فائدہ سفر یا کوئی مالی حادثہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے روپیہ پیسہ ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ ہر شخص اور بچہ کے ساتھ مشکلات

اور پریشانیاں لگی ہوئی ہیں۔اس لیے لوح زحل کی برکت سے حالات خراب نہ ہوں گے اور اگر اپنی غلطی کی وجہ سے ہو بھی گئے ہوں تو بگڑیں گے نہیں اور نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گے۔اللہ مسبب الاسباب ہے۔یہ لوح زحل آپ پر چھتری بن کر سایہ فگن رہے گی۔چنانچہ جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کریں گے،اس کا فائدہ نہ ہوگا۔اس عالم اسباب میں ظہور اسباب وحدوث وحوادث کو بمقتضائے آبائے علوی گردانا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

والنُجوم مسخراتٍ بِامرہٖ

ترجمہ: یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔اس کا صاف مطلب ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہیں۔جب اثر ہی نہ ہوگا تو مسخر ہونے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا۔علمائے روحانیت نے کواکب کی تاثیریں معلوم کیں تو زحل کو قیام و استحکام تسخیر سلطنت وفتوحات، ناموری بزرگی اور عظمت کے حصول اقبال مندی، قیام و مرتبہ اور غلبہ ہر مخلوق کا ستارہ مانا گیا ہے۔لہٰذا گردش فلکی میں جب وضع کواکب کو اس امر کا مقتضی دیکھتے ہیں تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کر کے اس پر پورا پورا اثر آبائے علوی کا اتار لیتے ہیں۔جس کے نتیجے میں وہ آثار قدرت کاملہ الٰہیہ سے ظہور اثر کا سبب بن جاتا ہے۔یاد رکھیں یہ دنیا اسباب کی ہے اور ایسا سبب ضرور تلاش کرنا پڑتا ہے جو انسان کو مصائب سے بچائے اس کے مرتبے کو استحکام دے اور اسے عظمت حاصل ہو۔

اس سال شرف زحل ½29 سال بعد برج میزان کے 21 درجہ پر ماہ اکتوبر کی 12 تاریخ بروز بدھ شام 5 بجکر 20 منٹ سے شروع 20 اکتوبر 2011ء بروز جمعرات 9 بجکر 58 منٹ تک رہے گا۔سات دن کا وقت ہے۔اس میں جو بھی ساعت زحل سعد ملے تیار کریں، زحل کی دھات سکہ ہے، یہ چاندی اور سلور پر بھی تیار ہو سکتی ہے۔میں اس موقع پر زحل سے منسوب نقش اور طلسم سے ہٹ کر ایک الگ ”لوح زحل برائے فتوحات و تسخیر سلطنت و خلقت پر تسلط حاصل کرنا یا قیام مرتبہ کے لیے“ تیار کروں گا۔یہ دو الگ الگ لوحیں۔

(1) لوح فتوحات و تسخیر سلطنت، ان لوگوں کے لیے ہے جو قومی و صوبائی اسمبلیوں کا الیکشن لڑنا چاہتے ہیں اور اس میں کامیاب ہو کر حکومت کرنا چاہتے ہیں، خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں، یہ عمل کاروباری لوگوں کو بھی کام دے گا۔جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو۔(2) لوح زحل برائے خلقت پر تسلط، ان لوگوں کے لیے ہے جس نے خلقت پر تسلط حاصل کرنا ہو، یعنی کسی سے مقابلہ ہو یا مقدمہ چل رہا ہو یا قوم کا سردار بننا چاہتا ہو۔اس کے علاوہ مختصر فوائد درج ذیل ہیں۔

(1) جن لوگوں پر زحل کی نحوست ہو وہ دور ہو۔(2) گزشتہ سالوں ساڑھ ستی کی نحوست سے پریشان رہے ہوں، انہیں استحکام حاصل ہوگا۔اس کی برکت سے زندگی کے تمام امور میں موجود پوزیشن برقرار رہے، تنزلی نہ ہو اور آگے بڑھنے کی راہیں کھلیں، حصول املاک وصاحب جائیداد ہو، مکان تعمیر کرتے وقت لوح بنیادوں میں رکھی جائے، ہر ضرر سے محفوظ رہے۔لیکن ہمیشہ خوشحال رہیں، گھر میں برکت ہو، ایسے لوگ جو خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں، جن کے بڑے بڑے کارخانے اور ملز ہوں، ان کے کنٹرول میں ہزاروں مزدور ہوں، استحکام ملے اور تسلط ہو، روپیہ نہ ٹھہرتا ہو، ہر وقت مالی تنگی رہے۔اس لوح کی برکت سے جائیداد ہاتھ سے نہیں نکلتی، میاں بیوی میں آئے دن کے اختلافات کو دور کرنے میں یہ لوح بہت مؤثر ہے، تجارت میں بے حساب منافع کے لیے مؤثر ہے۔صاحب لوح کی اللہ تعالیٰ تمام مشکلات کو دور کر دیتا ہے، غیب سے حاجتیں پوری ہوں گی، بلکہ تسخیر عام کے لیے خوب ہے، زحل کی نحوست خواہ وقتی ہو یا پیدائشی دونوں کو دور کرے گی۔

اس لوح کو گھر کے ہر فرد کے لیے بنوانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔کیونکہ آج کل ہر شخص کے ساتھ مشکلات اور مصیبتیں لگی ہوئی ہیں۔ہر شخص عملی زندگی گزار رہا ہے۔آج کا بچہ کل کا نوجوان ہے۔آئندہ شرف زحل پر خاک نشین ہو چکے ہوں گے۔اس لوح کو بنوا کر گھر کے ہر فرد کو مستقبل کا تحفظ دیں۔اس سے بہتر تحفہ آنے والی نسلوں کو نہ دے سکیں گے۔لوح تیار کرنے کے بعد سترہ چھٹانک سیاہ ماش صدقہ کریں اور حضور پرنورﷺ کا ختم دلائیں اور مقصد کی دعا مانگ کر پہن لیں۔

اب عمل بالتفصیل پیش خدمت ہے: یہ عمل حکیم طم طم ہندی کا ہے۔نقش لکھتے وقت کپڑے پاک ہوں، سیاہ رومال یا سیاہ ٹوپی سے سر کو ڈھانپیں۔بخور سبعہ سائلی جلائیں۔آیت الکرسی سے بدنی حصار کریں۔رجال الغیب کو پشت پر رکھیں۔یہ دو نقش ہیں، ایک لوح کے ایک طرف لکھیں اور دوسرے نقش کو پشت لوح پر لکھیں۔ہر دو نقش

آتشی چال سے پُر کریں۔ لکھتے وقت مقصد دل میں رکھیں۔ جب فارغ ہو جائیں تو اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹیں۔ اگر مرد طالب ہے تو سیدھے بازو پر باندھے۔ اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے، تسلط اور بزرگی ہر شخص پر حاصل ہوگی۔

لوحِ اول: لوح کے ایک طرف یہ نقش کندہ کریں۔

۷۸۶

جبرائیل

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہ	یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ	فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ	وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا
۱۷۹۸	۲۲۹۲	۱۳۱۹	۳۳۵
۲۲۹۱	۱۷۹۵	۳۳۸	۱۳۳۰
۳۳۷	۱۳۲۱	۲۲۹۰	۱۷۹۶

میکائیل

وفقِ نقش ۵۷۴۴

یہ نقش ذوالکتابت لکھا جائے گا۔ اس لوح کی پشت پر دوسرا نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۵۰	۲۲۸	۲۱۰	۱۹۲
۲۱۶	۱۸۶	۱۵۶	۲۲۲
۱۸۰	۱۹۸	۲۴۰	۱۶۲
۲۳۴	۱۶۸	۱۷۴	۲۰۴

یہ نقش آیت پاک **لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ہ** کا ہے۔ اس لوح پر خلیفہ موکل کا نام لکھیں۔ جو یہ ہے: ''**ظویفئیلُ**''، لوح کے بائیں طرف اعوان ''**افثویغطیشُ**'' اور دائیں یہ موکل لکھیں ''**طنضویغئیل**''، لوح کے نیچے نقش کی آیت بھی ضرور لکھیں۔ لوح تیار کرتے وقت کسی سے ہم کلام نہ ہوں۔

اس لوح کی بہت اسناد ہیں۔ اس لوح کے متعلق سابقہ کتب میں لکھا گیا ہے کہ بادشاہ اسماعیل نے شہر بغداد پر قبضہ کیا تھا اور یہ لوح مولانا عبدالصمد اردبیلی نے تیار کر کے دی تھی اور مجھے یہ عمل حضرت کاش البرنی مرحوم کے کاغذات میں دستیاب ہوا تھا جو کہ کراچی سے ایک عامل دوست نے تحفتاً بھیجے تھے، ان دوست کا شکر گزار ہوں۔

نوٹ: ہر بات کھول کر لکھ دی ہے۔ لوح تسخیر خلق بارے جوابی لفافہ سے یا فون پر رابطہ کریں۔ ایڈریس اور فون نمبر شمارہ آئینہ قسمت مارچ اپریل 2011ء میں شائع ہو چکا ہے۔

سعد اصغر زہرہ خوبصورتی، محبت، تعلقات کا ستارہ سال **2004** میں بار بار ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتا رہا۔ عامل شاہ زنجانی نے اس کی سعادت سمیٹنے کیلئے بارہ بروج کے الگ الگ طلسمی لاکٹ تیار کرنیکا فیصلہ کیا تھا۔ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق ہر کوئی یہ طلسمی لاکٹ استعمال کر سکتا ہے۔ جس میں آپکے منسوبہ جیم ستون بھی جڑے ہونگے۔

طلسمی لاکٹ پاس رکھنے والے کو خلق خدا محبوب رکھے، تسخیر خلق کے ساتھ کاروباری ترقی، افسران بالا کی قربت نصیب ہو۔ خواہاں لڑکے لڑکیوں کے جلد اور مناسب جگہ رشتے طے ہوں، آمدن و تعلقات میں اضافہ، شفاء یابی کی قوتیں بڑھیں۔ آپ اپنے آپکو زندہ دل محسوس کرنے لگیں۔ ڈپریشن کا خاتمہ ہو۔ خوشیاں آپ کے اردگرد جمع ہونے لگیں۔ **2004ء زہرہ کے سال** کا اس سے بڑھ کر کوئی **روحانی تحفہ** نہیں۔ اس کے باوجود اس کا ہدیہ (-/2100) اکیس سو روپے (علاوہ محصول ڈاک) نہایت معمولی مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی اپنا طلسمی لاکٹ باآسانی حاصل کر سکے۔ 2011ء میں بھی یہ دستیاب ہیں۔

شرفِ زحل

از تحریر: سردار محمد اجمل خان گوپانگ، راجن پور

اُن ماہرین، عاملین کے لیے جو شرفِ زحل کے تحت خود عملیات تیار کرنا چاہتے ہیں اور سادہ عملیات چاہتے ہیں

زنجانی جنتری 2011ء کے صفحہ پر موجود سیارگان کے تحت الشعاع ہونے کا قاعدہ سمجھا۔ جس میں بالخصوص زحل کے بارے میں سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ کیونکہ زحل اس وقت اپنے شرفی برج میزان میں ہے اور عین درجہ شرف پر اس کے تحت الشعاع ہو جانے کی خبر بھی اسی جنتری میں تحریر ہے۔ جس کی وجہ سے اتنے عرصہ تک انتظار کرنے کے بعد زحل کی سعادت کا وقت نصیب نہ ہونا بڑی پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔ 29/30 سال بعد شرف زحل آیا اور وہ بھی شرف نہ ہونے کے برابر ہو گیا۔

سیارہ زحل قطب جنوبی یا نصف کرہ جنوبی کے بروج جدی اور دلو کا حاکم ہے۔ نصف کرہ جنوبی برج میزان تا برج حوت تک ہے۔ زحل برج میزان میں مورخہ 29 اکتوبر 2009ء بروز جمعرات بوقت 22 بجکر 09 منٹ پر داخل ہوا۔ پھر اس نے رجعت اختیار کر کے دوبارہ نصف کرہ شمالی کے آخری برج سنبلہ میں داخل ہو گیا۔ جہاں سے وہ دوبارہ مستقیم ہو کر برج میزان میں مورخہ 21 جولائی 2010ء بروز بدھ بوقت 20 بجکر 10 منٹ پر داخل ہو گیا ہے۔ زحل برج میزان میں مورخہ 06 اکتوبر 2012ء بروز ہفتہ بوقت 01 بجکر 34 منٹ تک رہے گا۔ زحل نے 26 جنوری 2011ء بروز بدھ بوقت 11 بجکر 10 منٹ پر رجعت شرفی برج میزان کے 17 درجہ 13 دقیقہ 35 ثانیہ پر اختیار کی۔ 4 اپریل 2011ء بروز پیر بوقت 4 بجکر 56 منٹ پر برج میزان کے 13 درجہ 52 دقیقہ 29 ثانیہ پر زمین، سورج اور زحل ایک خط پر آ کر نظر مقابلہ بنائی۔ برج میزان کے 13 درجہ 53 دقیقہ 02 ثانیہ پر 4 اپریل 2011ء کو 03 بجکر 51 منٹ پر زحل کا زمین سے کم از کم فاصلہ تھا۔ زحل 13 جون 2011ء بوقت 8 بجکر 51 منٹ پر زحل برج میزان کے 10 درجہ 26 دقیقہ 39 ثانیہ پر استقامت اختیار کرے گا۔ 26 ستمبر 2011ء بروز پیر بوقت 22 بجکر 09 منٹ کو برج میزان کے 18 درجہ 06 دقیقہ 07 ثانیہ پر غروب ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ برج میزان کے 20 درجہ 11 دقیقہ 2 ثانیہ پر زحل شمس سے 14 اکتوبر 2011ء بوقت 2 بجکر 13 منٹ پر قران کرے گا۔ جسے محاق یا احتراق کہا جاتا ہے۔ یہ 2 درجہ 15 دقیقہ تک چلتا رہے گا۔ زحل کا زمین سے بیش از بیش فاصلہ 14 اکتوبر 2011ء بوقت 02 بجکر 48 منٹ پر برج میزان کے 20 درجہ 11 دقیقہ 13 ثانیہ پر ہوگا۔ چونکہ زحل سورج سے 15 درجہ قبل اور 15 درجہ بعد بحالت محاق/احتراق یا قران سے غروب/تحت الشعاع ہوتا ہے۔ اس طرح زحل زمین سے اوجھل ہو جاتا ہے اور سورج کی دوسری طرف چھپ جاتا ہے۔ یعنی زحل اور زمین کے درمیان سورج آ جاتا ہے۔ جس سے سورج کی شعاعیں زحل سے ٹکرا کر واپس سورج کی طرف لوٹ آتی ہیں یا خلا میں بکھر کر پھیل جاتی ہیں۔ اس طرح کرۂ ارض زحل کی شرفاتی شعاعوں سے زحل کی شرف یافتہ شکل دیکھنے سے محروم ہو جاتا ہے۔

زمین سے سورج دور ہونے کے باوجود جس قدر قریب نظر آتا ہے۔ زحل اس طرح سورج کے قریب نظر آتا ہے۔ یہ نظری فریب دو اجسام کا ذرا دور فاصلے پر ہم خط ہو جانے پر پیدا ہو جاتا ہے اور خلا میں تو وہ چلتے ہوئے بھی رُکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ البتہ جتنا فاصلہ طے کرتی جائے گی، اتنی چھوٹی نظر آتی جائے گی۔ سورج سے زمین کا فاصلہ 9,29,00,000 میل ہے اور زحل کا سورج سے فاصلہ 88,60,00,000 میل ہے۔ جب زمین اور زحل کے درمیان سورج آ کر ہم خط ہو جاتے ہیں تو اس وقت زمین اور زحل کا فاصلہ 97,89,00,000 میل ہو جاتا ہے، یہ فاصلہ اس وقت ہوتا ہے یا بنتا ہے۔ جب زحل سورج سے قران کرتا ہے۔ اس قران کا محاق یا احتراق کہا جاتا ہے۔ اس اس عین درجہ قران (محاق/احتراق) سے 15 درجہ پہلے اور 15 درجہ بعد کے دوران زحل جتنا عرصہ رہتا ہے، وہ تحت الشعاع کہلاتا ہے۔ تحت الشعاع کے دوران ہر سیارہ

اپنی سعد یا نحس (نیک وبد) تاثیر دینے سے قاصر، معذور اور عاری ہو جاتا ہے۔ یعنی اس کی سعادت یا نحوست زائل ہو جاتی ہے یا سعادت کا نہ ملنا نحوست ہے اور نحوست کا نہ ہونا سعادت ہو جاتی ہے۔ علمائے نجوم کے نزدیک سیارہ سورج سے محاق ہو کر احتراق سے اس سیارہ کی سعادت یا نحوست جل جاتی ہے، گویا بے اثر ہو جاتا ہے۔ نظام شمسی کے تحت دو سیارے عطارد و زہرہ جو تحت الشمس سیارے کہلاتے ہیں۔ کبھی زمین اور سورج کے درمیان میں آ کر ہم خط ہو جاتے ہیں اور کبھی سورج کی دوسری طرف جا کر ہم خط ہو جاتے ہیں۔ یعنی عطارد یا زہرہ اور زمین کے درمیان سورج آ جاتا ہے۔ جبکہ مریخ مشتری اور زحل کا معاملہ ذرا برعکس ہے۔ یہ صرف زمین سے سورج کی دوسری طرف جا کر ہم خط ہو کر غائب ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مدار زمین سے باہر کی طرف ہے۔ یا ان کے مدار زمین کے مدار سے بڑے ہیں۔ اس طرح یہ زمین کی دوسری طرف / پشت پر جاتے ہیں تو اس طرح چمکتے ہیں جس طرح بدر چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ اگرچہ چاند ارضی ہی کی بات الگ ہے۔ پھر بھی قمر، عطارد اور زہرہ یا قمر، زہرہ اور عطارد کا معاملہ ایک جیسا ہو جاتا ہے اور مریخ، مشتری اور زحل کا معاملہ الگ ہو جاتا ہے۔ فوق الشمس سیارے مریخ، مشتری اور زحل کے محاق و احتراق کا تعلق سورج کی گردش پر ہے اور عطارد، زہرہ اور قمر کا محاق ان کی اپنی ذاتی گردش پر انحصار کرتی ہے۔ سورج کے آگے یا سورج کے پیچھے کبھی ایک سیارہ آ کر محاق ہوتا ہے اور کبھی دو بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دو سیارے سورج کے نزدیک اس وقت قران کرتے ہیں۔ جب وہ خود اندر حدود تحت الشعاع ہوتے ہیں۔ جیسا کہ یکم مئی 2011ء بوقت 5 بجکر 12 منٹ پر قمر اور عطارد کا قران اور 9 بجکر 25 منٹ پر مریخ و مشتری کا قران تھا۔ اس وقت سورج برج ثور کے 11 درجہ پر تھا اور قران مریخ و مشتری برج حمل 23 درجہ پر ہوا۔ یہ دونوں قرانات تحت الشعاع کے زمرے میں آتے ہیں یا نہیں آتے؟

تو آپ غور کریں کہ قمر و عطارد کا فاصلہ شمس سے 25 درجہ قبل کا ہے اور مریخ و مشتری کا فاصلہ شمس سے 19 درجہ کا ہے۔ یہاں پر مریخ کے لیے 18 درجہ کی اور مشتری کے لیے 15 درجہ کی احتیاط ضرورت تھی تو ثابت ہوا کہ یہ قرانات تحت الشعاع نہ تھے۔ یہاں پر عطارد کی فرحت کو تسخیر محبت اور وصال محبوب و معشوق کے استعمال میں لا سکتے ہیں اور مریخ و مشتری کے قران سے حصول دولت یا بلندی جاہ و مرتبہ کے عملیات کر سکتے ہیں۔ جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ زحل مقابل کھڑا ہے۔ جو 11 درجہ 52 دقیقہ پر بحالت رجعت موجود ہے۔ یہاں پر صرف زہرہ مقابلہ خاص پر آتا ہے۔ جو فتنہ و فساد ما بین مرد و زن کے لیے مؤثر وقت ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ قمر و عطارد کا قران اور زہرہ و زحل کا مقابلہ بیک وقت شروع ہے۔ یہاں عامل کس طرح کام کرے گا، یہ فن کی بات ہے جس سے علماء جفر کام لیتے ہیں۔ بس معاملہ فن کا ہے، فن علم سے ہے، علم عقل سے ہے اور عقل اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے اور وہ جس کو دیتا ہے۔ وہ عاقل، ذہین و فطین کہلاتا ہے اور جس کو نہیں دیتا وہ جاہل، غبی و غمین کہلاتا ہے۔

زحل کا قران شمس سے برج میزان میں آ کر پہلی مرتبہ یکم اکتوبر 2010ء بوقت 5 بجکر 42 منٹ پر برج میزان کے 7 درجہ 44 دقیقہ 38 ثانیہ پر ہوا۔ جو 2 درجہ 9 دقیقہ 51 ثانیہ تک چلتا رہا۔ اب دوسری مرتبہ قران شمس و زحل 14 اکتوبر 2011ء بوقت 02 بجکر 13 منٹ پر 20 درجہ 11 دقیقہ 02 ثانیہ پر ہوگا۔ جو 02 درجہ 15 دقیقہ 00 ثانیہ تک چلتا رہے گا۔ اگلا قران زحل و شمس 25 اکتوبر 2012ء بوقت 13 بجکر 32 منٹ پر برج عقرب کے 02 درجہ 20 دقیقہ 14 ثانیہ پر ہوگا۔ جو 02 درجہ 13 دقیقہ 55 ثانیہ تک چلتا رہے گا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ 2011ء میں جہاں زحل شمس سے قران کر رہا ہے۔ وہ اس کا عین شرفاتی / شرفی درجہ ہے اور عین شرف زحل کے روز محاق ہو کر احتراق ہو جائے گا۔ یعنی تحت الشعاع کے عین درمیانی درجہ پر ہوگا تو شرف زحل کے اثرات سے کس طرح عملیاتی کام لیا جائے۔ یہی دراصل پریشانی بنی ہوئی ہے اور بن گئی ہے۔

جب سے زحل برج میزان میں داخل ہوا۔ سیارے اس کے مقابلے میں آنے لگ گئے۔ سب سے پہلے 22 جنوری 2011ء بوقت 22 بجکر 12 منٹ پر مشتری برج حمل میں داخل ہوا۔ پھر 9 مارچ 2011ء کو 22 بجکر 48 منٹ پر عطارد داخل ہوا۔ 12 مارچ 2011ء کو 5 بجکر 53 منٹ پر یورانس برج حمل میں داخل ہوا۔ 21 مارچ 2011ء کو 4 بجکر 22 منٹ پر شمس برج میں داخل ہوا۔ 2 اپریل 2011ء کو 9 بجکر 52 منٹ پر مریخ برج حمل میں داخل ہوا اور اسی تاریخ کو 16 بجکر 17 منٹ پر قمر برج حمل میں داخل ہوا۔ راس و ذنب قوس و جوزا یا بروج مشتری و عطارد میں تھے۔ جدید سیارگان میں سے پلوٹو جدی میں نیپچون دلو میں تھا۔ قدیم سیارگان میں سے زہرہ زحل کے مقابل آ کر اجتماع سیارگان کی فہرست میں شامل نہ ہوا۔ 5 اپریل 2011ء کو 4 بجکر 47 منٹ پر قمر برج ثور میں داخل ہوا۔ اسی برج میں شمس 20 اپریل 2011ء

Scanned with CamScanner

بوقت 15 بجکر 19 منٹ پر داخل ہوا۔ تو پھر زہرہ 21 اپریل 2011ء بوقت 9 بجکر 07 منٹ پر داخل ہوا۔ قمر ایک بار پھر 29 اپریل 2011ء کو برج حمل میں داخل ہو کر یورانس، زہرہ، عطارد، مشتری اور مریخ سے قران کرتا ہوا زحل سے آٹھویں خانہ برج ثور میں شمس سے 3 مئی 2011 کو 11 بجکر 52 منٹ پر قران کرے گا، جہاں قمر کو شرف بھی ہوگا۔ گویا برج میزان سے پہلے اور آٹھویں کا حاکم زہرہ یا طالع حمل سے دوسرے اور ساتویں کا حاکم زہرہ اجتماع سیارگان میں شامل نہیں ہوا اور نیرین کے حمل کے نکلنے کا انتظار کیا یا جب تک شمس اپنے شرفی برج حمل سے نکل کر قمری شرفی برج میں داخل نہیں ہوا۔ اس وقت تک زہرہ برج حمل میں داخل نہیں ہوا۔ برج حمل کا مریخ حاکم ہے، شمس مریخ کا دوست بھی ہے اور حمل میں شرف بھی ہے۔ جبکہ مشتری کو برج حمل میں حضیض ہے۔ شمس کا دوست اور مریخ مشتری ہے۔ مریخ کا شمس اور مشتری دوست ہے۔ مشتری کا شمس اور مریخ کا دوست ہے۔ مشتری برج حمل میں کمزور ہے، مگر شمس اور مریخ کی وجہ سے کمزور نہیں ہے اور مریخ سے قران کی صورت میں سعادت اور تاثیر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جبکہ شمس سے قران کی صورت میں مشتری کی سعادت اور تاثیر میں کمی ہو جاتی ہے۔ عطارد مریخ کا دشمن خاص اور مشتری کا بھی دشمن ہے۔ مریخ حاکم حمل سے جدید سیارہ یورانس کا قران سب سے اہم واقعہ ہے۔ دوسرا اہم واقعہ مریخ و مشتری کا قران ہے۔ پھر 11 مئی 2011ء کو زہرہ مشتری قران سعدین اور 12 مئی

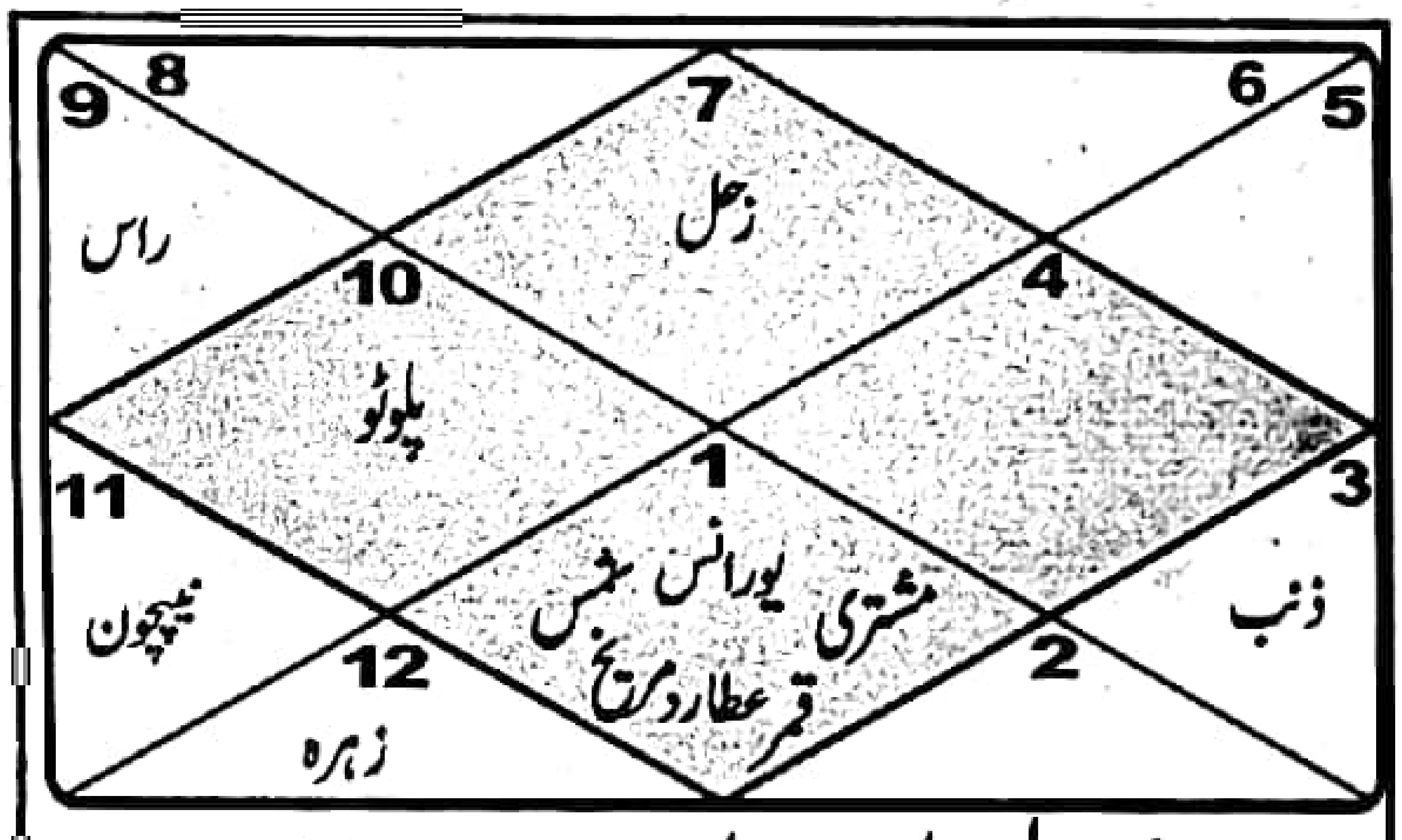

زائچہ طالع زحل 3 اپریل 2011ء بروز اتوار

2011ء کو قران عطارد مشتری بڑے اہم نجومی مواقع ہیں۔ جن کو اہل علم نے ضائع نہیں کیا ہوگا۔ مریخ جونہی برج حمل سے نکلے گا۔ نحس تر اور نحس ترین ہوتا جائے گا، جہاں وہ برج سرطان میں ہبوط ہوگا۔ وہاں وہ مشتری کے شرفی برج میں ہبوط یافتہ ہو کر مشتری شدت کا باعث بنے گا۔ یہاں اندھا عشق پیدا کیا جا سکتا ہے اور دشمن کو ہلاک بھی کیا جا سکتا ہے۔ زحل کے مقابل سیارگان کا اجتماع جہاں بہت سے نجومی مسائل پیدا کرتا ہے۔ وہاں سے یہاں شرف زحل کے دوران محاق/احتراق یا تحت الشعاع کے دوران زحل سے کام لینے اور ان کی سعادت حاصل کرنے کی تدبیر نکلتی ہے۔ زحل طالع مشرقی نسبت طالع مغربی میں زیادہ طاقت ور ہوتا ہے۔ زحل کی نظر کامل مقابل صرف حمل پر ہے جو سعد اکبر بھی ہو سکتی ہے اور نحس اکبر بھی ہو سکتی ہے جو مختلف خانوں سے ہو سکتی ہے۔ عقرب، حوت، ثور اور سنبلہ ساقط بروج ہیں۔

جن پر زحل کی سعد یا نحس نظر نہیں پڑ رہی۔ جب تک زحل میزان میں رہے گا۔ برج قوس اور برج اسد پر نیم سعد نظر ڈال رہا ہے۔ برج دلو اور برج جوزا پر مکمل نظر سعد ڈال رہا ہے۔ گویا یہی دونوں بروج منظور نظر ہو گئے ہیں، جبکہ دلو کا خود حاکم ہے اور جوزا کا صرف عطارد حاکم ہے۔ بروج منقلبین (جدی اور سرطان) پر نیم نحس نظر ڈال رہا ہے۔ یہ نقشہ اور قاعدہ شرف زحل کے لیے دائمی ہے۔ اس صورت میں بتاتے کہ برج میزان کے حامل تو فائدہ خاص اُٹھائیں گے۔ برج حمل والے اس صورت میں فائدہ اُٹھائیں گے کہ زحل کامل سعد نظر خانہ ہفتم سے ہو۔ دیگر خانہ جات سے یہ شرط مفقود ہو جاتی ہے۔ بروج بادی دلو و جوزا اہم عنصری کی وجہ سے اور خانہ ہائے تثلیث کی وجہ سے ہر صورت میں فائدہ اُٹھائیں گے۔ زحل کی تاثیر سعادت حاصل کریں گے۔ بروج منقلبین جدی اور سرطان میں سے جدی اس کا اپنا گھر ہے اور سرطان کا قمر دشمن زحل ہے۔ زحل کے لیے نیم سعد خانے قوس اور اسد ہیں۔ قوس میں اوج کی حالت میں ہوتا ہے۔ جبکہ اسد میں وبال کی حالت میں ہوتا ہے۔ عقرب کا مریخ دشمن زحل ہے، زحل کو حوت میں فرح ہے، ثور کا زہرہ دوست ہے جبکہ سنبلہ میں زحل کو حالت طرح ہے۔ اس کے علاوہ زحل بروج میزان تا حوت میں کسی نہ کسی صورت میں سعد اور طاقت ور ثابت ہو جاتا ہے۔ جبکہ حمل تا سنبلہ میں کسی نہ کسی صورت میں نحس اور کمزور ثابت ہو جاتا ہے۔ جبکہ حمل تا سنبلہ ہی کسی نہ کسی صورت میں نحس اور کمزور ثابت ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں یہی پریشانی لاحق ہو جاتی ہے کہ تمام بروج کے حاملین کے لیے لوح شرف زحل، نقش سعادت زحل، تعویذ حرز جان و حفاظت نحوست زحل کس طرح تیار کیے جائیں۔ اس پریشانی کا کیا حل ہے؟ اگر ہم صرف

زحل درمیزان (شرف زحل) سے کام لیتے ہیں۔ جس میں صرف وقت کی قید ہے تو اس سے کچھ بروج کے حاملین فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور کچھ بروج کے حاملین افراد محروم ہو جاتے ہیں جبکہ عین شرف زحل کے وقت خود زحل تحت الشعاع ہو گیا ہے۔ ایسا صرف اس مرتبہ ہوا ہے۔ ایسا زمانہ ماضی میں ہوا ہو گا یا مستقبل میں بھی شاید ایسا ہو جائے۔ زحل برج میزان کے 18 درجہ 06 دقیقہ 07 ثانیہ پر 26 ستمبر 2011ء بروز پیر بوقت 22 بجکر 9 منٹ سے لے کر برج میزان کے 22 درجہ 14 دقیقہ 37 ثانیہ پر 31 اکتوبر 2011ء بروز پیر بوقت 01 بجکر 41 منٹ تک تحت الشعاع میں ہوگا۔ زحل 4 درجہ 8 دقیقہ 30 ثانیہ یا 34 دن 3 گھنٹے 32 منٹ تک غروب رہے گا، باقی صرف نومبر و دسمبر 2011ء رہیں گے۔ 02 نومبر 2011ء کو بوقت 13 بجکر 52 منٹ سے زہرہ اور اسی تاریخ سے 21 بجکر 55 منٹ سے عطارد، 11 نومبر 2011ء بوقت 9 بجکر 16 منٹ پر مریخ اور شمس 22 نومبر 2011ء بوقت 21 بجکر 09 منٹ سے سعد حالت میں ہوں گے۔ اس دوران زحل کے متعلق جملہ عملیات، تعویذات اور الواح تیار کیے جا سکیں گے۔ مریخ 3 اگست تا 19 ستمبر 2011ء، زہرہ 22 اگست تا 15 ستمبر 2011ء اور شمس 23 ستمبر تا 23 اکتوبر 2011ء تک منحوس و ہبوط میں رہیں گے۔ اگرچہ عطارد در سنبلہ 9 ستمبر تا 26 ستمبر 2011ء شرف میں ہوگا۔ زہرہ 15 ستمبر تا 9 اکتوبر 2011ء تک اپنے برج ثانی میزان میں رہے گا۔ مریخ 19 ستمبر تا 11 نومبر 2011ء تک اوج میں رہے گا۔ شمس 23 ستمبر تا 23 اکتوبر 2011ء خود ہبوط میں نحس اکبر حالت میں ہوگا۔ اسی دوران زحل درجات شرف سے گزرے گا۔ شمس خود تو منحوس ہوگا، زحل کو بھی منحوس کر دے گا یا زحل تو منحوس مشہور پہلے سے بھی ہے، اگر شرف میں آئے گا تو شمس اسے شرف سے مشرف نہیں ہونے دے گا۔ گویا شمس خود شرف میں نہیں ہے تو زحل کو بھی شرف میں نہیں رہنے دے گا۔ ان اوقات میں شرف زحل کے الواح، عملیات اور تعویذات کسی صورت میں تیار نہیں ہو سکتے۔ البتہ شمس کے لحاظ سے 21 جون تا 23 اگست 2011ء سعد ہے۔ مگر مریخ کی وجہ سے یہ عرصہ نحس ہے۔ زحل کی سعادت کے عملیات عطارد در جوزا، اسد در سنبلہ میں، زہرہ در ثور، جوزا اور اسد میں، مریخ در سنبلہ اور شمس در قوس میں کیے جا سکتے ہیں۔ الواح شرف زحل تیار ہو سکتے ہیں، تعویذات لکھے جا سکتے ہیں۔ تمام بارہ بروج سے تعلق رکھنے والے لوگوں اور افراد کو سعادت زحل اور شرف زحل سے فائدہ پہنچانے اور استفادہ کرنے کے لیے ایک فنی تدبیر ہے۔ جس سے منجم جفار ہدیۃً دوسروں کے لیے کام لیتا ہے۔

شرف زحل سے کام لینے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح ہر انسان کی تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جائے پیدائش میں فرق ہے۔ اسی طرح ہر انسان کا کام شرف زحل کے مطابق لینے کے اوقات مختلف ہیں۔ اسی قاعدہ کے تحت ہم نے کچھ حاجت مندوں کے اور کچھ دوستوں کے کام بمطابق قواعد نجوم و جفر کیے ہیں اور کچھ حضرات کے کام تجربات کی بنیاد پر بھی کیے ہیں، جن کے نتائج کا انتظار کریں گے۔ دوسرے شرف زحل تک یا دوسرے شرف زحل میں کام دیں گے۔ اگر ہم خود زندہ نہ رہے تو ان دوستوں کو کام دیں گے۔ جن کو ہم تعلیم کر جائیں گے۔ جیسا کہ سابقہ بزرگانِ جفر کے تجربات سے ہم فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور استفادہ کر رہے ہیں۔

جن حضرات کا زحل پیدائشی طور پر نحس، ناقص یا بد ہے۔ خواہ وہ بلحاظ خانہ خانہ جات ہے یا بلحاظ بروج میں حالت نحس ہے یا زحل زائچہ میں شمسی لحاظ سے، قمری لحاظ سے یا زائچہ وقتی نحس ثابت ہوتا ہو اور زحل خود وبال و زوال یافتہ ہو، طرح، حضیض یا ہبوط یافتہ ہو یا پھر زحل کسی سعد سیارے کو بلحاظ نظر نحس بنا رہا ہو یا نحس سیارے کی نحوست میں اضافہ کر رہا ہو، طالع میں نحوست کا باعث ہو۔ طالع میں نحس واقع ہو یا زحل قران کر کے نحس اثرات ڈال رہا ہو تو اب اصلاح احوال کا وقت آ گیا ہے۔

زحل کی نحوست اور بد اثرات سے بچنے کے لیے اور شرف زحل کے سعد اثرات حاصل کرنے کے لیے چند عملیات پیش کیے جا رہے ہیں۔ یہ عملیات کچھ خاندانوں میں صدری طور پر موجود ہیں۔ جو ہر قسم کی نحوست دور کرنے کے لیے استعمال کراتے ہیں۔

۱	م ال ک ال م ل ک ذ و ال ج ل ال و ال ا ک ر ا م
۲	م م ا ا ر ل ک ک ا ا ل ل ا م و ل ل ک ا ذ ل و ج ا ل
۳	ل م ا م ج ا و ا ل ر ذ ل ا ک ک ل ا ل ا و ل م ل ا

۴	ال ل م م ال م وج اال وا ال ل ک رک ذک ل ا
۵	اال ل ک ل ذم ک م راک ل ل م ل واج اا وال
۶	ل اااول ال اک ج ل اذ دم ل ک م م رل اک
۷	ک ل اال ارال وم ل م اک ل ل ام ک وج ذل ا
۸	اک ل ل ذاج اول ک ام رااال ل ل وک م ال م
۹	م ال ک ال م ل ک ذوال ج ل ال وال اک رام

اس عمل کو وہ چاند کی 17 تاریخ کو کرتے ہیں۔ اس عمل میں خاص حرف (لام=ل) ہے۔ جس کا مؤکل طاطائیل ہے۔ وہ اس سے کام لیتے ہیں۔ اس عمل کو نقش مثلث کے ذریعے کام میں لاتے ہیں۔ ان کے نزدیک نقش مثلث منسوب بازحل ہے۔ حرف لام (ل) منزل قمری صرفہ سے تعلق رکھتا ہے، یہ منزل نحس اکبر ہے اور بارھویں منزل ہے جو برج اسد میں پڑتی ہے۔ شرف زحل برج میزان کی منزل زبانا میں ہوتا ہے۔ 21 درجہ میزان کا نہ بہرہ برج حمل میں پڑتا ہے۔ زحل کو برج حمل میں ہبوط ہوتا ہے جبکہ برج اسد میں وبال پڑتا ہے۔ زحل کے لیے میزان کی منازل غفرا اور زبانہ دونوں سعد ثابت ہوتی ہیں۔

والاکرام	مالك الملك	ذوالجلال
مالك الملك	ذوالجلال	والاکرام
ذوالجلال	والاکرام	مالك الملك

۳۹۳۷	۳۹۳۲	۳۹۳۹
۳۹۳۸	۳۹۳۶	۳۹۳۴
۳۹۳۳	۳۹۴۰	۳۹۳۵

اس نقش کو نقش مخمس میں لکھا جا سکتا ہے۔ مگر اہل فن اسے مخمس در مخمس یعنی 25×25 خانہ جات میں بسط حرفی کے ساتھ وضع کرتے ہیں۔ 25 در 25 یعنی مخمس در مخمس کی کئی اشکال اور چالیس ہیں۔ چنانچہ ہر عامل کی الگ چال ہے یا ہر عامل کو الگ چال مخمس پسند ہے۔ ذیل میں مخمس در مخمس کی مثال دی گئی ہے۔

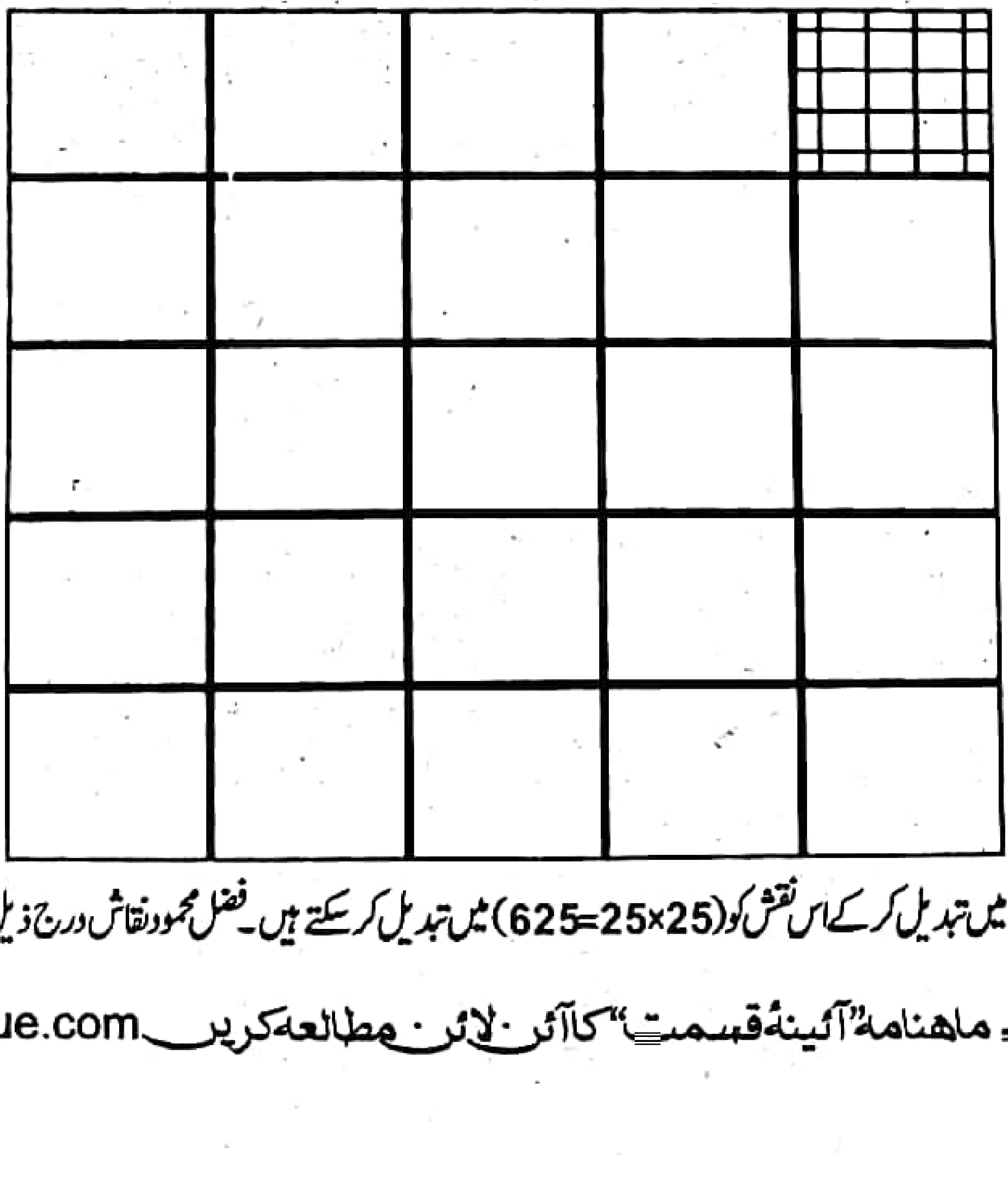

درج بالا مخمس کے ہر خانہ کو ایک مخمس میں تبدیل کر کے اس نقش کو (25×25=625) میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ فضل محمود نقاش درج ذیل نقوش مخمس زیادہ استعمال کرتا ہے۔

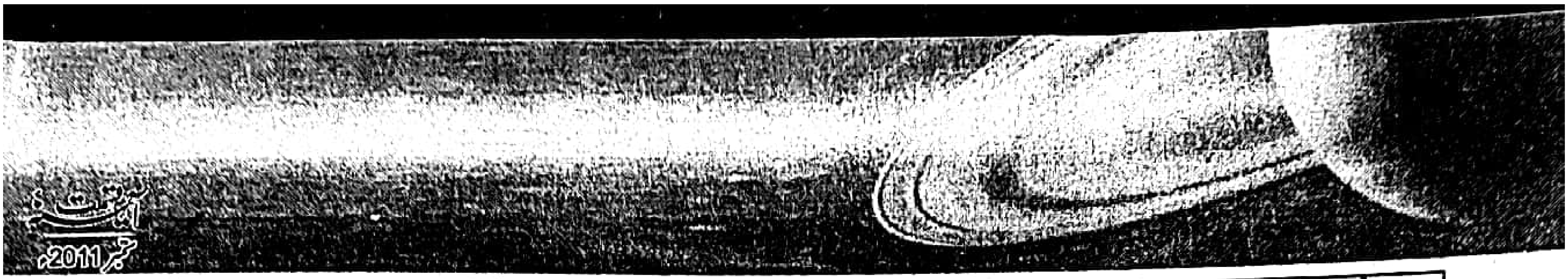

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

۲۵	۱۹	۱	۷	۱۳
۸	۲	۱۴	۲۰	۲۱
۱۶	۱۵	۲۲	۳	۹
۴	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷
۱۲	۶	۱۸	۲۴	۵

۴	۲۳	۱۰	۱۱	۱۷
۱۲	۶	۱۸	۲۴	۵
۲۵	۱۹	۱	۷	۱۳
۸	۲	۱۴	۲۰	۲۱
۱۶	۱۵	۲۲	۳	۹

۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷
۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵

۱۸	۱۰	۱	۱۴	۲۲
۲۴	۱۱	۷	۲۰	۳
۵	۱۷	۱۳	۲۱	۹
۶	۲۳	۱۹	۲	۱۵
۱۲	۴	۲۵	۸	۱۶

۱۲	۴	۲۵	۸	۱۶
۶	۲۳	۱۹	۲	۱۵
۱۸	۱۰	۱	۱۴	۲۲
۲۴	۱۱	۷	۲۰	۳
۵	۱۷	۱۳	۲۱	۹

نقش مخمس زہرہ سے منسوب ہے۔ اسی طرح (25×25) بھی زہرہ سے منسوب ہو جائے گا۔ زہرہ در جوزا یا زہرہ نظر سعد بازحل سے نقش مخمس لکھنے کا بہترین وقت ہوتا ہے۔

۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
																			۲
																			۳
																			۴
																			۵
																			۶
																			۷
																			۸
																			۹
																			۱۰
																			۱۱
																			۱۲
																			۱۳
																			۱۴
																			۱۵
																			۱۶
																			۱۷
																			۱۸
																			۱۹
																			۲۰
																			۲۱
																			۲۲
																			۲۳
																			۲۴
																			۲۵

Scanned with CamScanner

اس نقش (25×25) کو بیان کردہ اور وضع کردہ مخمس نقوش کی چال کے مطابق پُر کریں۔ اس طرح آپ (625) خانہ جات کو پُر کر سکیں گے۔ ذیل کی مخمس میں جو چال استعمال کی گئی ہے۔ دوسری چال کی دو صورتیں ہیں جو بمطابق پہلی اور آخری چال سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ تینوں نقوش فی الحال تک میں نے کسی کتاب میں درج نہ دیکھی ہیں۔ یہ ان کے خاندان کا صدری راز ہے۔

۲۴	۱۷	۱۵	۸	۱
۵	۲۳	۱۶	۱۴	۷
۶	۴	۲۲	۲۰	۱۳
۱۲	۱۰	۳	۲۱	۱۹
۱۸	۱۱	۹	۲	۲۵

				۱
			۸	
		۱۵		
	۱۷			
۲۴				

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۲	۲۱	۲۰	۱۴	۸
۹	۳	۲۲	۱۶	۱۵
۱۱	۱۰	۴	۲۳	۱۷
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

				۱
			۷	
		۱۳		
	۱۹			
۲۵				

عملیات میں عام طور پر شرف زحل کے لیے علماء جفر عموماً مسدس کو پسند کرتے ہیں اور شرف شمس کے لیے بھی مسدس کو اہمیت دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ بادشاہ وقت، ملوک و سلاطین اور امراء کے نزدیک معزز و مکرم بننے اور قرب حاصل کرنے اقرب ترین ہونے کے لیے صرف یہی مسدس کام آتی ہے۔ سماجیات اور معاشیات میں بہتری کے لیے نقش مسدس سے کام لیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں چار نقوش کی چالیں دی جا رہی ہیں۔ پہلی چال نقش مخمس کی طرز پر ہے اور انہیں بڑا مؤثر پایا ہے۔

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۲	۴	۲۳	۲۶

۶	۳۰	۵	۳۴	۳۵	۱
۷	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۴	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۳۲	۲۶

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۳	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۳۵

بیان کیا جا چکا ہے کہ حرف (لام) ایک خاص حرف ہے۔ جو شرف زحل یا سعادت زحل کے عملیات میں کام آتا ہے۔ اس حرف سے منسوب اسم الٰہی (اللطیف) ہے۔

جوزحل وزمانہ کی شدت اوررکاوٹ کوختم کرنے میں سریع التاثیراسم الٰہی ہےاورامراء، وزراءیاسلاطین وملوک کاقرب حاصل کرنے کے لیے عاملین السابقین اسی اسم کاسہارالیاکرتے تھےاوراس طرح جن کاہاتھ تنگ تھااورتنگ دستی ومفلوک الحالی سے نوبت فاقہ کی تھی۔وہ آیت مبارکہ سورۃ شوریٰ آیت نمبر اللہ لطیف بعبادہٖ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز +(1287)اورتسخیرمخلوق خدا کے لیے سورۃ توبہ کی آخری دوآیات (لقد جاء کم .... وھو رب العرش العظیم) (اعداد 6780=3882+2898) سے کام لیتے تھےاورلیتے آرہے ہیں۔آج تک مجرب المجرب عمل ہے۔زحل کی نحوست کی کاٹ اسی پربس ہے۔

وہ بزرگانِ دین جوخانقاہی نظام سے منسلک تھے۔وہ اپنے مریدین کوبھوک وافلاک اورتنگ دستی یاحالات ووقت کی سختی اورشدت سے محفوظ رکھنے کے لیے کلمہ طیبہ (لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ) کاوردکراتے تھے۔اسی کلمہ سے ضربات کے ساتھ ذکراذکارکراتے تھےاورساتھ ہی آیت کریمہ (لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین) کثرت سے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔اس کے علاوہ کلمہ دوم شہادت،کلم سوم تمجید،کلمہ چہارم توحید،کلمہ پنجم استغفارزیادہ سے زیادہ پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے۔اس کلمہ سوم تمجیداورکلمہ پنجم استغفارمیں (لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم) کی تکرارکرواتے تھے،اسی میں سب کچھ تھا۔اب مسلمانوں نےان کلمات کوچھوڑکرمنجم جفاروں کی خدمت میں جاپہنچے ہیں۔جن کاالگ میدان اورالگ کام ہے۔البتہ جوعامل اورکامل ہیں۔وہ سائل کومشکلات میں دالے بغیراورمحنت کرائے بغیرحل المشکلات کے سلسلے میں مسبع، مثمن اورمتسع سے کام لیتے ہیں۔زحل کی وجہ سے جس کامریخ خراب پڑتاہویاکسی اورطریقہ سے مریخ نحس ہوگیاہوتوذیل کے نقوش مسبع سے کام لیاجاتاہے۔جونقش مخمس کے مشابہ ہیں۔

۴۸	۳۹	۳۰	۲۸	۱۹	۱۰	۱
۷	۴۷	۳۸	۲۹	۲۷	۱۸	۹
۸	۶	۴۶	۳۷	۳۵	۲۶	۱۷
۱۶	۱۴	۵	۴۵	۳۶	۳۴	۲۵
۲۴	۱۵	۱۳	۴	۴۴	۴۲	۳۳
۳۲	۲۳	۲۱	۱۲	۳	۴۳	۴۱
۴۰	۳۱	۲۲	۲۰	۱۱	۲	۴۹

۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹	۱
۲	۴۳	۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱۰
۱۱	۳	۴۴	۳۶	۳۵	۲۷	۱۹
۲۰	۱۲	۴	۴۵	۳۷	۲۹	۲۸
۲۲	۲۱	۱۴	۵	۴۶	۳۸	۳۰
۳۱	۲۳	۱۵	۱۳	۶	۴۷	۳۹
۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸	۷	۴۸

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۲۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳	۴۲	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۴	۳۶	۲۶	۹

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

Scanned with CamScanner

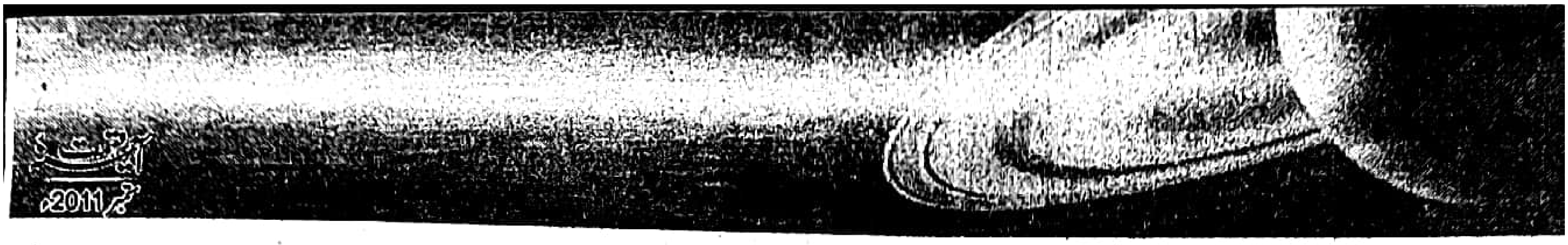

درج بالانقوش چاروں طریقوں سے وضع شدہ ہیں۔

جس آدمی کا مشتری بوجہ زحل ناقص ونحس ہو یا مشتری بوجہ خانہ جات اور داخلہ بروج نحس ہو تو اس کے لیے نقش مشمن سے تدارک کیا جاتا ہے۔ نقش مشمن ذیل ہیں:

۱	۲	۵۴	۵۳	۴۴	۴۳	۳۱	۳۲
۳	۴	۵۶	۵۵	۴۲	۴۱	۲۹	۳۰
۴۸	۴۷	۲۷	۲۸	۵	۶	۵۰	۴۹
۴۶	۴۵	۲۵	۲۶	۷	۸	۵۲	۵۱
۲۳	۲۴	۳۶	۳۵	۶۲	۶۱	۹	۱۰
۲۱	۲۲	۳۴	۳۳	۶۴	۶۳	۱۱	۱۲
۵۸	۵۷	۱۳	۱۴	۱۹	۲۰	۴۰	۳۹
۶۰	۵۹	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۳۸	۳۷

۱	۲	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۷	۸
۹	۱۰	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۱۵	۱۶
۴۸	۴۷	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۴۲	۴۱
۴۰	۳۹	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۴	۳۳
۳۲	۳۱	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۲۶	۲۵
۲۴	۲۳	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۱۸	۱۷
۴۹	۵۰	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۶	۵	۴	۳	۶۳	۶۴

۱	۶۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵	۲	۶۱
۱۴	۴۹	۶۴	۳	۳۰	۳۳	۴۸	۱۹
۴۷	۲۰	۲۹	۳۴	۶۳	۴	۱۳	۵۰
۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵	۵۸	۵
۵۷	۶	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲	۲۷	۴۰
۲۳	۴۴	۳۷	۲۶	۷	۶۰	۵۳	۱۰
۵۴	۹	۸	۵۹	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳

۱	۶۳	۶۲	۴	۵	۵۹	۵۸	۸
۵۶	۱۵	۴۹	۴۸	۱۹	۴۴	۲۰	۹
۵۵	۴۷	۵۲	۳۸	۳۰	۳۲	۱۸	۱۰
۱۱	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۴
۵۳	۴۲	۳۰	۳۳	۴۰	۲۷	۲۳	۱۲
۱۳	۲۴	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۴۱	۵۲
۱۴	۴۵	۱۶	۱۷	۴۶	۲۱	۵۰	۵۱
۵۷	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۶۴

جس آدمی کا زحل زائچہ وقتی، قمری یا شمسی لحاظ سے خانہ بارہویں، طالع یا خانہ دوم میں پڑا ہو یا تربیع اول و دوم میں ہو یا مقابلہ میں حمل ہبوط میں ہو یا جوزا حضیض میں ہو یا سرطان و اسد خانہ ہائے وبال میں ہو یا حمل کے مریخ کے برج ثانی عقرب میں ہو یا زحل غروب و تحت الشعاع ہو تو اس کی نحوست زندگی میں ضرور ظاہر ہوتی ہے۔ کبھی وہ بدبخت، نامراد اور مقہور الناس و مقہور العوام ہوتا ہے۔ مفلس و نادار ہو جاتا ہے، آمدنی مسدود و محدود ہو جاتی ہے، بلکہ سابقہ مال و دولت بھی برباد ہو جاتی ہے، رشتہ دار چھوڑ جاتے ہیں، بھائی بہن بھی غیر بن جاتے ہیں، آنکھیں دکھاتے ہیں، گھر کے اندر دنگا فساد رہتا ہے، کسی کو ایک دوسرے کا منہ نہیں بھاتا، اولاد

۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱
۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۷۳	۲
۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۶۴	۷۴	۳	۱۳
۳۴	۴۴	۵۴	۵۵	۶۵	۷۵	۴	۱۴	۲۴
۴۵	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۵	۱۵	۲۵	۳۵
۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۳۷
۵۸	۶۸	۷۸	۷	۱۷	۲۷	۲۸	۳۸	۴۸
۶۹	۷۹	۸	۱۸	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹
۸۰	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

Scanned with CamScanner

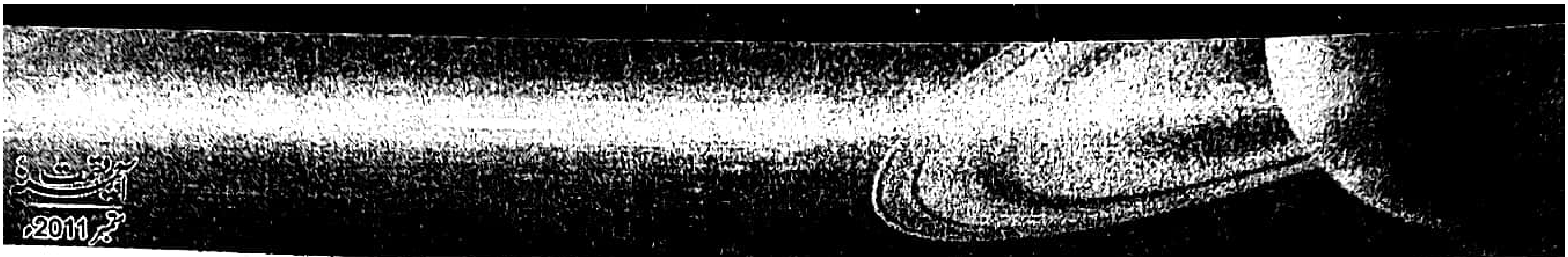

۸۰	۶۹	۵۸	۴۷	۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	۱
۹	۷۹	۶۸	۵۷	۴۶	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱
۱۰	۸	۷۸	۶۷	۵۶	۵۴	۴۳	۳۲	۲۱
۲۰	۱۸	۷	۷۷	۶۶	۵۵	۵۳	۴۲	۳۱
۳۰	۱۹	۱۷	۶	۷۶	۶۵	۶۳	۵۲	۴۱
۴۰	۲۹	۲۷	۱۶	۵	۷۵	۶۴	۶۲	۵۱
۵۰	۳۹	۲۸	۲۶	۱۵	۴	۷۴	۷۲	۶۱
۶۰	۴۹	۳۸	۳۶	۲۵	۱۴	۳	۷۳	۷۱
۷۰	۵۹	۴۸	۳۷	۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸۱

نافرمان ہو جاتی ہے یا اولاد چھوڑ کر چلی جاتی ہے، کچھ کی اولاد مرنا شروع ہو جاتی ہے اور کچھ جوڑے ایسے ہوتے ہیں جن کی اولاد پیدا ہی نہیں ہوتی، صحت خراب ہو جاتی ہے، کوئی خطرناک بیماری لگ جاتی ہے، قرض لینا پڑ جاتا ہے، پھر قرض کا بوجھ اُتر نہیں سکتا، گھر میں بیوی یا خاوند کی تکرار شروع ہو جاتی ہے، کبھی بیوی روٹھ کر میکے چلی جاتی ہے یا کبھی حادثہ ایسا ہو جاتا ہے کہ بیوی کسی آشنا کے ساتھ فرار ہو جاتی ہے یا پھر میاں اور بیوی میں سے کوئی ایک فوت ہو جاتا ہے، اولاد در بدر کی ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہے یا پھر وراثتی واستقراری مقدمات شروع ہو جاتے ہیں یا پھر تکمیل معاہدہ مختص کے مقدمات سے واسطہ پڑ جاتا ہے اور کوئی پردیس جانے کی خواہش رکھتے ہیں مگر نہیں جا سکتے بلکہ مالی نقصان اُٹھا لیتے ہیں، کسی کی عزت خاک میں مل جاتی ہے، کوئی ملازمت کے لیے مارا مارا پھرتا ہے تو کوئی ملازمت سے معطل یا برخاست کر دیا جاتا ہے، کوئی دوست احباب نہیں رہتا، کہیں سے کوئی اُمید نہیں رہتی اور نہ ہی پوری ہوتی ہے، ہر جگہ سازشوں کا جال بُنا جاتا ہے، خفیہ طریقوں سے بھرپور مخالفت کی جاتی ہے، پھر گھر سے دشمن اور باہر سے دشمنی ہو جاتی ہے، ایک خوف ہوتا ہے کہ تعاقب کیے رکھتا ہے، موت سے ڈر لگتا ہے، اس آدمی کے خلاف سفلی عملیات اور کالا جادو جلدی اثر کرنے لگ جاتا ہے، جب ہر طرف سے پریشانیوں، رُکاوٹوں اور مخالفتوں کا زور ہو جائے گا تو لوگ زحل کی سعادت تلاش کرتے ہیں۔

۷۰	۴۹	۲۸	۱۶	۷۶	۵۵	۴۳	۲۲	۱
۶۰	۳۹	۲۷	۶	۶۶	۵۴	۳۳	۱۲	۸۱
۵۰	۲۹	۱۷	۷۷	۵۶	۴۴	۲۳	۲	۷۱
۴۰	۱۹	۷	۶۷	۴۶	۳۴	۱۳	۷۳	۶۱
۳۰	۱۸	۷۸	۵۷	۴۵	۲۴	۳	۷۲	۵۱
۲۰	۸	۶۸	۴۷	۳۵	۱۴	۷۴	۶۲	۴۱
۱۰	۷۹	۵۸	۳۷	۲۵	۴	۶۴	۵۲	۳۱
۹	۶۹	۴۸	۳۶	۱۵	۷۵	۶۳	۴۲	۲۱
۸۰	۵۹	۳۸	۲۶	۵	۶۵	۵۳	۳۲	۱۱

شرف زحل، فرح زحل، اوج زحل اور ترفع زحل کے اوقات کا انتظار کرتے ہیں۔ اس مرتبہ 30/29 سال تک شرف زحل کا انتظار کیا مگر زحل کو اپنی نحوست کھا گئی۔ یعنی زحل پر زحل کے بد اثرات اور نحس اثرات پڑ گئے اور اس مرتبہ سال 2011ء میں شرف زحل نہ ہو سکا ہے۔ اس لیے دیگر سعد اوقات میں زحل کے سعد اوقات کو حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ زحل کے سعد اثرات سے استفادہ حاصل کیا جائے۔ اسماء الحسنٰی میں سے ابتدائی گیارہ نام (اللہ، الرحمن، الرحیم، الملك، القدوس، السلام، المومن، المهیمن، العزیز، الجبار، المتکبر) تک کام لے سکتے ہیں۔ اسی اسم مبارک سے قرآن مجید میں آٹھ سلام موجود ہیں۔

۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۱
۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۷۳	۲	۱۲	۲۲
۵۳	۶۳	۶۴	۷۴	۳	۱۳	۲۳	۳۳	۴۳
۶۵	۷۵	۴	۱۴	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۵۵
۵	۱۵	۲۵	۳۵	۴۵	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶
۲۶	۳۶	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۶	۱۶
۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۷	۱۷	۲۷	۲۸
۵۹	۶۹	۷۹	۸	۱۸	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹
۸۰	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

جن میں ایک سلام سورۃ یٰسین میں ہے، ایک سورۃ زمر میں اور ایک سورۃ قدر میں ہے، باقی پانچ سورۃ صفت میں ہیں۔ جن کے کل اعداد 6836 بنتے ہیں۔

اعداد	ہشت سلام فی القرآن کل میزان: 6836	آیت نمبر	سورۃ	نمبر شمار
0818	سَلٰمٌ ..... قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمٍo	58	یٰسین	1
0627	سَلٰمٌ ..... عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَo	79	صفت	2
0500	سَلٰمٌ ..... عَلٰی اِبْرٰهِیْمَo	109	صفت	3

Scanned with CamScanner

4	صفت	120	سَلٰمٌ ...... عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَo	0625
5	صفت	130	سَلٰمٌ ...... عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَo	0403
6	صفت	181	وَسَلٰمٌ ...... عَلَی الْمُرْسَلِیْنَo	0662
7	زمر	73	سَلٰمٌ ...... عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَo	2174
8	قدر	5	سَلٰمٌ ...... هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِo	1027

چار سمتوں اور چار کونوں سے سلامتی پانے کے لیے ان ہشت سلاموں کے اعداد کا نقش مثمن تیار کریں تو خانہ اول کا عدد (823) ہے۔ ایک ایک کے اضافہ سے پُر کریں اور اگر مربع بنانا ہو تو خانہ اول کا عدد (1694) ہے۔ دو۔ دو کے اضافہ سے پُر کریں۔ اگر آپ اس سارے مضمون سے فائدہ نہ اُٹھا سکیں تو کم از کم یہ ذیل کے نقوش ضرور تیار کرلیں۔ نیز اس مضمون میں وہ نقش بھی شامل ہے جو جناب تنویر احمد صاحب (صدر، راولپنڈی) کے پاس ہے۔

الجبار	القوی	القادر	المقتدر
المقتدر	القادر	القوی	الجبار
القوی	الجبار	المقتدر	القادر
القادر	المقتدر	الجبار	القوی

الخافض	القابض	المانع	القهار
القهار	المانع	القابض	الخافض
القابض	الخافض	القهار	المانع
المانع	القهار	الخافض	القابض

درج بالا دونوں نقوش شرف شمس، شرفِ مریخ، شرف مشتری اور شرف زحل میں لکھے جا سکتے ہیں جو کہ مغلوبیٔ دشمن، دفع دشمن اور دشمن پر غلبہ پانے کے لیے مجرب النقوش ہیں۔ مقہوری دشمن کے لیے دوسرا سریع التاثیر ہے اور ذیل کا نقش دراصل مالک الملک ذوالجلال والاکرام کی مختلف اقسام ہیں، جو مختلف امور پر مامور ہیں۔

الجبار الجليل	القادر المقتدر	المالك الملك	ذوالجلال والاكرام
ذوالجلال والاكرام	المالك الملك	القادر المقتدر	الجبار الجليل
القادر المقتدر	الجبار الجليل	ذوالجلال والاكرام	المالك الملك
المالك الملك	ذوالجلال والاكرام	الجبار الجليل	القادر المقتدر

الحى القيوم	القادر المقتدر	المالك الملك	ذوالجلال والاكرام
ذوالجلال والاكرام	المالك الملك	القادر المقتدر	الحى القيوم
القادر المقتدر	الحى القيوم	ذوالجلال والاكرام	المالك الملك
المالك الملك	ذوالجلال والاكرام	الحى القيوم	القادر المقتدر

Scanned with CamScanner

الجبار الجليل	القوى المتين	المالك الملك	ذوالجلال والاكرام
ذوالجلال والاكرام	المالك الملك	القوى المتين	الجبار الجليل
القوى المتين	الجبار الجليل	ذوالجلال والاكرام	المالك الملك
المالك الملك	ذوالجلال والاكرام	الجبار الجليل	القوى المتين

الجبار الجليل	المبدى المعيد	مالك الملك	ذوالجلال والاكرام
ذوالجلال والاكرام	مالك الملك	المبدى المعيد	الجبار الجليل
المبدى المعيد	الجبار الجليل	ذوالجلال والاكرام	مالك الملك
مالك الملك	ذوالجلال والاكرام	الجبار الجليل	المبدى المعيد

المبدى المعيد	القادر المقتدر	المالك الملك	ذوالجلال والاكرام
ذوالجلال والاكرام	المالك الملك	القادر المقتدر	المبدى المعيد
القادر المقتدر	المبدى المعيد	ذوالجلال والاكرام	المالك الملك
المالك الملك	ذوالجلال والاكرام	المبدى المعيد	القادر المقتدر

الضار	المذل	القوى
المذل	القوى	الضار
القوى	الضار	المذل

الضار	القوى	المذل
القوى	المذل	الضار
المذل	الضار	القوى

المنتقم	المتكبر	المقتدر
المتكبر	المقتدر	المنتقم
المقتدر	المنتقم	المتكبر

المنتقم	المقتدر	المتكبر
المقتدر	المتكبر	المنتقم
المتكبر	المنتقم	المقتدر

اسلامی جمہوریہ پاکستان اس وقت تک خوشحال نہیں ہوسکتا جب تک عوام خوشحال نہ ہوجائے اور عوام اس وقت تک خوشحال نہیں ہوسکتی جب تک عوام پر زحل کے سعد

اثرات نہ پڑیں گے۔ زحل کا حل ذیل کے جدول میں موجود ہے۔ جلالی اسماء الحسنیٰ بہت زُود اثر اور سریع الاثر ہوتے ہیں۔ جلالی اسماء الحسنیٰ میں سے موثر سب سے زیادہ جلالی آتشی ہیں، پھر جلالی بادی ہیں، اس کے بعد جلالی آبی ہیں اور سب سے آخر میں جلالی خاکی ہیں۔ اوپر والے جلالی آتشی و بادی اور نیچے والے جلالی آبی و خاکی ہیں۔ ذیل میں جلالی اسماء الحسنیٰ کا جدول دیا جا رہا ہے۔ جس سے آپ اکثر کام لے سکیں گے۔

عناصر	2 حرفی	3 حرفی	4 حرفی	5 حرفی
آتشی	الحی، الرب × ×	القوی	الجبار الفتاح الجلیل المتین المبدی المعید الحکیم القیوم القادر المالک الملک ذوالجلال والاکرام الخافض الممیت	المقتدر × المنتقم
بادی	× ×	× ×	القابض	×
آبی	× ×	الضار	المعطی الوارث الستار	×
خاکی	× ×	× × × ×	الخالق القہار	× المتکبر

اسماء الحسنیٰ سے کام لینے والے حضرات کو چاہیے کہ وہ اسماء الحسنیٰ کا ورد کیا کریں۔ 99 اسماء الحسنیٰ کو ہر روز پڑھا کریں تا کہ آپ کے عملیات میں تاثیر پیدا ہو۔ آپ کسی ایک اسم الٰہی سے کام لے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ فن جفر اور فن نجوم سے واقف کار ہیں۔ بعض جفار حضرات اسماء الحسنیٰ سے اس طرح کام لیتے ہیں کہ مسلسل اسماء الحسنیٰ کو بلحاظ ترتیب میں کام لیتے ہیں۔ جیسا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الملک القدوس السلام۔ السلام المومن المھیمن۔ العزیز الجبار المتکبر۔ الخالق الباری المصور۔ الوھاب الرزاق الفتاح وغیرہ اور بعض حضرات دو اسماء الحسنیٰ کو ملا کر کام کرتے ہیں، جو ترتیب میں کھڑے ہیں۔ جیسا کہ المبدی المعید۔ الحی القیوم۔ القادر المقتدر۔ المالک الملک۔ ذوالجلال والاکرام وغیرہ۔ بعض حضرات کے نزدیک اسم الٰہی المالک الملک ذوالجلال والاکرام ایک ہی اسم ہے اور یہی شرف زحل میں لکھا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللہ المالک الملک ذوالجلال والاکرام

المالک	الملک	ذوالجلال	والاکرام
والاکرام	ذوالجلال	الملک	المالک
الملک	المالک	والاکرام	ذوالجلال
ذوالجلال	والاکرام	المالک	الملک

المالک ۱۲۲	الملک ۱۲۱	ذوالجلال ۸۰۱	والاکرام ۲۹۹
۸۰۲	۲۹۸	۱۲۳	۱۲۰
۲۹۷	۷۹۹	۱۲۳	۱۲۴
۱۲۲	۱۲۵	۲۹۶	۸۰۰

نوٹ: ذوالکتابت نقوش میں جس طرح کی عبارت لکھیں گے۔ اس طرح کے حروف کے اعداد لیں گے۔

Scanned with CamScanner

از تحریر: سیّد شعیب الرحمٰن شاہ، کاکاخیل

رحمکاریہ جفر؛ لوح سعادتِ زحل

نحوست زحل چاہے وقتی ہو یا پیدائشی ہو اس کی برکت سے رفع ہوگی۔ یہ بہت پُر تاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ اس کا نقشہ صرف میرے پاس دستیاب ہے، کہیں دستیاب نہ ہوگا۔ یہ لوح تسخیرِ علق، رجوعِ علق، تسخیرِ مستورات، ترقی مرتبہ، جن کا کاروبار بند ہو، لاعلاج امراض کے لیے شفا، جس کو کالا یرقان، پیلا یرقان ہو، اس کے لیے بھی شفا ہے۔ ترقی مرتبہ، فراخیٔ رزق، جن لوگوں کی شادی نہ ہوئی، لوح شادی یا شادی شدہ جوڑوں میں طلاق کا خدشہ ہو تو ان کے لیے یہ لوح بہت سعادت اکبر ہے۔ نحوست سیارگان زائچہ میں چاہے پوزیشن کتنی ہی خراب کیوں نہ ہو یا کسی شخص کو کسی نقش یا لوح یا عمل کا کی رجعت ہوئی ہو تو ان کے لیے بہت پُر تاثیر عمل ہے۔ آج کل زیادہ تر لوگ بلکہ لاکھوں عامل حروف صوامت کی رجعت میں جتلا ہیں۔ اس کے لیے روزانہ 300 مرتبہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیات اول و آخر 11-11 مرتبہ درود ابراہیمیؑ پڑھیں۔ اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہؑ کو بخشیں۔ اس کی برکت سے اس کی نحوست ختم ہو جائے گی اور یہ لوح پاس رکھیں، پھر ریاضت کریں۔

نقشہ میرے والد بزرگوار کی کتاب الہامات جفر حصہ دوم موجود ہے۔ رحمکاریہ جفر حصہ اول، الہامات جفر حصہ اول ادارہ آئینہ قسمت شائع کرے گا۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس پر 111 مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب شہدائے کربلا کو بخشیں۔ اللہ پاک بہت برکت عطا فرمائے گا۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل اور عامل سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اللہ پاک شاہ زنجانی صاحب آل اولاد کو روحانی سفر میں کامیابی عطا فرمائے، اللہ پاک برکت دے۔

حضرت فاطمہؑ کو ثواب پہنچانا شرط ہے۔ جس کے دل میں پنجتن پاکؑ کی محبت نہ ہو وہ اس کو تیار نہ کریں۔ بجائے فائدے کے وہ رجعت کا شکار ہوں گے۔ جس سے کئی فائدہ نہ ہوگا، عامل شاہ زنجانی صاحب کے صاحبزادوں کے لیے دعائے خیر فرمائیں کہ اللہ پاک اس روحانی سفر میں ان کو کامیاب کریں اور شاہ زنجانی صاحب کے حق میں بھی دعائے خیر کریں کہ اللہ پاک ان کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائے تاکہ لاکھوں طالبان کے سروں پر ان کا سایہ رہے۔ ہمارے پاکستان میں علم الجفر کے بادشاہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی صاحب تھے۔ کامل فقیر تھے اور درویش بھی تھے۔ اگر کوئی علم الجفر سیکھنا چاہے تو روزانہ گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ و اخلاص اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی صاحب کو بخشا کریں۔ اللہ پاک آپ لوگوں کو بذریعہ خواب علم الجفر عطا فرمائے گا، میرا تجربہ شدہ ہے۔ اگر آپ لوگوں کا مقصد حل نہ ہو تو قیامت کے دن میرا گریبان آپ کے ہاتھوں میں ہوگا۔ اللہ پاک برکات دے۔

اللہُ للہُ لہٗ ھُوَ مُحمدؐ طٰہٰ حٰمٓ علیؑ علیؑ علیؑ

ح	ال	ر	کہیعص	ح	م	ط	س	ق	ن	حضرت ابومحمد امامِ حسین علیہ السلام
م	۱۹۹	۱۹۴	۷	۴۸	۸	۵۹	۹۹	۴۹	۳۰	
ح	۱۹۳	۲	۴۷	۷	۵۸	۹۸	۴۹	۳۸	۱۹۸	
م	لا	ولی	ھوؐ	۵۷	۹۷	۴۷	اول	۱۹۷	۱۹۲	
	۴۵	وہاب	۵۶	۹۶	۴۶	۳۶	۲۰۵	۱۹۱	د	حضرت ابوعبیدہ
ح	احد	۶۴	۹۵	۴۵	۳۵	۲۰۴	۱۹۰	ج	۴۴	
م	۶۳	عزیز	۴۴	وہاب ودود	۲۰۳	۱۹۸	ب	۴۳	۱۲	اللہ
ح	۱۰۲	۴۳	۳۳	رب	۱۹۷	ا	۴۲	ھو	۶۲	للہ
م	۴۲	۳۲	۲۰۱	۱۹۶	ط	۴۱	ی	۶۱	۱۰۱	

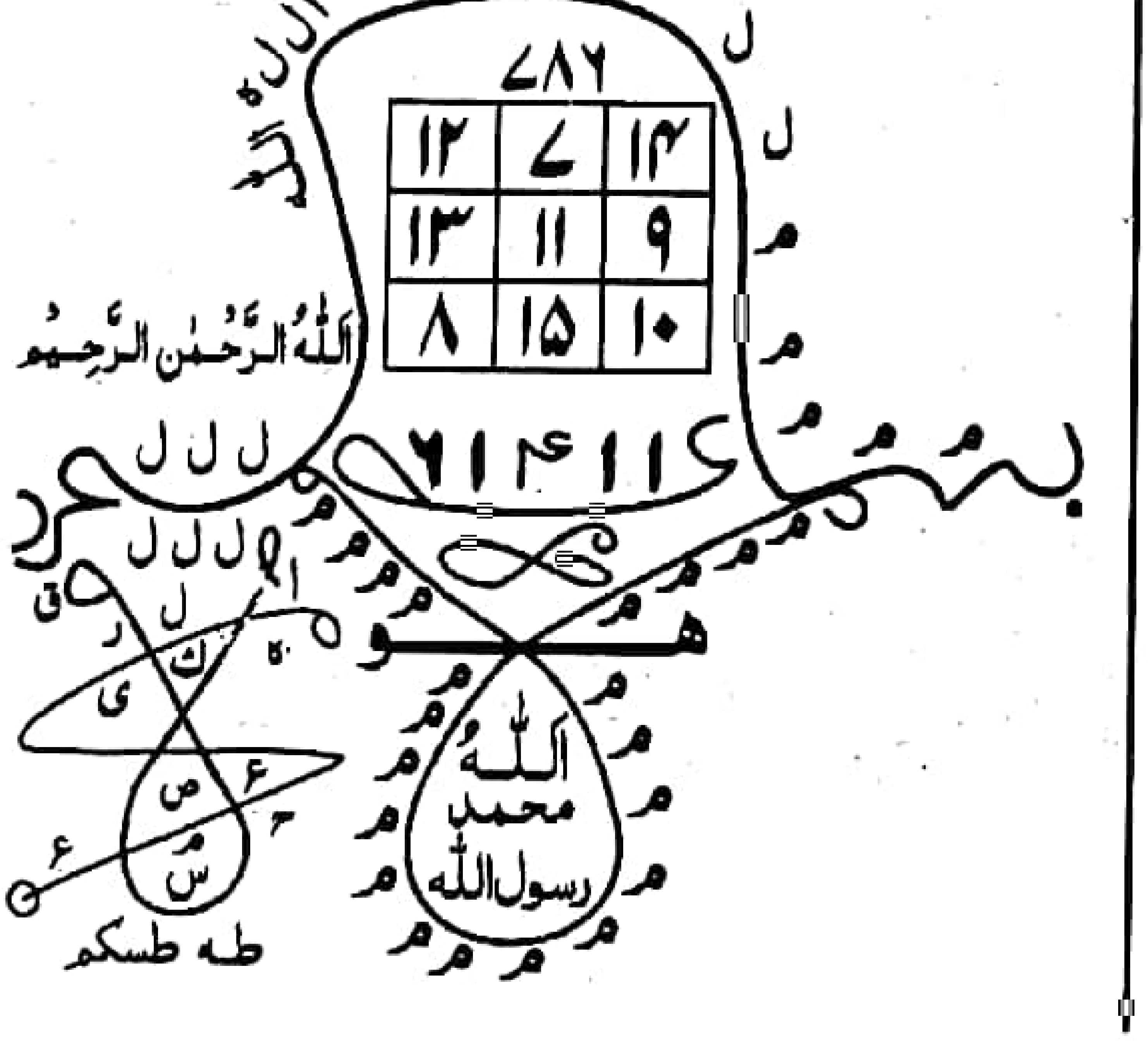

Scanned with CamScanner

رحمکاریہ جفر شرف زحل

لوح عکس زحل اسپیشل بنوائیں۔ جب زحل کو میزان کے 21 درجے پر شرف ہوتا ہے تو پانچویں گھر میں زہرہ یا نویں گھر میں زہرہ 21 درجے پر آجاتا ہے تو اس میں لوح عکس شرف زحل بنوائیں۔ یہ شرف زحل کی مکمل تاثیر دے گا۔ بہت پُر تاثیر وقت ہے۔ اس وقت طلسم دولت، فراخئ رزق، ترقئ دولت، دولت کی رکاوٹیں دور کرنے کے لیے یہ طلسم بہت پُر تاثیر ہے۔ اس پر 11 مرتبہ سورۃ طٰہٰ پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب میرے مرشد کامل حضرت غوث الاعظم دستگیر کو بخشیں۔ یہ طلسم اسپیشل کاغذ پر بنوائیں۔

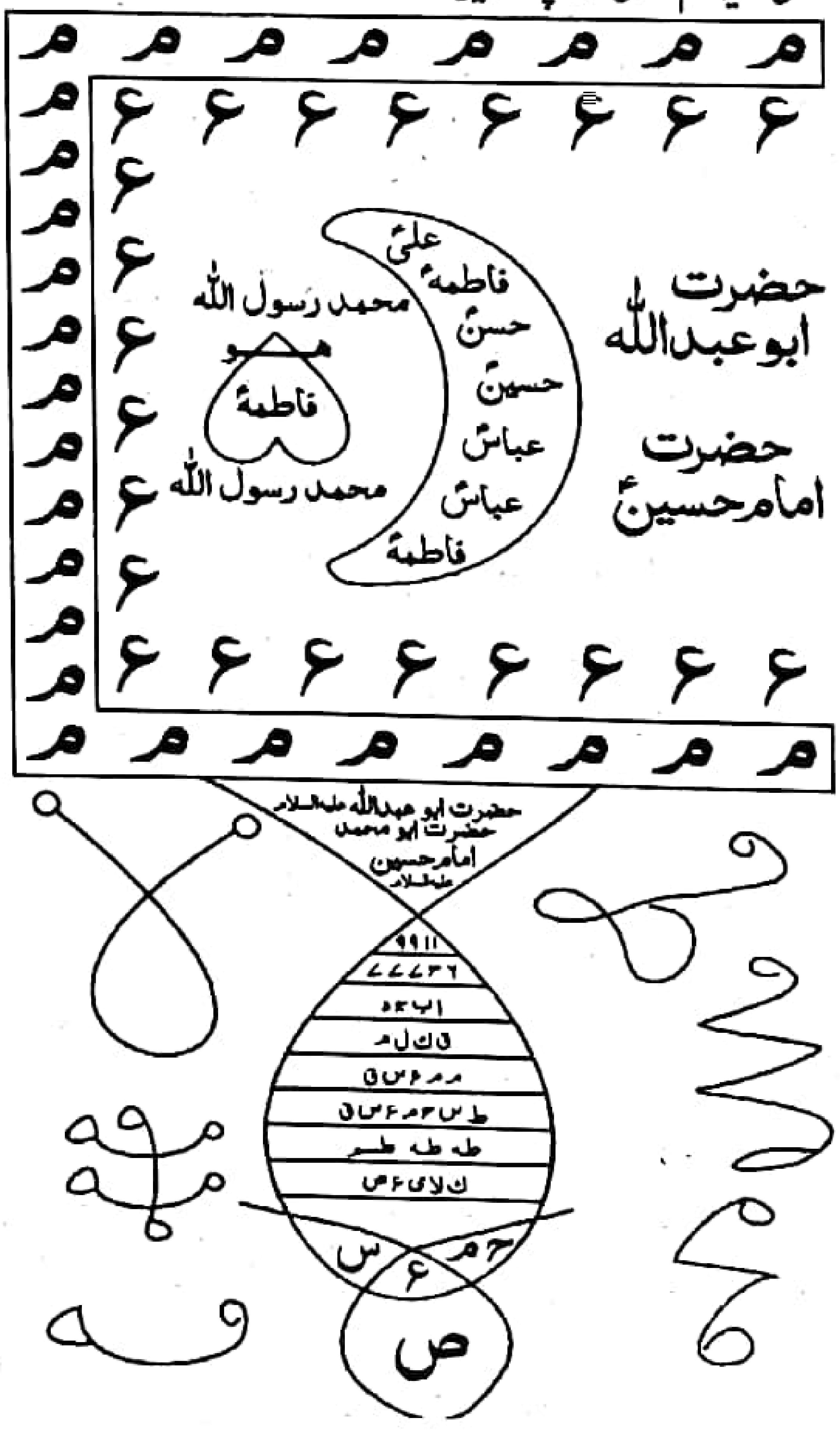

رحمکاریہ جفر لوح تسخیر خلق

تسخیر خلق، رجوع خلق، رجوع مستورات، تسخیر مستورات، ڈاکٹر، حکیم، پرائیویٹ سکولز والے جن کو تسخیر خلق کی ضرورت ہو۔ ان کے لیے اپنے دادا سید محمد اسحاق صاحب کا ایک خاص جفری عمل لے کر حاضر ہوں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

☆ سورۃ رحمٰن اعداد قمری: 1201214 کلمات: 351

حروف: 1636 کل اعداد: 1203201

☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اعداد: 786 کلمات: 4

حروف: 19 کل اعداد: 809

☆ طالب شعیب الرحمٰن، اعداد: 712 الفاظ: 2

حروف: 11 کل اعداد: 725

☆ مقصد تسخیر خلق، اعداد: 2000 الفاظ: 2

حروف: 8 کل اعداد: 2010

اب چاروں مجموعوں کے اعداد جمع کریں۔

(1) سورۃ رحمٰن کے اعداد: 1203201

(2) بسم اللہ کے اعداد: 809

(3) شعیب الرحمٰن کے اعداد: 712

(4) تسخیر خلق کے اعداد: 2010

☆ کل اعداد: 1206745

اب مقصد کے اعداد 2010 کو 4 میں ضرب دیں۔

2010 × 4 = 8040

اب کل اعداد یعنی 1206745 تفریق 8040، باقی: 1198705

اب 1198705 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 2010 کا اضافہ کریں۔ اس طریقہ سے چاروں اطراف سے میزان درست آئے گی۔ جب لوح تیار ہو جائے تو جمعہ کے دن چاندی کی تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس

رکھیں۔آخر میں سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی اور میرے پیرو مرشد خادم سلطان الفقر محمد نجیب الرحمٰن سروری قادری کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔چال نقش یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

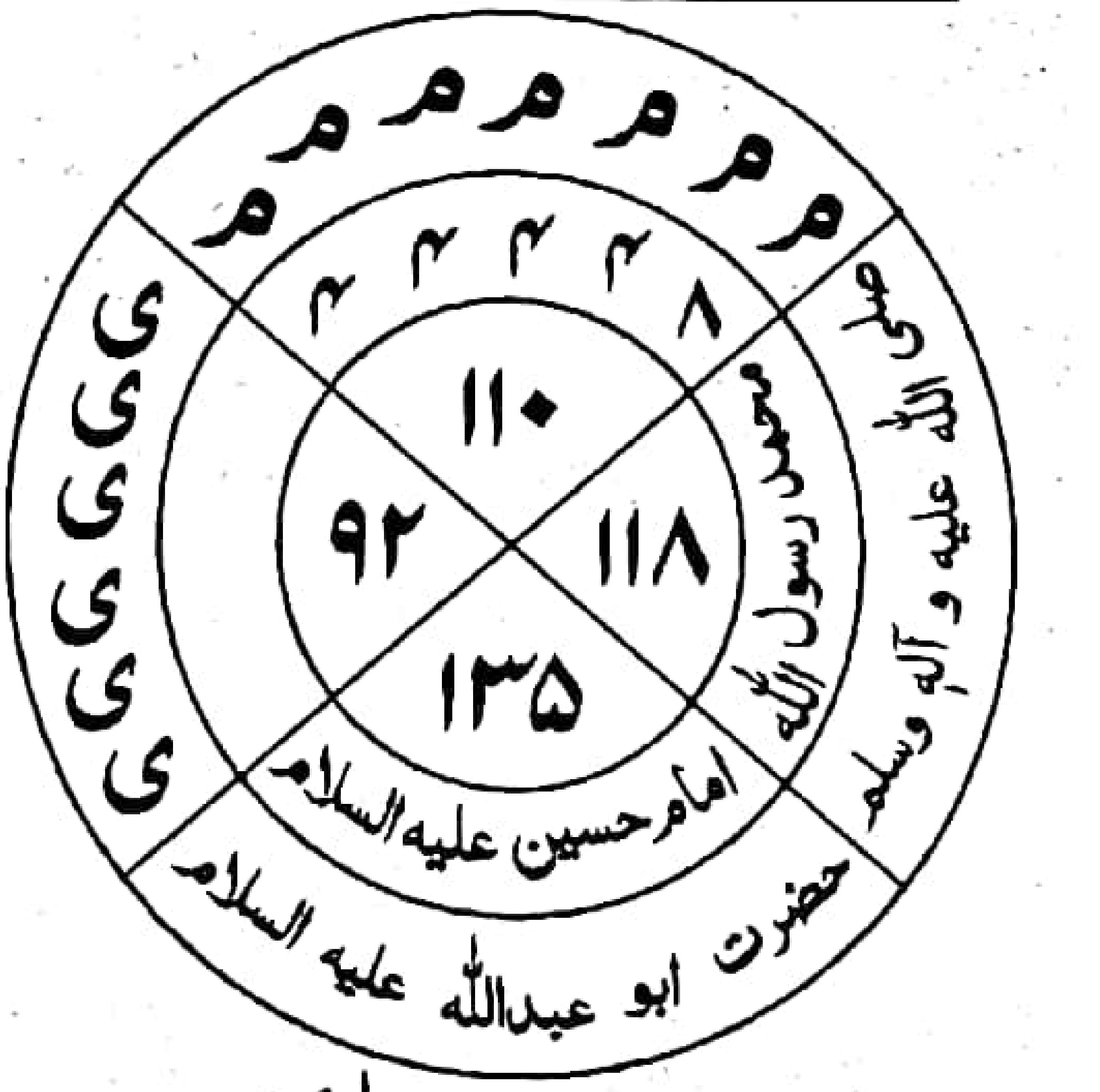

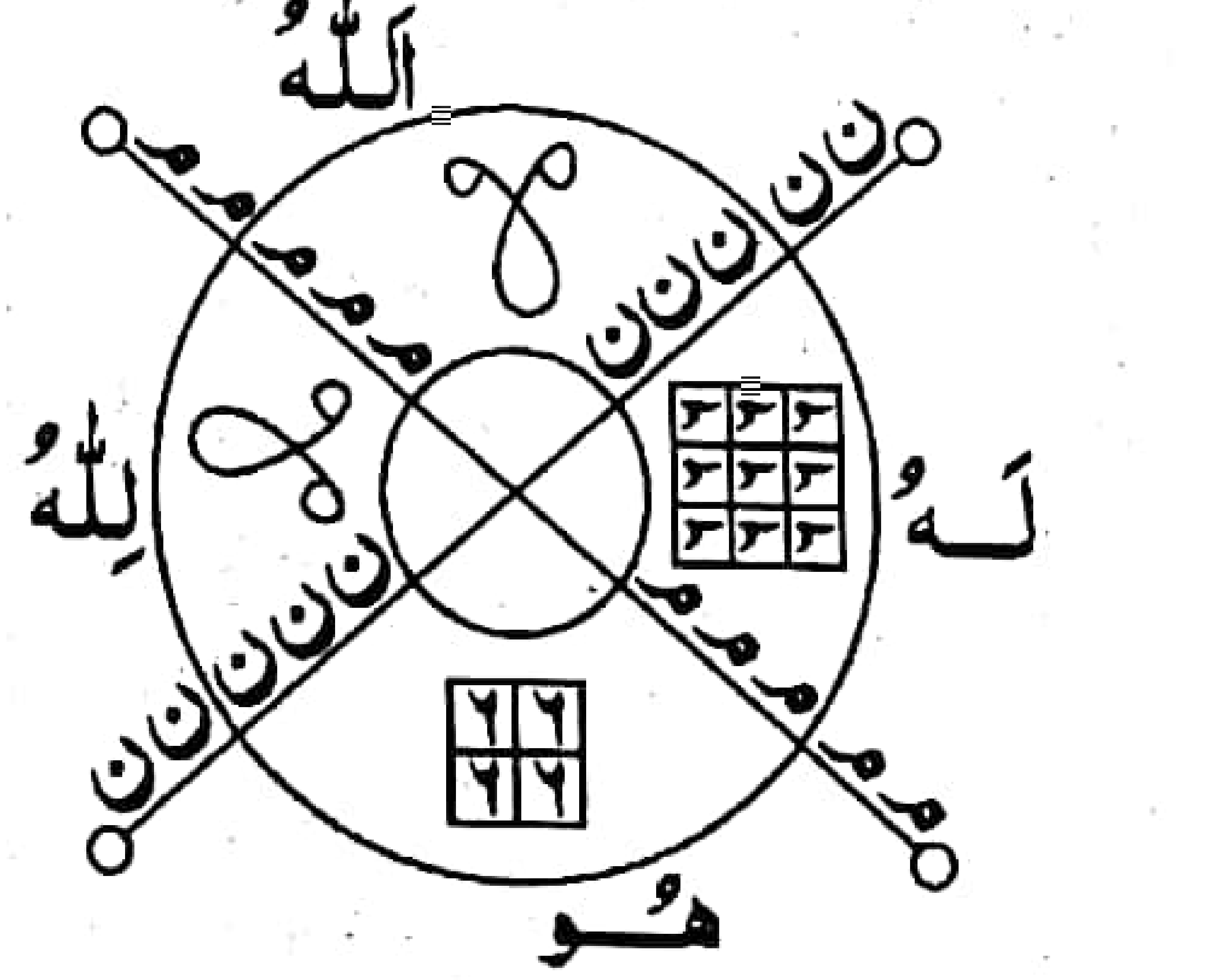

رحم کاریہ جفر طلسم بادشاہت شرفِ زحل

زحل شرف یافتہ ہے۔اس میں لوح شرف زحل بنوائیں۔ایک لوح طلسم ہفت سیارگان پیش کرتا ہوں۔یہ سات ستاروں کی تاثیر رکھتا ہے۔سات ستاروں کا بخور جلا کر یہ نقش ان نظرات میں تیار کریں۔اس میں زحل کی ساعت یا مکمل نظر میں تیار کریں۔خالص چاندی پر یا ہرن کی کھال پر تیار کریں۔جب یہ تیار ہو جائے تو اس پر 1100 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں۔اس کا ثواب حضرت امام زین العابدین علیؑ کو بخشیں۔آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب اور ان کے آل اولاد کے لیے دعائے خیر کریں۔اللہ پاک برکت نصیب کرے۔(آمین)

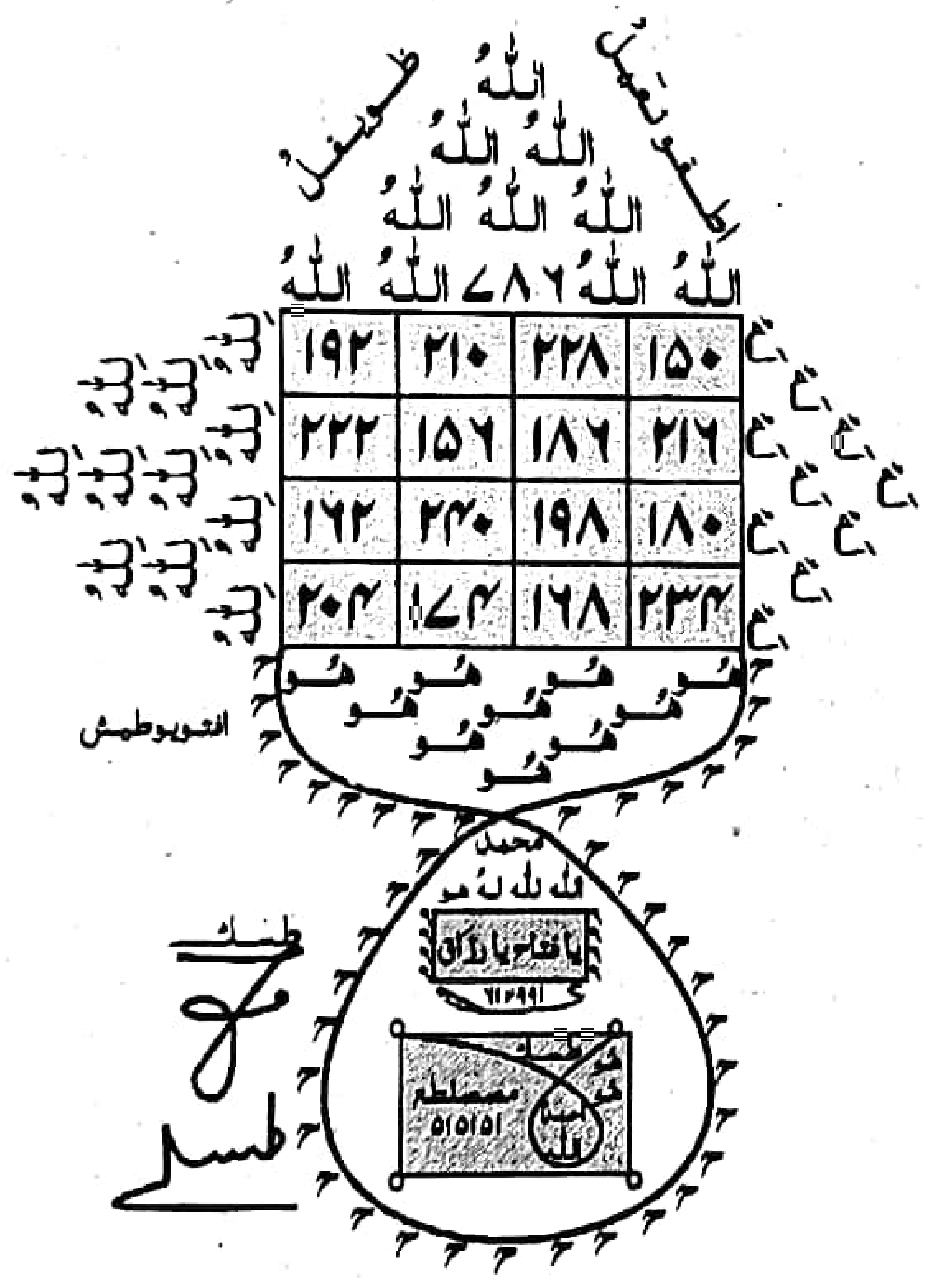

رحمکاریہ جفر شرف زحل

طلسمات زحل آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔ یہ طلسمات ہوائی مخلوق، آسیب، پری، بھوت، چڑیل، سحر جادو سے تحفظ، ہمزاد اور ارواح سے تحفظ کے لیے پُر تاثیر ہے۔ یہ طلسم خاص چاندی پر یا خالص گولڈن کاغذ پر سرخ سیاہی سے لکھیں۔ جب یہ تیار ہوجائے تو اس پر 110 مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب حضرت فاطمہ زہرہؓ کو بخشیں۔ یہ طلسم اگر خود تیار نہ کرسکیں تو مجھ سے یا براہ راست شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ یہ طلسمات میرے والد بزرگ کی کتاب مقطعات نورانی جفر جامع جدید سے لے کر حاضر ہوں اور شاہ زنجانی صاحب اور شہزادوں کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔

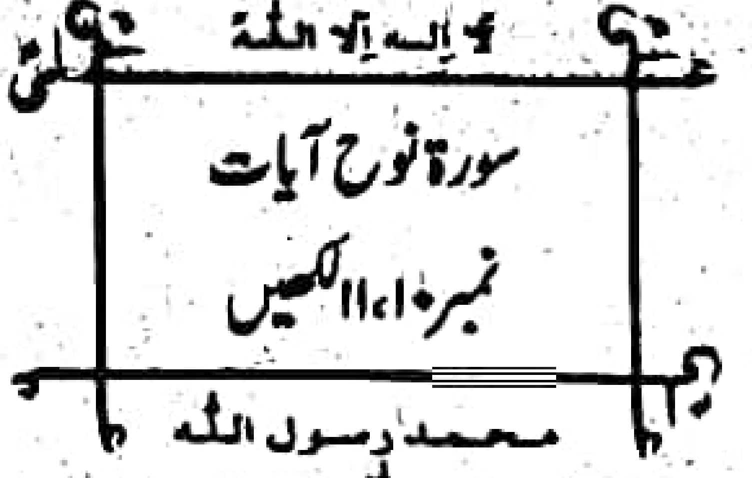

بحق حضرت ابو عبداللہ امام حسین علیہ السلام
فلاں ابن فلاں نحوست کل کائنات دفع شو

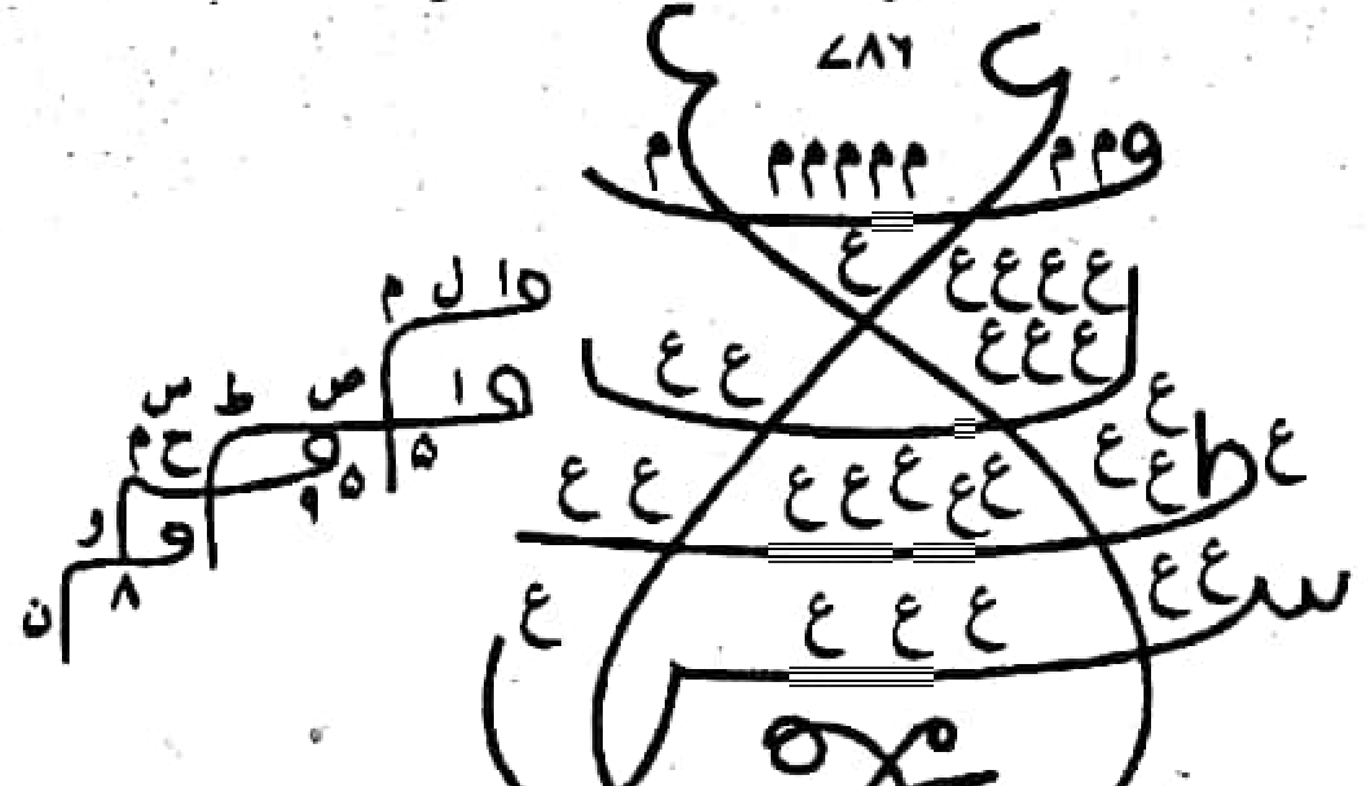

مولانا عبدالصمد گیلانی کا ایک خاص جفری عمل لکھتا ہوں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) سورۃ آل عمران اعداد قمری ملفوظی: 3329208

(2) مقصد اسم اعظم یَا رَزَّاقُ اعداد: 308

(3) طالب شعیب الرحمٰن: 712

کل اعداد: 3330228

تفریق: 73980 باقی: 3256248

تقسیم: 5 باقی: 3

تو خانہ نمبر 11 میں 1 کا اضافہ حاصل تقسیم: 651249

تو خانہ نمبر 1 سے نمبر 25 تک ہر خانہ میں 1233 کا اضافہ کریں اور خاتمہ میں اسم اعظم اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا کا ورد کریں۔ اس طرح سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر تیار کرکے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ 313 مرتبہ درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھیں اور آل عمران کے خاندان کو بخش دیا کریں۔ اس لوح کی برکات ہزاروں ہیں۔ یہ وقت بہت سعادت اور پر تاثیر ہے۔ اس کو ضائع نہ کریں۔ اللہ پاک آپ سب کو برکت دیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

حضرت فاطمہ علیہ السلام حضرت ابو عبداللہ امام

حسین	۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴	حضرت
علیہ السلام	۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰	ابومحمد
حضرت	۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱	امام حسین
علی	۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲	علیہ
علیہ السلام	۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸	السلام

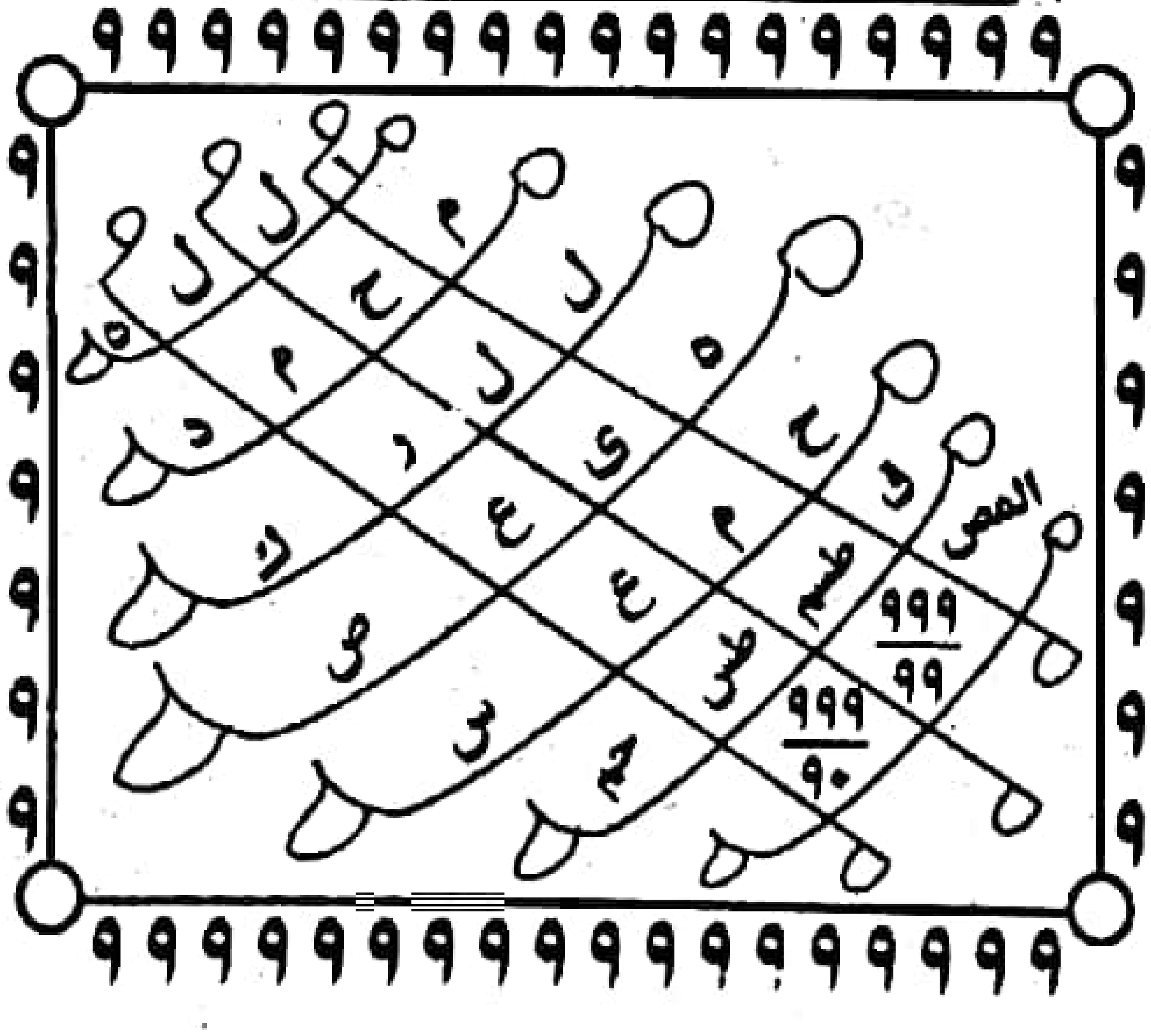

Scanned with CamScanner

رمکاریہ جفر: لوح شرف زحل

لوح شرف زحل کا طلسم لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اس طلسم کی برکت سے ترقی مرتبہ، استحکام جائیداد، بلکہ ہزاروں مقاصد کے لیے پُر تاثیر ہے۔ یہ طلسم میری کتاب الہامات جفر حصہ دوم میں موجود ہے۔ طلسم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے خالص چاندی پر یا ہرن کی کھال پر اس طلسم کو تیار کرائیں۔ یہ طلسم جب تیار ہو جائے تو 111 مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب مرشد کامل حضرت میراں حسین زنجانیؒ اور حضرت داتا گنج بخش ہجویریؒ کو بخشیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی اور ان کے آل اولاد کے لیے دعائے خیر فرمائیں اور میرے مرشد خام سلطان الفقر محمد نجیب الرحمٰن سروری قادری صاحب کے حق میں بھی دعائے خیر کریں۔

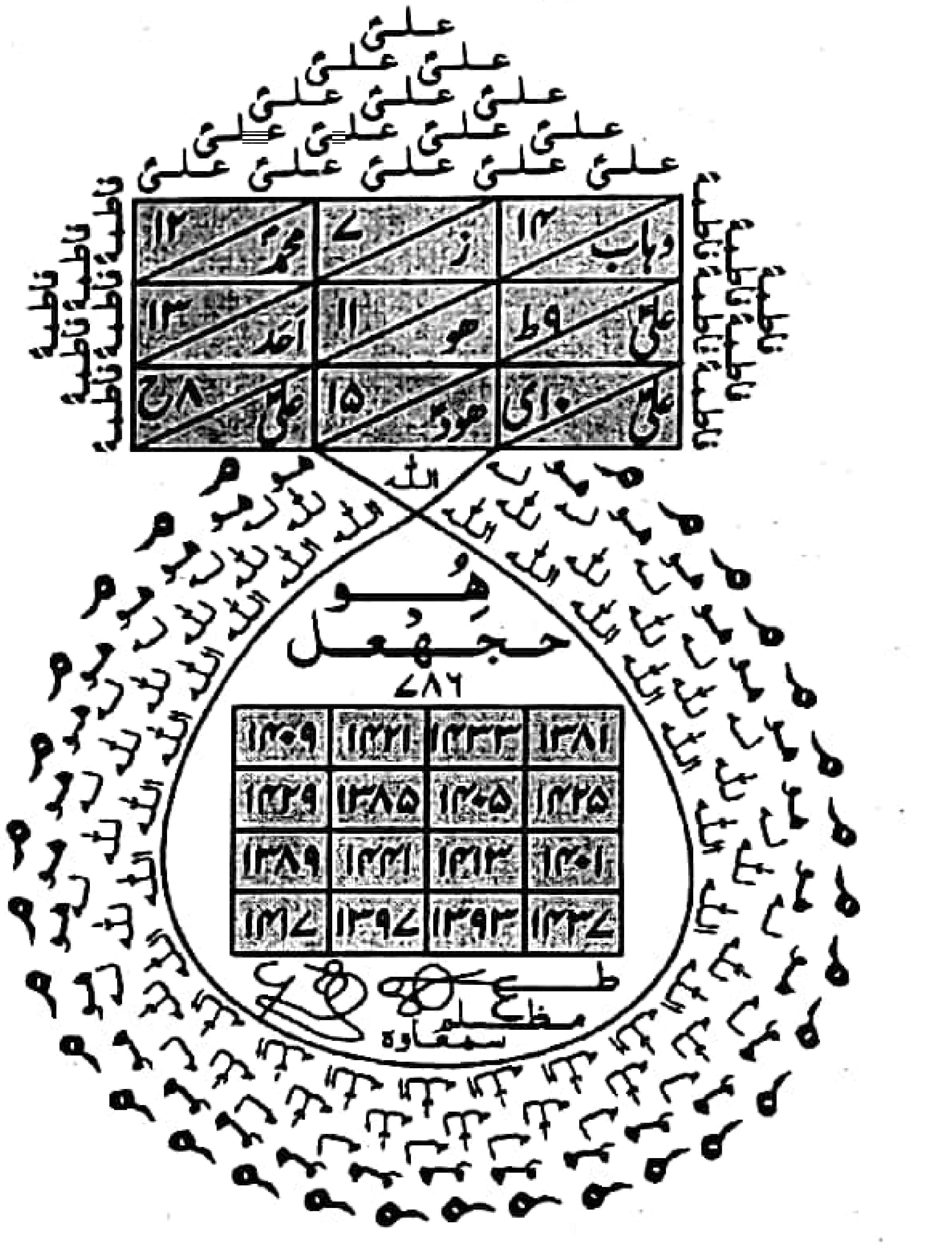

رمکاریہ جفر: شرف عطارد

اس سال شرف عطارد 17 ستمبر دوپہر 11:45 منٹ سے 17 اور 18 ستمبر کی رات 12:48 منٹ تک رہے گا۔ اس مرتبہ شرف عطارد میں ایک بزرگ عمل والا بزرگ کی کتاب جفر جدید سے لے کر حاضر ہوں۔ یہ لوح صرف امراض شفاء کے لیے پُر تاثیر ہے۔ تحفظ سحر، جادو، جنات، آسیب، پری بھوت، چڑیل سے تحفظ کے لیے پُر تاثیر ہے۔ لاعلاج امراض کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سورۂ رعد کے اعداد قمری: 244692 طالب شعیب الرحمٰن: 712
سورۃ الناس: 5296 کل اعداد: 250700
تفریق: 29220 باقی: 221680 تقسیم: 4

حاصل تقسیم کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک 974 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یَا اَللّٰہُ الاٰ لھۃ الرَّفِیع جَلَالُہٗ کا ورد کریں۔

اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہ راست عامل شاہ زنجانی سے تیار کروائیں اور میرے پیر و مرشد خادم سلطان الفقراء محمد نجیب الرحمٰن سروری قادری صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ جو ماہنامہ سلطان الفقر شائع کرتے ہیں۔ اللہ پاک بہت برکات عطا فرمائے۔

للہ ۷۸۶ اللہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ھو له

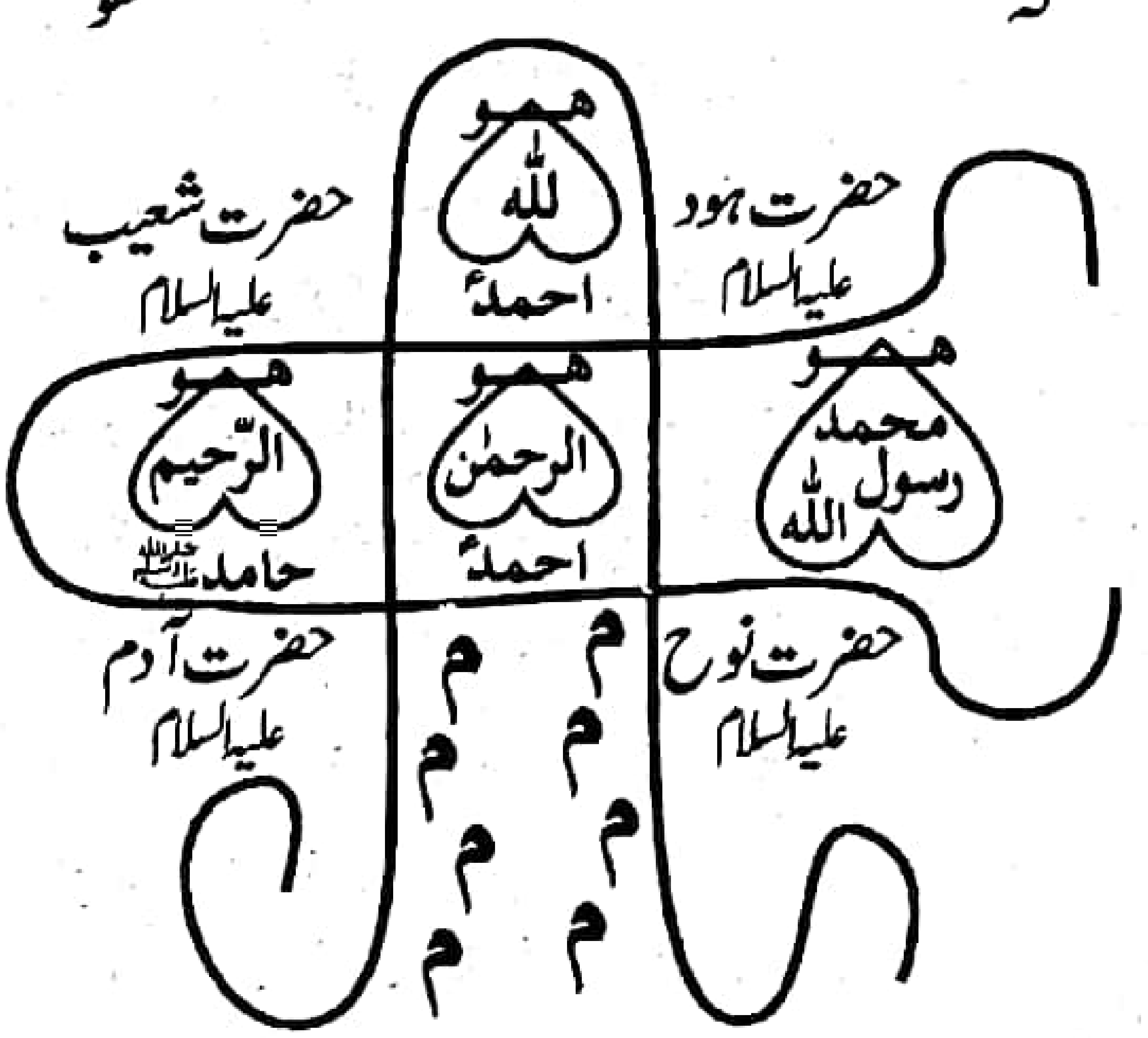

لوحِ زحل

از تحریر: صوفی غلام سرور شباب قادری، حویلی لکھا

استحکام و جمعیت کی روحانیت، تسخیرِ سلطنت وفتوحات ناموری، حکمت اور قیام واستحکام مرتبہ کے لیے جسے نوروز عالمِ افروز اور شرف زحل کے سعد ترین وقت میں تیار کر کے کثیر فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں، زندگی میں ایسے مواقع بار بار نہیں آتے۔

زحل عام طور پر نحس اکبر کہا جاتا ہے کیونکہ تمام کواکب میں اس کے اثرات سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے معمر اور دانشور ستارہ ہے۔ جس کی مدد کے بغیر کوئی شخص ترقی نہیں کرسکتا وہ اپنے دقتوں میں جو سبق دیتا ہے وہ صبر وتحمل کا مادہ پیدا کرتا ہے جس طرح حضرت نوحؑ کی کشتی کوہ ارادت پر جا کر رک گئی تھی اسی طرح یہ بھی آدمی کو کسی جگہ ٹھہرا دیتا ہے دوسرے بوجہ خطرات سے ڈر اور خوف کا سبق دیتا ہے۔ عاملانِ نجوم کا خیال ہے کہ جب روح کو بلند پرواز میں مشتری نے مدد دی تو اس کے بعد وہ منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوئی جو ترک انانیت اور روحانی تجربات سے انسان پاسکتا ہے۔ اس ستارہ کی خاصیت تمام سے مختلف واقع ہوئی ہے۔ یہ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لیے انسان کو زحل جیسی پابندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ راست و باطل کی تمیز اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا رشتہ ان دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے جو صبر و مشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا تجربہ سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ ایسے تجربات، روک تھام، مشکلات اور پابندیوں کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس لحاظ سے زحل کو مصائب ونحوست کا علمبردار قرار دیا جاتا ہے۔ اگر زحل زائچہ پیدائش میں سعد حالت میں ہو تو خدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ اختیارات اور منصب دیتا ہے اور سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے۔ اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب ونحوست کا ایسا دور لاتا ہے کہ جس سے مالی صحت اور بدنی صحت سخت متاثر ہوتی ہے۔ کسی کام کو بننے نہیں دیتا، سخت دوڑ دھوپ کے بعد بھی آدمی وہیں کا وہیں رہتا ہے۔

انسانی مشکلات میں ایک خطرہ قوت، اختیار، مرتبہ اور عزت سے گر جانا ہے۔ یہ خطرہ ہر شخص کے ساتھ ہمہ وقت لگا رہا ہے۔ ہر آدمی جب اپنے حلقے میں مخصوص مقام کو حاصل کر لیتا ہے تو یہ خطرہ اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے اور جب کوئی آدمی پبلک کی نظروں سے یک دم اوجھل ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ صرف زحل، زحل ایک ایسا ستارہ ہے جو طاقت اور مرتبہ لاتا ہے خواہ کوئی آدمی کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ بادشاہ ہو یا صدر جب زحل کے چکر میں آتا ہے تو گر جاتا ہے۔ امیدوں میں ناکامی اور نقصان اُٹھاتا ہے، نیک نامی اور شہرت خاک میں مل جاتی ہے، بات بات پر رنج وغم آتا ہے، ہر قدم پر دوسرے دشمن ہو جاتے ہیں اور ہر قدم غلط اُٹھتا ہے، دوسرے نہ اس کی بات کا اعتبار کرتے ہیں نہ اس کے کہنے کی پرواہ کرتے ہیں۔ جب انسان کبھی اپنی زندگی میں مشکلات اور مصائب کا شکار ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بدنصیب کہتا ہے۔ بلاشبہ یہ بات درست اور حقائق پر مبنی ہے۔ فی الاصل یہ دور انحطاط انسان کی اپنی فکر و جہد کی خامیوں کی وجہ سے اس پر مسلط ہوتا ہے۔ جب زحل کی تخریبی قوتیں عروج پر ہوں تو انسان کی ہر تدبیر ناکام ہو جاتی ہے۔ ایسے افراد ایک نادیدہ خوف سے خائف رہتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی قابل غور حالت پر غور کرنے کی بجائے خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں اور ان اسباب کی طرف نظر ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جن کی وجہ سے ان پر دور انحطار طاری ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام زحل کے افراد ایک نادیدہ خوف اور ذہنی بے بسی اور مجنونانہ اندازِ فکر کو اپنا لیتے ہیں۔

زحل کے اثرات آپ کے لیے آئینہ ہیں۔ اس میں اپنی خامیوں کا عکس دیکھ کر تجربہ کریں اور تعمیری انداز اختیار کریں۔ اگر آپ نے ایسے حالات سے سبق

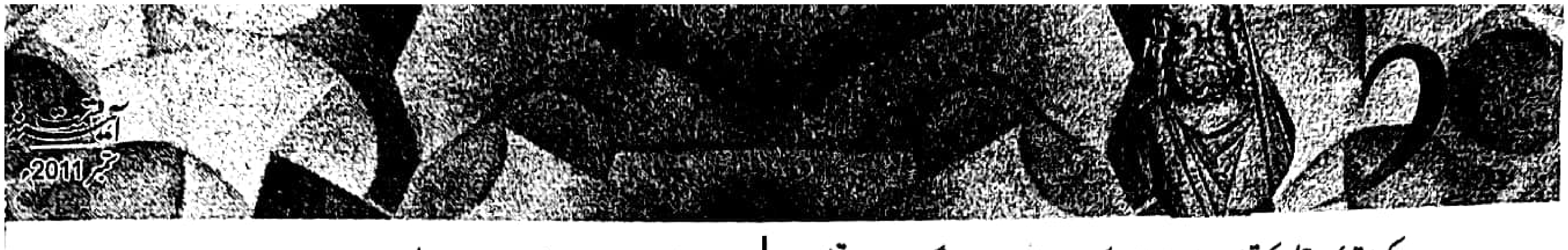

نہ سیکھا تو پھر زحل کی تخریب کاری آپ کو ایسا سبق پڑھائے گی جسے آپ قطعی نہ بھول سکیں گے۔ اگر آپ ایسے حالات میں گرفتار ہیں تو فوراً تعمیری جہد شروع کریں اور اسباب اختیار کریں۔ ایسے میں آپ کے لیے آسانیاں راہنما بن جائیں گی۔ زحل کی تخریب کاریوں کا دائرہ اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ جسے کوئی شخص عبور کرسکتا ہے اور نہ ہی دوڑ کر طے کرسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی دور میں ناعاقبت اندیشی اور شاہ خرچی کی وجہ سے فوراً ہی برے حالات کا شکار ہو گئے ہوں تو سمجھ لیں کہ زحل کے اثرات شروع ہو گئے ہیں۔ اسی طرح کوئی شادی شدہ عورت اور مرد جب عشق کے اسیر ہوتے ہیں تو عدم توجہی اور جذبات کی رنگینی میں گرفتار ہوتے ہیں اور کوئی بھی بات سننا پسند نہیں کرتے اور نہ ہی سمجھنا، پھر جب زحل کی ناکامی کے بعد ان کو واپس لوٹاتا ہے تو حالات یک بیک ان کی گرفت سے باہر ہوتے ہیں اور پھر ایسے حالات جہاں سے واپس آنا ناممکن ہو پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ حالات مستقبل کی فکری عمارت کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں اور ان ہی حالات کا شکار افراد اپنے تمام دوستوں سے برگشتہ اور بدگمان رہنے لگتے ہیں اور اس کے باوجود ان حالات کی ذمہ داری خود قبول نہیں کرتے۔

وہ لوگ جو ساری عمر محنت کرتے ہیں۔ شروع میں کام یا جو بھی سلسلہ ہو بہترین شروعات ہوتی ہیں مگر انجام کار خراب ہوتا ہے یا آخر میں حاصل کچھ نہیں ہوتا وہ بھی زحل ہی کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے میں آکر ساڑھے سات سال کا ناقص دور دیتا ہے یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال قبل ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے۔ اس عرصہ کو ساڑھ ستی کہا جاتا ہے۔ بارہویں گھر میں زحل خفیہ دشمنوں سے خطرہ پیدا کرتا ہے۔ انجانا سا خوف دل میں پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے اور کاموں میں ناکامی دیتا ہے۔ جب طالع میں آتا ہے تو ہر طرف سے پریشانی لاتا ہے، اولاد ساتھ نہیں دیتی، بیوی سے اختلافات یا ناکام شادی یا شریک حیات سے علیحدگی کے امکانات پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے، عزیزوں سے جدائی، آنکھوں کی تکلیف، مال کا نقصان اور روزگار کی تنگی لاتا ہے۔ دوسرے گھر میں زحل کاروبار اور مال کے نقصان کا اندیشہ لاتا ہے۔ بلکہ نقصان لاتا ہے فضول خرچی، بے فائدہ سفر یا کوئی مالی حادثہ ہوتا ہے، جس سے آدمی کے ہاتھ سے روپیہ نکل جاتا ہے۔ زحل کا دور 29 سال کا ہوتا ہے۔ یعنی 29 سال میں 12 بروج کا فاصلہ طے کرتا ہے، گویا تیس سال کی عمر تک پہنچتے ہوئے ہر قسم کے تجربات اور اُتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑ چکا ہوتا ہے اور اسی لیے 30 سال کی عمر میں آنے کے بعد انسان پختہ ہو جاتا ہے۔ ہر شخص اور بچہ کے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں لگی ہوئی ہیں اس لیے زحل کی لوح کی برکت سے حالات خراب نہ ہوں گے اور اگر اپنی غلطی کی وجہ سے ہو بھی گئے تو بگڑیں گے نہیں اور نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ جو مسبب الاسباب ہے اس نے عالمِ سفلی کو اسباب قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب تک مناسب اختیار نہیں کیا جاتا، اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ اس عالمِ اسباب میں ظہورِ اسباب و حدوث و حوادث کو بمتقضائے آبائے علوی گردانا جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ۔ ترجمہ: یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہیں۔ جب اثر ہی نہ ہوگا تو مسخر ہونے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا۔ علمائے روحانیات نے کواکب کی تاثیریں معلوم کیں تو زحل کو قیام و استحکام، تسخیر سلطنت، ناموری، بزرگی اور عظمت کے حصول، اقبال مندی، قیام و مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق کا ستارہ مانا گیا۔ لہٰذا اگر گردشِ فلکی میں جب وضع کواکب کو اس امر کا متقضی دیکھتے ہیں تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کرکے اس پر پورا پورا اثر آبائے علوی کا اُتار لیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں وہ آثار قدرت کاملہ الٰہیہ سے ظہور اثر کا سبب بن جاتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے، ایسا سبب ضرور تلاش کرنا پڑتا ہے جو انسان کو مصائب سے بچائے، اس کے مرتبے کو استحکام دے اور اسے عظمت حاصل ہو۔ زحل تاریکی کا ستارہ ہے، یہ اگر نیک ہو جائے تو دیگر تمام کواکب سے بڑھ جاتا ہے اور سب کے گھروں کی برکت اور مال اٹھوا کر اپنے ہی گھر میں لاکر جمع کر دیتا ہے اور زندگی بنا دیتا ہے یہ دولت کی دنیاوی سکھ کا مالک ہے۔ خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں ہمیشہ انسان کے گرد منڈلاتی رہتی ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جاسکتا ہے۔ یہ مناسب اسباب اختیار کرنا محض ذاتی مفاد کے لیے ہوتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے اس سے فائدہ اُٹھانا یا نہ اُٹھانا

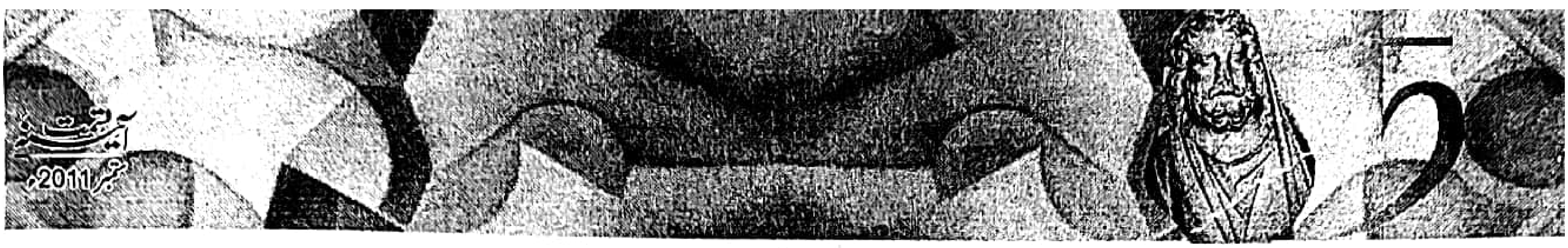

انسان کا ذاتی کام ہے کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی دیا ہے۔ دنیوی اسباب کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ سے لاچار ہو جائے تو ایک اور سبب کو اختیار کرتا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ مناسب وقت، مناسب دھات، مناسب رنگ، مناسب کپڑا اور مناسب اعداد کے امتزاج سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں جو بلحاظ وقت بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں، ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ زحل سے متعلق اسباب کو اختیار کرنے کے لیے سیسہ/ سکہ کی لوح بنائیں۔ جس کے لیے مناسب ترین وقت نوروز عالم افروز ہے، واضح رہے کہ نوروز کا وقت سب اوقات سے بہتر ہے۔ اس میں ہر کوکب کے شرف کی الواح تیار کی جاسکتی ہیں۔ زحل کی الواح مختلف مقاصد کے لیے مختلف اوقات میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً:

تسدیس یا تثلیثِ زہرہ و زحل

اس وقت نکاح، محبت، منگنی یا کسی بھی اسی قسم کے تعلق کی بقاء اور استحکام و پائیداری کے لیے خاص تاثیر ہوتی ہے۔ ان میاں بیوی کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ جن میں طلاق کا خدشہ ہو یا ناچاقی رہتی ہو، یا بغیر طلاق کے دونوں الگ الگ زندگی بسر کر رہے ہوں۔ اس عمل کی برکت سے رفاقت قائم ہوگی اور علیحدگی کا خطرہ ختم ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کہیں نسبت تھی مگر ٹوٹ چکی ہے یا ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو بھی اس کی برکت سے قائم رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی سے محبت ہے تو اس لوح کی برکت سے ٹوٹے گی نہیں۔

تسدیس یا تثلیثِ عطارد و زحل

ان ضرورت مندوں کے لیے مفید ہے جن کے گھر روپیہ تو آتا ہو، مگر فوراً خرچ ہو جاتا ہو، ٹھہرتا نہ ہو اور مقصود روپیہ کا ٹھہرانا ہو، تاکہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے اس وقت اس عورت کے لیے لوح تیار کریں کسی وجہ سے سسرال میں رہنا پسند نہ کرتی ہو اور اپنے میکے جا کر بیٹھ گئی ہو اور اگر کوئی بچہ یا جانور یا نوکر بھاگ جاتا ہو تو اس عمل سے اسے باندھا جاسکتا ہے۔

تسدیس و تثلیثِ شمس و زحل

یہ وقت جائیداد کی حفاظت، ملازمت کے استحکام، تبادلے سے بچاؤ وغیرہ کے لیے مؤثر ترین ہے اس وقت وہ لوگ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جن سے مکان یا زمین یا جائیداد چھن جانے کا خوف ہو، خواہ مقدمہ ہو یا کسی ملازم پیشہ کو اپنی ملازمت کا خطرہ ہو اور یہ خوف ہو کہ شاید مجھے کسی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا یا کسی ملازم کو عارضی ترقی یا عہدہ مل گیا ہو، اسے یہ خطرہ ہو کہ مجھے واپس عہدہ پر نہ بھیجا جائے اور اسی عہدہ پر استحکام ہو، ایسے افراد کے لیے اس وقت لوح تیار کی جائے۔

تسدیس و تثلیثِ مریخ و زحل

اس میں وہ سب لوگ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جو مشینوں میں کام کرتے ہیں۔ فوج، پولیس یا اسی قسم کے جنگجو پیشے میں ہوں یا وہ لوگ جو بارود کا کاروبار کرتے ہیں تاکہ وہ ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ و مامون رہیں۔ ایسے لوگ جو ٹرک یا بس چلاتے ہیں، کان کنی کے پیشے میں ہوں۔ غرض کسی بھی قسم کے جان جوکھوں کے پیشے میں ہوں۔ اس عمل کو تیار کر کے پاس رکھیں تو محفوظ رہیں گے۔ دیے گئے اوقات میں لوح تیار کریں جس میں سب سے بہتر وقت نوروز عالم افروز ہے اتنا ہی کا ہے پھر اسے گلے میں لٹکائیں یا ساتھ رکھیں تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدلے گی یا بدیر اس کے اثرات خود دیکھ لیں گے۔ لازماً دوسروں سے اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔ نوروز کے موقع پر لوحِ زحل کا جو ذیل کے تمام مقاصد کے لیے کافی ہے۔ اس کے ایک طرف اسم الٰہی یا فتاح یا رزاق کے اعداد 797 کی لوح ہے۔ اس کو 48 کے ہندسے سے شروع کریں اور ترتیب وار پُر کرتے ہوئے 129 پر ختم کریں اور لوح کے اوپر 786 اور یا فتاح یا رزاق لکھیں۔ داہنی طرف اعوان کا نام میمون سیاف السحابی لکھیں اور بائیں طرف مؤکل کسفیائیل کا نام ہوگا۔ اس کی پشت پر چال سے آیت هُوَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوس کا نقش تحریر کریں اور باقی حروف اور طلسم جو چاہے پہلے لکھیں اور جو چاہے بعد میں لکھیں لیکن دونوں نقوش کو مقررہ

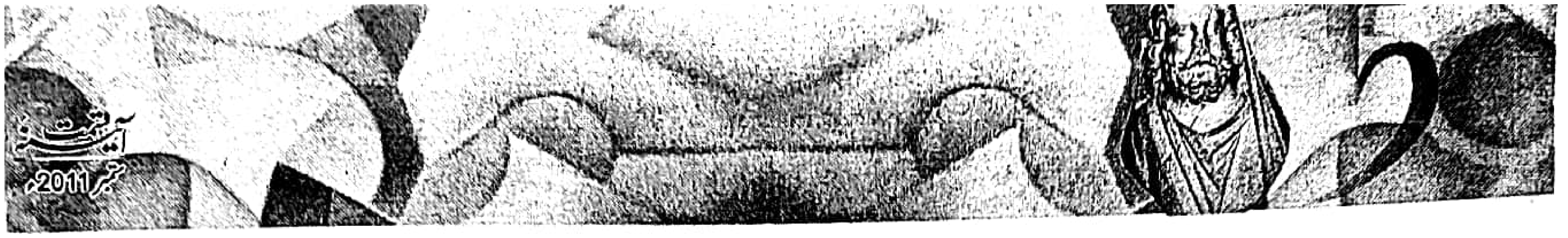

چال سے پُر کرنا ہوگا۔ تیاری کے ختم رسالت مآبؐ کے نام کا دیں، کچھ صدقہ اور خیرات کر کے لوح پاس رکھیں۔ لوح کا وفق 790 ہے، 480 سے شروع کر کے 129 تک ترتیب وار پُر کریں۔

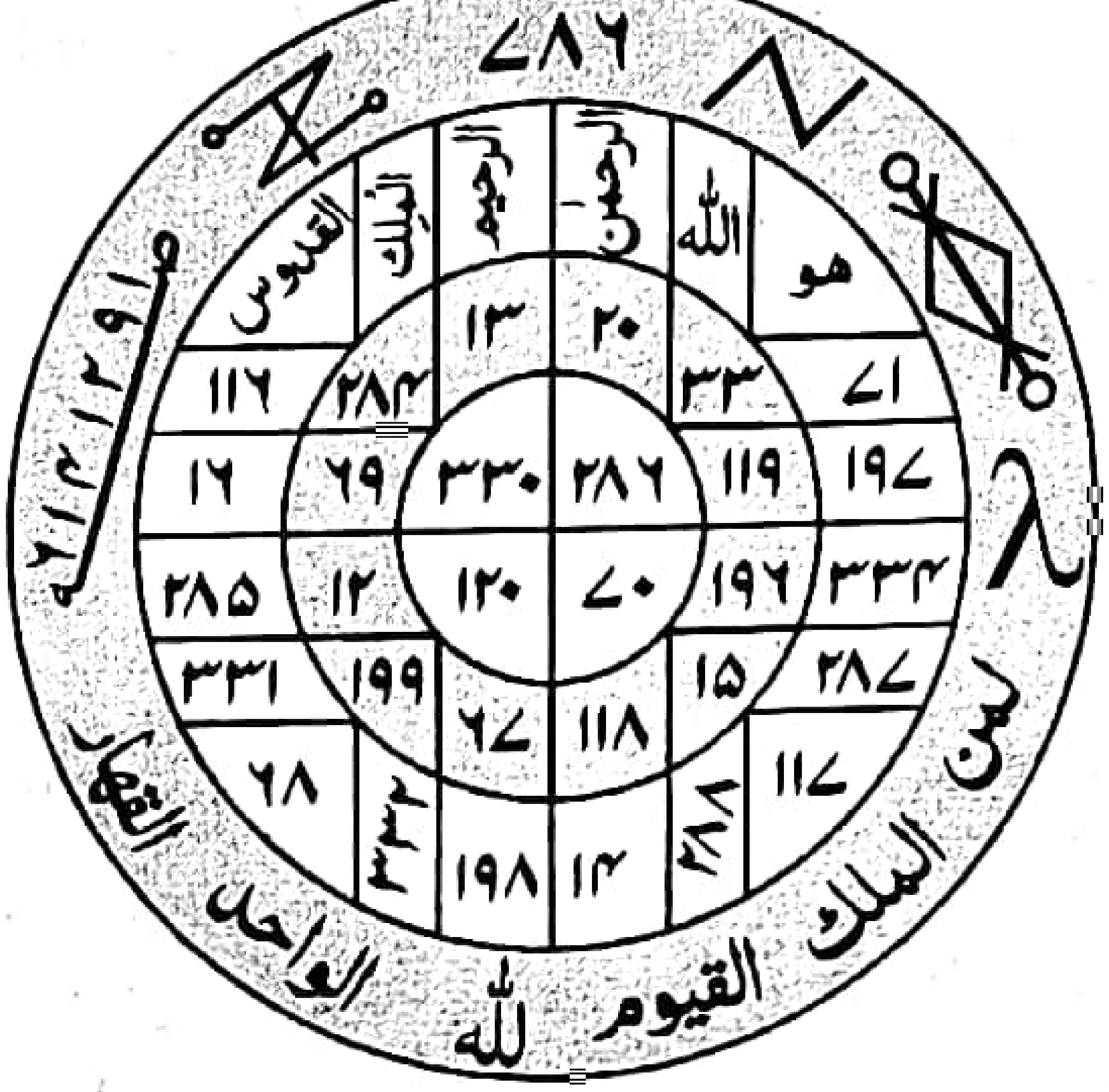

نقش کی رفتار یہ ہے

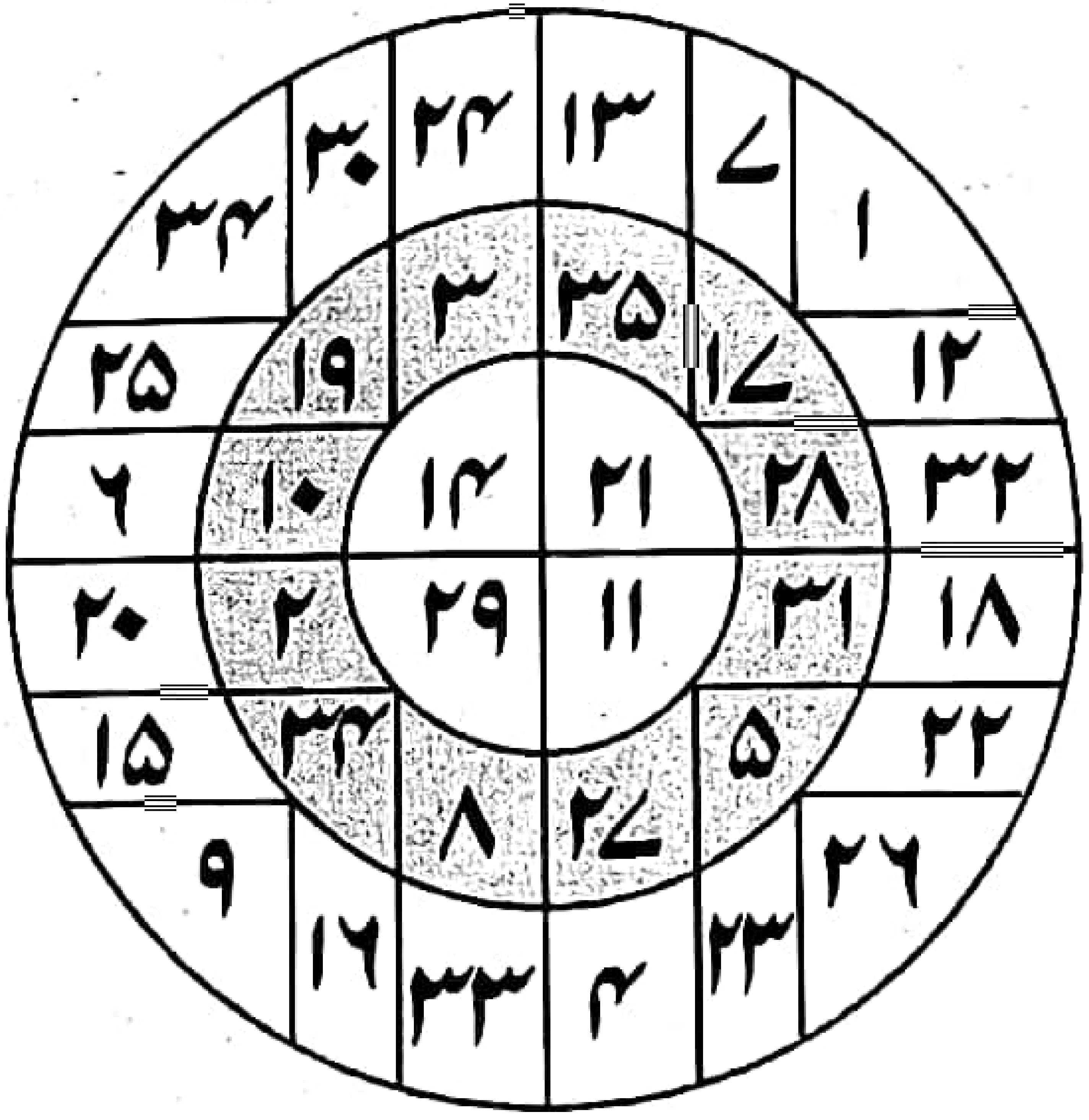

۷۸۶

یافتاح یارزاق

۹۳	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۱۲۸	۱۱۷	۱۰۶	۹۵
۹۴	۹۲	۸۰	۶۹	۵۸	۵۶	۱۲۷	۱۱۶	۱۰۵
۱۰۴	۱۰۲	۹۱	۷۹	۶۸	۵۷	۵۵	۱۲۶	۱۱۵
۱۱۴	۱۰۳	۱۰۱	۹۰	۷۸	۶۷	۶۵	۵۴	۱۲۵
۱۲۴	۱۱۳	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۷	۶۶	۶۴	۵۳
۵۲	۱۲۳	۱۱۲	۱۱۰	۹۹	۸۸	۷۶	۷۴	۶۳
۶۲	۵۱	۱۲۲	۱۲۰	۱۰۹	۹۸	۸۷	۷۵	۷۳
۷۲	۶۱	۵۰	۱۲۱	۱۱۹	۱۰۸	۹۷	۸۶	۸۳
۸۲	۷۱	۶۰	۴۹	۱۲۹	۱۱۸	۱۰۷	۹۶	۸۵

میمون سیاف السحابی

کسفیائیل

یافتاح یارزاق

نقش کی رفتار یہ ہے

۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	۱	۸۰	۶۹	۵۸	۴۷
۴۶	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۵۶	۵۴	۴۳	۳۲	۲۱	۱۰	۸	۷۸	۶۷
۶۶	۵۵	۵۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷۷	۷۷۷
۷۶	۶۵	۶۳	۵۲	۴۱	۳۹	۱۹	۱۷	۶
۵	۷۵	۶۴	۶۲	۵۱	۴۹	۲۸	۲۷	۱۶
۱۵	۴	۷۴	۷۲	۶۱	۵۹	۳۹	۲۸	۲۶
۲۵	۱۴	۳	۷۳	۷۱	۶۰	۴۹	۳۸	۳۶
۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۳۷

لوحِ زحل کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) جن لوگوں پر زحل کی نحوست ہو وہ اس لوح کو استعمال کریں تا کہ نحوست سے محفوظ رہیں۔ (2) جو لوگ گذشتہ سالوں میں پریشان رہے ہیں ان کو استعمال کرنا چاہیے تا کہ وہ مستقبل میں جلد اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور استحکام حاصل ہو۔ (3) اس کی برکت سے خلقت پر تسلط حاصل رہے۔

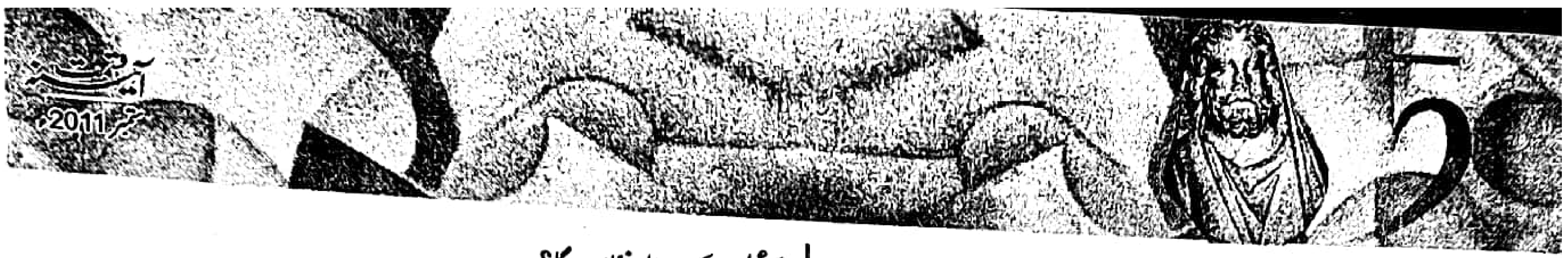

(4) اس لوح کی برکت سے زندگی کے تمام امور میں موجود پوزیشن برقرار رہے گی، تنزلی نہ ہوگی اور آگے بڑھنے کے لیے راہیں کھلیں گی۔ (5) جن کی قسمت میں جائیداد نہ ہو وہ لوگ اس لوح کو پہنیں۔ (6) یا وہ لوگ جن کے پاس جائیداد ہے مگر بے کار ہے کسی مصرف میں نہ آتی ہو یا کام کے اسباب نہ بنتے ہوں۔ (7) یا وہ لوگ جن کو زمین کا کام کرنے کا شوق ہو یا زمیندار ہو، مگر بدقسمتی ساتھ نہ چھوڑتی ہو یا عزت کے جانے کا خطرہ ہو۔ (8) حصول املاک و صاحب جائیداد ہونے کے لیے موثر عمل ہے۔ (9) تعمیرِ مکان میں بنیاد میں رکھنے سے مکان ہر ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوشحال رہیں، گھر میں برکت ہو۔ (10) جن کے گھر کو نحوست نہ چھوڑتی ہو وہ بنا کر گھر میں لٹکائیں، نحوست دور ہو۔ (11) ایسے لوگ جو خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں۔ (12) جن لوگوں کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں اور بہت خلقت ماتحت ہو اور استحکام اور تسلط کے لیے یہ لوح بنائیں۔ (13) روپیہ نہ ٹھہرتا ہو اور ہر وقت مالی تنگی رہتی ہو۔ (14) اس لوح کی برکت سے جائیداد ہاتھ سے نہیں نکلتی۔ (15) دشمن پر ہمیشہ غلبہ رہتا ہے۔ (16) دو جماعتوں میں صلح کرنے یا میاں بیوی میں آئے دن اختلافات دور کرنے کے لیے یہ لوح استعمال کریں۔ (17) جن لوگوں کو تجارت سے نفع نہ ہوتا ہو وہ پاس رکھیں۔ (18) صاحب لوح کی حق تعالیٰ تمام مشکلات کو دور کر دیتا ہے، غیب سے حاجتیں پوری ہوں گی بلکہ تسخیرِ عام کے لیے خوب ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی دوست و دشمن اس کا کہا ماننے سے سرتابی نہ کرسکیں گے۔ (19) زحل کی نحوست خواہ وقتی ہو یا پیدائشی دونوں کو دفع کرے گی۔

نوٹ: تا حال یہ مسئلہ اکثر ذہنوں میں اُلجھن کا باعث ہے کہ شرف زحل کے اوقات میں زحل کا تحت الشعاع ہو جانا وغیرہ۔ اس سلسلہ میں جولائی کے شمارہ میں میاں جاوید اقبال کا مضمون صفحہ نمبر 18 تا 20 پر غور کریں۔ آپ نے لکھا ہے کہ ''اگر آپ کے پاس کوئی ایسا عمل اور طلسم ہے جو کہ آج کل کے سائنسی دور کے مطابق تھوڑی قوت کو زیادہ بنا کر پیش کرے تو پھر آپ کو اس کے تحت الشعاع ہونے کا کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیے بلکہ آپ کو اپنے عمل کو طاقت ور اور اس کی طاقت کا بھروسہ ہونا چاہیے۔ اس بات کا ڈھنڈورا پیٹنے سے کوئی فائدہ نہیں کہ شرف زحل نہیں ہوگا بلکہ عکس شرف زحل ہوگا۔ بلکہ آپ اپنے اعمال کو ناقص کہہ رہے ہیں اور آپ کے عمل پر ایک سوالیہ نشان ہوگا؟

عکس شرف زحل کے مضمون میں کراچی سے جناب سیّد انور فراز نے مئی کے شمارہ صفحہ نمبر 15 پر لکھا ہے کہ ''ہمارے نزدیک برج میزان کے 24 درجے پر زحل کی موجودگی کے دوران میں (شرف زحل) سے متعلق تمام اعمال دینا افضل ہے اور ہوگا۔ اس کے شاندار نتائج ظاہر ہوں گے اور خیال رہے کہ 12 نومبر تک عروج ماہ کی سعادت بھی حاصل رہے گی اور یہ تاریخ 30 اکتوبر یعنی اس دن زحل برج میزان کے 23 درجہ پر فائز ہو جائے گا اور اپنی شرف کی بھرپور حالت میں ہوگا اور یہ قوت زحل کی بھرپور سعادت کے حصول کے لیے بہترین موقع ہے۔''

قارئین کرام! ہم میاں جاوید اقبال اور جناب سیّد انور فراز سے متفق ہیں۔ قوانینِ نجوم کے تحت کوئی تو راستہ نکال لیا۔ بجائے اس کے کہ اس کو تحت الشعاع سمجھ کر ضائع کر دیا جائے۔

قارئین کرام! ہم گذشتہ سال کئی سالوں سے ہر سال نوروز عالم افروز کے سعد ترین وقت میں الواح زحل تیار کرتے ہیں اور بے شمار خواتین و حضرات اس الواح سے روحانی فوائد حاصل کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ نوروز عالم افروز کے وقت میں ہر سیارہ کے شرف کی الواح تیار کی جاسکتی ہیں اور سبعہ سیارگان کے طلاسم بھی اس وقت میں تیار کیے جاسکتے ہیں۔ اساتذہ عاملین میں سے حضرت کاش البرنیؒ اور جناب شاہد الیاس سلیمی بھی اس نظریہ سے متفق تھے اور ہمارے پاس اس پر کامیاب تجربات ہیں۔ ہمارا یہ عمل (لوح شرف زحل) گذشتہ کئی برسوں کا آزمودہ ہے۔ جس سے بے شمار خواتین و حضرات بھرپور فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ قارئین کرام اس عمل سے روحانی فیوض حاصل کریں۔ اگر کوئی فرد خود تیار نہ کر سکے تو ہماری خدمات بھی حاصل کر سکتا ہے۔

اس لوح کو گھر کے ہر فرد کے لیے بنوائیں تا کہ آج کل ہر شخص کے ساتھ مشکلات اور مصیبتیں لگی ہوئی ہیں اور ہر شخص ہی عملی زندگی سے گزر رہا ہے۔ اس کو بنوا کر گھر کے ہر فرد کو مستقبل کا تحفظ دیں۔ اس سے بہتر تحفہ اپنی آنے والی نسلوں کو آپ نہ دے سکیں گے۔ لوح تیار کرنے کے بعد سترہ چھٹانک ماش سیاہ صدقہ کریں اور حضور پرنورﷺ کا ختم دلائیں اور مقصد کی دعا مانگ کر پہن لیں۔

Scanned with CamScanner

اعمالِ شرفِ زحل

کسی بلند جگہ پر بیٹھ جائیں اور بیٹھنے والی جگہ کو صاف کریں اور ایک دائرہ گول بنالیں چاہے کسی لکڑی سے دائرہ بنائیں اور آپ درمیان دائرہ کے بیٹھ جائیں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے شرائط کے مطابق غسل کریں اور کپڑے صاف پہن لیں اور ایک پارچہ سیاہ سر پر باندھ لیں اور زحل کا بخور جلائیں۔ مثلاً سیاہ دانہ جسے کلونجی کہتے ہیں اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہیں اور اس دائرے کے درمیان میں بیٹھیں اور ایک قلم جو کہ دونوں طرف سے تراشا ہوا ہو۔ ساعت زحل سے شروع کریں اور ایک نقش مربع تیار کریں اور پہلے خانہ سے شروع کریں۔ قلم کے ایک سرا سے اور دوسرے خانہ کو قلم کے دوسرے سرے سے پُر کریں اور ہر خانے کی تحریر کے وقت اسم مؤکل یا طمھیال و یا طسھیال اور اپنے مقصود کو دل میں رکھیں۔ جس وقت یہ نقش مکمل ہو جائے تو دوشنبہ کو بعد از نماز فجر بخور زحل کا روشن کریں۔ اس نقش کو جو لوہے کی پتری ہو۔ اس میں نقش ابری دار میں پتری کو لپیٹ لیں اور اوپر کالے رنگ کا کپڑا جو سوتی ہو لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اگر کسی عورت کے واسطے تیار کریں تو بائیں بازو پر باندھیں۔ تسخیر خلائق بے حد وحساب ہوگی اور تمام اعداد اس کریمہ کے یہ ہیں 16884 اور آیت **قل اللّٰھم مالک الملک تا** **بغیر حساب** اور قرآن پاک سے دیکھ کر اس پوری آیت کو نقش کے چاروں جانب تحریر کریں۔ مگر اُستادوں کی نصیحت ہے کہ نااہل اور جاہلوں سے اس عمل کو پوشیدہ رکھیں۔ ناجائز کے لیے یہ عمل نہ کریں۔ ایسا کرنے والے اپنے انجام کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

حصولِ بزرگی

یہ عمل واسطے بزرگی پانے اور سردار ہونے ایک قوم کے یہ عمل بھی شرف زحل میں تیار کیا جائے گا اور آیت کریمہ تانبے کی تختی پر مربع میں پُر کریں۔ آیت کریمہ کے اعداد 10924 ہیں۔ یہ مربع آپ ایک کاغذ پر تیار کریں۔ تانبے کی تختی کے اوپر لپیٹ سکتے ہیں اور اوپر موم کافوری کی تہہ بنادیں اور سیاہ رنگ کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنی دائیں بغل میں دبا کر رکھیں اور سامنے مطلوب کے جاویں اور اس سے باتیں کریں۔ سامنے والا شخص آپ کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا اور آپ اپنی مراد کو پہنچیں گے اور صورت نقش یہ ہے:

۲۱۰۳	۱۹۰۸	۵۸۱۰	۱۱۰۳
بما عاھد علیہ اللّٰہ فیسو تیہِ اَجرا عظیماً	فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہٖ ومن اوفٰے	یبالعون ید اللّٰہ فوق ایدیھم	ان الذین لیبایعونک انما
۵۸۰۹	۱۱۰۴	۲۱۰۲	۱۹۰۹
۱۱۰۵	۵۸۱۲	۱۹۰۶	۲۱۰۱
۱۹۰۷	۲۱۰۰	۱۱۰۶	۵۸۱۱

اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی مقدمہ عدالت کا ہو اور حاکم کے پیش ہوتا ہو تو اس نقش کو اس مذکورہ بالا طریقہ سے اپنی بغل میں دبا کر حاکم کے سامنے پیش ہو کر گفتگو کرے، انشاء اللہ غالب ہوگا چاہے کوئی ہی مقدمہ کیوں نہ ہو، بری ہوگا۔ نقش مربع ذوالکتابہ بناتا ہے یا کسی باعمل عامل یا شاہ صاحب سے بنوائیں۔ ناجائز کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ آخر میں مجھ گنہگار اور شاہ زنجانی صاحب اور ماہنامہ آئینہ قسمت کے پورے عملہ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل مذکورہ بالا چھوٹے ضرور ہیں لیکن ہیں بڑے پائیدار اور کام کی چیز ہے۔

Scanned with CamScanner

قارئین کرام! شرف زحل ہے یا نہیں؟ یہ ایک طویل بحث چھڑ گئی ہے۔ لیکن اس احقر العباد کے مضمون شمارہ جولائی میں مضمون نے بہت سے چہروں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ چند دوستوں نے اپنی خدمات کو پیش کرتے ہوئے کافی زہریلے قسم کے جملے تیروں کی طرح پھینکے ہیں۔ جو کہ مناسب نہیں تھا کیونکہ اگر وہ اسی ٹاپک پر اپنی اپنی توجیہات بیان کرتے تو وہ بہت بہتر تھا کیونکہ آج تک اس فقیر نے نہ تو ماہر نجوم، عامل کامل ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ بلکہ بڑی عاجزی سے صرف اور صرف اپنے موضوع پر نظر رکھتے ہوئے کسی پر کبھی کوئی طنزیہ جملے یا اس کے عنوانات پر قلم نہیں اُٹھایا۔

اس کار خیر میں جناب شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب نے بھی اپنا بھرپور حصہ ڈالا جو کہ انتہائی حیران کن ہی نہیں بلکہ پریشان کن بھی تھا۔ کیونکہ انہوں نے خود ہی ایک پلیٹ فارم مہیا کیا اور منصف بنے اور خود ہی جانبداری کا بھی مظاہرہ کیا۔ ان صاحبان اور شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب ذرا یہ تحریر پر غور فرمائیں۔

حضرت شاہ زنجانی، زنجانی جنتری 2011ء صفحہ نمبر 48 کالم نمبر 2 سطر نمبر 7 فرماتے ہیں: پھر زحل جب 15 درجے شمس سے دور ہوگا تو زحل میں پھر حیات توانائی آجائے گی اور شمس اور پھر ہبوط شمس شرف یافتہ زحل سے جنگ میں آئے اس کے زخم بھر جائیں گے۔ ایسے میں ہم بھلا 29½ سال بعد آئے سعادت (شرف زحل) کو کیسے پائیں تو پھر اس کے لیے ہم بلا امتیاز و مذہب وملت وتعصب ہمیں در اہلبیت رسولؐ کی طرف آنا پڑے گا۔ حدیث رسولؐ اور قرآنی آیت مباہلہ کے نزدیک میرے اہل بیت (پنجتن) ہی ہیں۔

بیدم کہا تو پانچ ہیں مقصود کائنات
فاطمہؑ حسنؑ و حسنؑ مصطفیٰؐ علیؑ

آگے معجزہ شق القمر اور دیگر واقعات کا ذکر ہے۔ رسول خداؐ کے انگشت سے چاند کے 2 ٹکڑے کیے۔ شیر خدا نے حضرت علی ابن ابو طالب علیہ السلام کا شمس کو واپس پلٹایا اور جب جنگ نہروان (غالباً) جنگ پر جاتے ہوئے کہن یا کسی نجومی کے بتانے پر کہ مولا علیؑ ستارے آپ کے مخالف ہیں۔ آپ کو شکست ہوگی تو نیزہ پتھر پر مارا جو موم بن گیا اور آسمانی کونسل میں ستاروں کا نقشہ شکست سے فتح میں بدل گیا۔ یہ تاریخ کے فرضی قصہ کہانیاں نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی واقعات ہیں جو میں اپنے جدامجد کے یوں ہی بیان نہیں کر رہا۔

سطر نمبر 23 کالم نمبر 2 لکھتے ہیں:

اول تو یہ ہے کہ ستارہ زحل کو 21 درجہ پر میزان پر یقیناً شرف ہوگا مگر اسباب آسمانی کونسل قواعد نجوم کے تحت ہوگا۔ ہم یہ بات ہرگز نہیں کہہ سکیں گے کہ شرف زحل نہیں ہوگا۔ شرف زحل ہوگا، مگر ضعیف ہوگا۔

کالم نمبر 2 کی سطر آخر میں سنہری حروف لکھتے ہیں:

بس میری آپ سے گزارش ہے کہ اپنی فہم وفراست کو بیدار رکھیں۔ ان ہستیوں (چہاردہ معصومینؑ) سے دوستی کریں جن کے اشارے پر ستارے ناچتے ہیں نہ کہ ان پنڈتوں، نجومیوں اور عاملوں سے دوستی رکھیں جو آپ کو ستاروں کی نحوستوں سے اس قدر ڈراتے ہیں کہ بس روح نکل جائے۔ خداوند نے کل کائنات انسان کے لیے مسخر کردی ہے۔

قارئین کرام! اس سے آگے مزید آیت قرآنی لکھی گئی۔ یہ الفاظ جناب محترم شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی نے سالانہ جنتری 2011ء میں لکھے۔

میں اُن تمام ڈرانے اور زہریلے نشتر چلانے والے حضرات سے گزارش کروں گا، اِن الفاظ کو پڑھیں۔ اگر آپ کے پاس سالانہ جنتری نہ ہے تو ادارہ سے رابطہ کریں۔ جہاں بطور ریکارڈ موجود ہے۔ اس فقیر کو خاموش ہی رہنے دیا جائے تو بہتر ہے۔

تو جناب غلام رضا عسکری اعوان صاحب آپ سے نہایت ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ یہ شرف انتہائی ناقص ہے تو دوسرے شرفات کے متعلق ضرور روشنی ڈالیے جو کہ آج تک آنکھیں بند کر کے اُن کی روحانیات سے لوگوں کو بوقت شرفات

Scanned with CamScanner

فیض یاب کروایا جاتا ہے۔ مثلاً شرف شمس جو کہ آتش کا منبع ہے اور اپنی ہی آگ میں جل رہا ہے۔ جس کے بیرونی سطح کا درجہ حرارت چھ ہزار ڈگری سینٹی گریڈ ہے جو کہ ہماری زمین کے مرکز کے درجہ حرارت کے برابر ہے۔ ہر سال آتشی برج حمل میں کیسے شرف یافتہ ہوجاتا ہے جو کہ ہر چیز کو جلا دینے کی خاصیت رکھتا ہے۔

نمبر 2 مشتری بھی آتشی ہے اور برج سرطان آبی ہے تو برج سرطان میں آتشی برج کو شرف کیسے ہوجاتا ہے جو کہ طبعی اصول اور اصول حقیقی کے منافی ہے۔

قرانات

قران شمس کسی بھی سیارے کے ساتھ نحس سمجھا جاتا ہے اس کی طاقت کو خاکستر کر دیتا ہے تو پھر قران شمس و مشتری، قران شمس و عطارد، قران شمس و زہرہ کو سعد کیوں مان لیا جاتا ہے۔

حضرت ہم تو عملیات کی دنیا کے باسی ہیں جس میں گم رہتے ہیں نہ تو ہم اپنی دکان داری چمکا رہے ہیں اور نہ ہی لوگوں کو ڈرا رہے ہیں۔ بلکہ ہم نے لوگوں کو اس 30 سالہ انتظار سے بچا رہے تھے۔ تاکہ کسی نہ کسی طرح ان کو مطمئن کر دیا جائے۔ بجائے اس کے کوئی مناسب حل نکالنے کہ لوگوں کی مناسب راہنمائی کرنے کے آپ مزید اُن کو تذبذب میں ڈال رہے ہیں۔

قارئین کرام! بندہ آئینہ قسمت کو عرصہ دراز سے گہری نظر سے مطالعہ کرتا رہا ہے اور کافی حد تک شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی تحریروں کو دل کی گہرائیوں سے پڑھ کر اُن پر عمل بھی کرتا رہا ہے۔ میں نے حضرت صاحب کی تحریر کا ایک اقتباس آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔ میں اس بحث پر نہیں جاتا کیونکہ جو آج اس شمارہ میں لکھ رہے ہیں۔ صرف یہی حرف آخر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات باری تعالیٰ نے بے شمار اذہان پیدا کیے ہیں جو کہ مختلف رائے رکھتے ہیں۔ صرف چند ایک کے علاوہ باقیوں کی سوچ مثبت ہے۔ کوئی اُن میں ایسا نکتہ نہیں دیا جاتا کہ لوگ ان سے ہی متنفر ہو جائیں۔

کئی حضرات کے بقول یہ شرف قوی ترین ہوگا۔ کیونکہ اگر کوئی سعد ستارہ قوی ہو تو وہ اتنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اگر وہ ضعیف ہو تو اتنی ہی کمزوری کو ظاہر کرے گا اور اگر سعد کمزور ہو جائے تو اس کی سعدیت میں اتنی ہی کمی واقع ہوگی اور نحس ستارہ طاقتور ہونے کی صورت میں اپنی نحسیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بوقت شرف زحل شمس نقطہ ہبوط پر واقع ہوگا۔ جس سے اس کی سعدیت میں کمی اور نحوست میں اضافہ ہوگا اور زحل نحس اکبر ہے اور نقطہ شرف پر اپنی مکمل قوت سے اپنے اثرات کو ظاہر کرے گا اور جو سیارہ اپنی شرفیت کے نقطہ پر آتا ہے تو وہ اپنی مکمل قوت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اس وقت کا بادشاہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک عام مقولہ ہے کہ بلی بھی اپنے گھر میں شیر ہوتی ہے تو وہ کمزور کیسے ہوگا۔

قارئین کرام! اس وقت شمس کی نحوست میں اضافہ اور سعدیت میں کمی کا باعث ہوگا۔ بوقت شرف زحل دیکھی جاسکتی ہے۔ اب اس کی تکنیکی وجہ میرے دوست ماہر علم نجوم ہی بتا سکتے ہیں۔ بقول جناب شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی ہمیں علم نجوم کی ابتدائی اصول و ضوابط کا بھی علم نہ ہے۔ ان ریمارکس پر ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

میرے ایک دوست شرف زحل کے باقوت ہونے کی دلیل اس طرح دیتے ہیں کہ ''ہر سیارہ کو خانہ شرف میں 60 دقیقہ کی قوت حاصل ہوتی ہے اور خانہ شرف سے جس قدر قوت کم ہوتے ہوتے ہبوط میں صفر قوت رہ جاتی ہے۔ شرف زحل کہیں تو زیادہ بہتر بات ہوتی ہے اور نہ کہ عکس زحل کیونکہ بعین 10,10 دقیقہ کے حساب سے یہ وقت بڑھنا شروع ہوجاتا ہے یہاں تک کہ شرف تک 60 دقیقہ قوت مانی جاتی ہے اور ہر سیارہ اپنے ترفع میں 45 دقیقہ کی قوت حاصل ہوتی ہے اور اپنے بیت اور دریجان ہفت برہ و نوبہرہ و اثناء عشریہ ہر ایک خط میں 30-30 دقیقہ کی قوت ہوتی ہے۔ نیرین یعنی شمس و قمر کو اپنے اپنے نیم بہرہ اور خمسہ متحیرہ کو اپنے سہ بہرہ میں 30 درجہ کی قوت ہوتی ہے۔

بوقت آغاز شرف زحل نیرین یعنی شمس و قمر حالت مقابلہ میں ہوں گے جس سے شمس کی قوت اور کم ہوجاتی ہے۔ مگر شمس و قمر کو خمسہ متحیرہ کے سہ بہرہ میں صرف 15 دقیقہ کی اور خمسہ متحیرہ کو نیرین کے یلم بہرہ میں 15 دقیقہ کی قوت ہوتی ہے۔ یہ کل قوتیں 300 دقیقہ کی ہوجاتی ہیں۔ اس سے قوت زیادہ نہیں ہوتی۔ یہ قوتیں اُس وقت مؤثر سمجھی جاتی ہیں جب سیارے ہی خطوط سبعہ میں ہوں۔ اگر بحساب نقشہ دوستی و دشمنی دیکھا جائے تو سیارے اپنے دوست اعلیٰ کے گھر میں ہوں تو 22 دقیقہ اور 30 ثانیہ قوت اگر صرف دوست کے خط میں ہوں تو 15 دقیقہ اگر مساوی کے

درجہ میں ہو تو 7 دقیقہ 30 ثانیہ کے دشمن کے خط میں ہوں تو 3 دقیقہ 45 ثانیہ کی دشمن اعلیٰ کے خط میں ہو تو 52-½ دقیقہ کی قوت ہوگی۔ اگر مجموعی ضعف کی 15 دقیقہ ہے تو وہ سیارہ کمزور ترین سیارہ ہے۔

قارئین کرام! بالآخر کثرت رائے کا احترام کرتے ہوئے یہی کہا جاسکتا ہے کہ اوقات شرفات میں کافی مواقع موجود ہیں۔ جس میں شرف زحل کی ساعات نصیب ہوسکتی ہیں۔ کوئی اگر یہ سینے کے زور پر کہے کہ ہماری تحقیقات پر عمل ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ ایک آدھ آدمی ہی صرف اور صرف بہتر ہے تو اس قسم کی رائے کا ہم نہ تو احترام کریں گے اور نہ ہی مانیں گے۔

شاید وہ اپنی لکھی ہوئی تحریروں کو دوبارہ پڑھ کر احساس ہو کہ کسی پر بلاوجہ کیچڑ نہیں اُچھالا جاتا جو کہ اُن کی راہ میں بھی نہ آتا ہو۔

شرف زحل:

قارئین کرام! بقول جناب شاہ زنجانی یہ شرف یقیناً ہوگا، تو یقیناً ہوگا۔ کیونکہ بندہ فقیر اُن کی رائے کو کافی مستند سمجھتا ہے اور قابل احترام بھی۔ اس لیے آپ بھی اس میں اپنے اپنے عملیات کو خالصتاً عقیدت و احترام کے ساتھ مولا علیؑ مشکل کشاء کی نیاز دے کر شروع کر سکتے ہیں۔ پھر دیکھتے ہیں کہ عمل پُر تاثیر بنتا ہے یا کہ نہیں۔ اگر کوئی کمی رہ جائے تو سالانہ جنتری 2011ء میں شاہ زنجانی کا مضمون صفحہ نمبر 48 پر پڑھ لیجیے۔

اوقات شرف زحل:

ابتداء 12 اکتوبر 2 بجکر 03 منٹ

خاتمہ 20 اکتوبر 6 بجکر 42 منٹ

اس دوران ساعات زحل میں آپ اپنی الواح و عملیات تیار کر سکتے ہیں۔

قارئین کرام! بسلسلہ شرف زحل یہ فقیر ماہنامہ آئینہ قسمت شمارہ جولائی میں اپنا عمل دے چکا ہے جو کہ انتہائی سریع التاثیر ہے۔ باقی زحل کی معلومات اسی شمارہ میں مل جائیں گی جو کہ مضمون کی طوالت کے باعث ناممکن ہے۔ اس کی مکمل تفصیل لکھنا باقی انشاء اللہ ماہ اکتوبر میں لکھوں گا۔ عمل وہی ایک ہوگا جس کو بار بار آزمایا ہو، وہ ہی بہتر ہے۔

لوحِ زحل:

قارئین کرام! اس شرف کے موقع پر ایک انمول اور مکمل تاثیر زحل کا انجذاب کرنے والی بمعہ طلسمات خصوصی کے ساتھ لوح تیار کریں۔ اس لوح میں چھ اسمائے قدوسی کی روحانیت سے کام لیتے ہوئے خاص طلسمات کے ساتھ انتہائی سریع التاثیر سے کام لیتے ہوئے خاص طلسمات کے ساتھ انتہائی سریع التاثیر لوح تیار کریں۔ اس عمل کا کوئی ثانی نہ ہے کیونکہ اس کے اتنے فوائد ہیں کہ شمار نہیں کیے جاسکتے اور یہ طلسمی لوح آئینہ قسمت کے قارئین کے لیے بہت بڑا لاجواب تحفہ ہے جو کہ اس کو استعمال کر کے ہی حقیقی زندگی کا لطف اُٹھایا جاسکتا ہے۔ زندگی میں ہر قسم کی رکاوٹ اور ناکامی کا اس میں توڑ ہے۔

اس لوح مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کے چھ اسمائے قدوسی کی مکمل روحانیت شرف زحل کی قوت کو اپنے اندر تیزی سے جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

لوح زحل

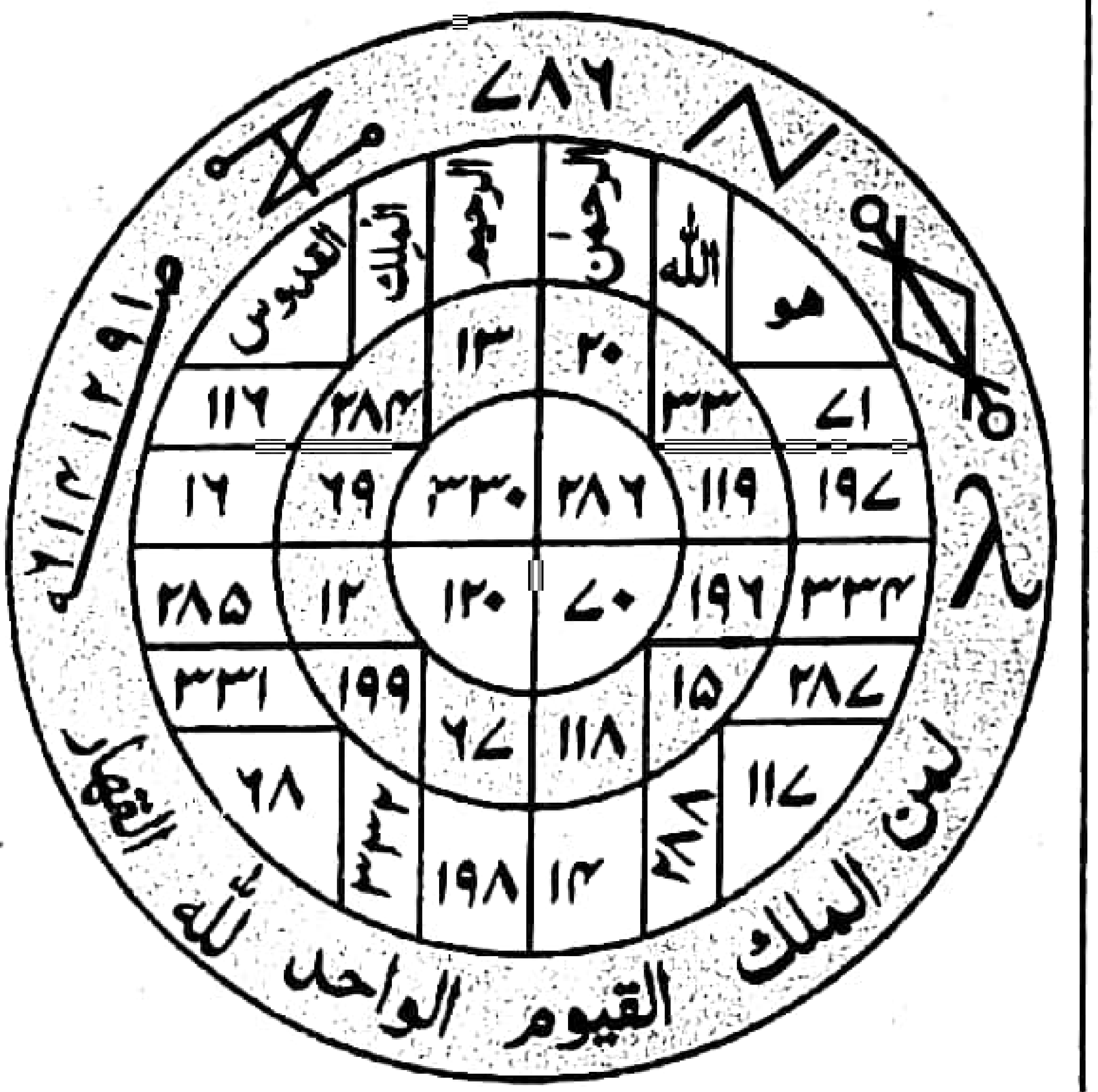

هو الله الرحمن الرحیم الملک القدوس ابدادمشری ۱۰۱۷ میں

Scanned with CamScanner

پشت پر طلسمی زحل

۷۸۶

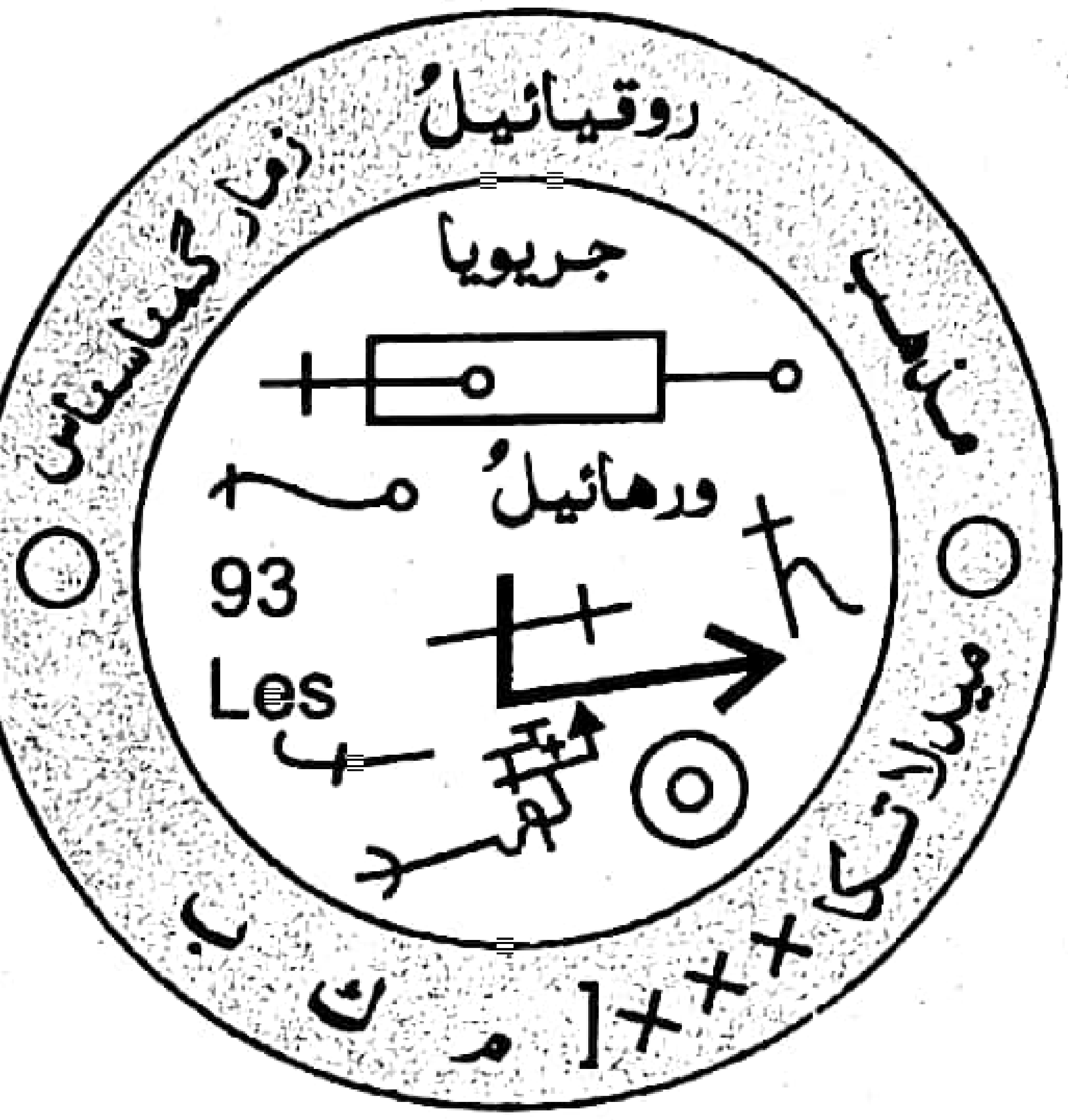

چال لوح زحل

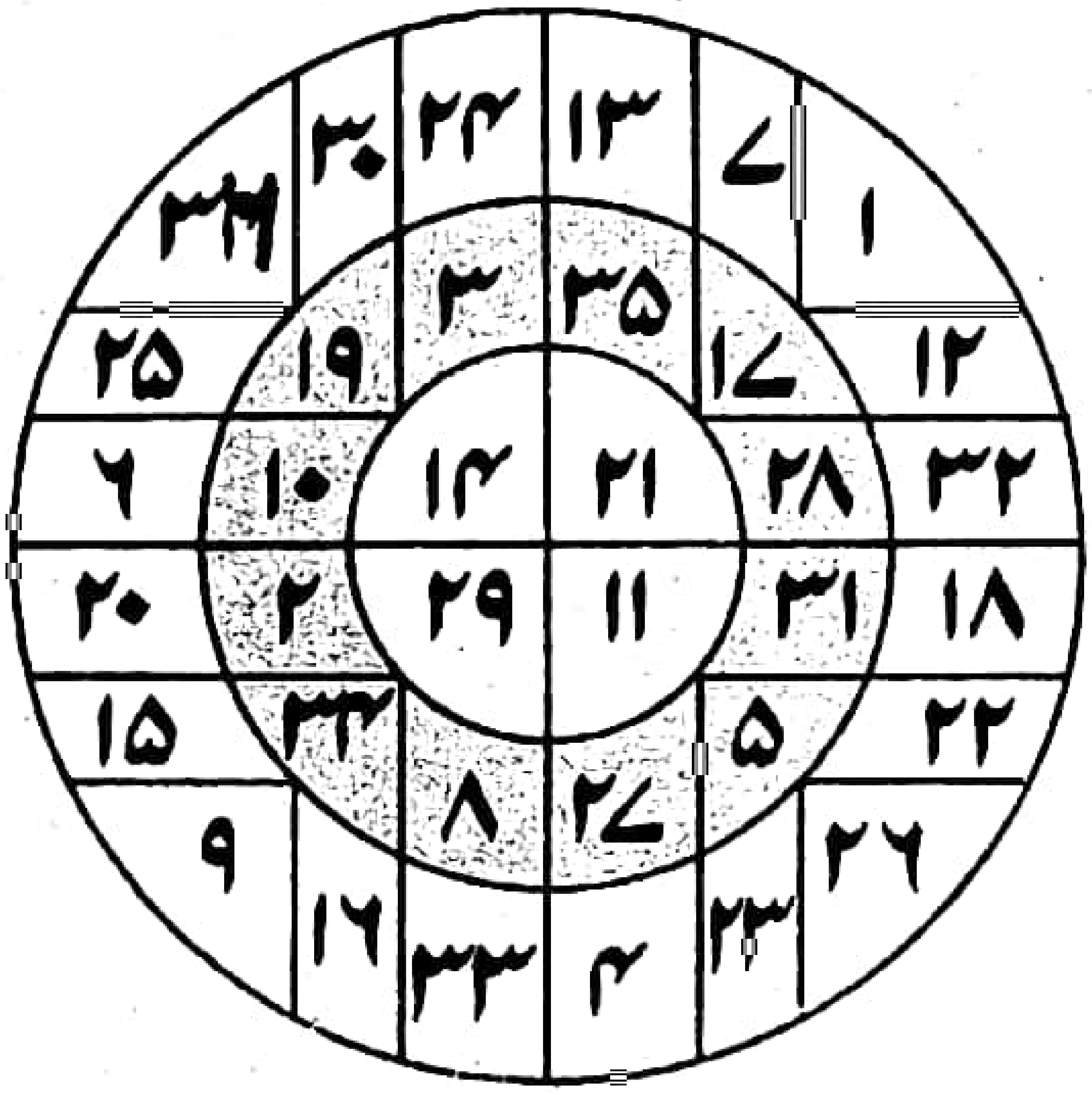

قارئین کرام! زحل کی تمام نحوستوں، بندشوں کو روکنے اور ختم کرنے کی مکمل اہلیت رکھتی ہے اور موجودہ حالت کو استحکام دینے اور اس کو مکمل تحفظ کے لیے یہ ایک انمول تحفہ ہے۔ جب انسان بادشاہ ہوتا ہے تو اس چیز کی قدر نہیں کرتا۔ جب بادشاہی چلی جاتی ہے تو اس کی قدر ہوتی ہے۔

موجودہ وقت کو مقدم اور استحکام کے لیے اس سے بڑا کوئی تحفہ روحانی نہ ہے اور وہ لوگ جو زحل کی ضد میں ہیں اور زحل کی چکی میں پس رہے ہیں۔ وہ اس کی شدت سے بچ سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو نیلم پتھر پہن سکتے ہیں وہ بمعہ لوح نگینہ نیلم کے ساتھ اس پر 1017 مرتبہ چھ اسمائے قدوسی کا ورد کریں۔ چھ اسمائے قدوسی کے اعداد اور ترقی رزق کے اعداد 1017 ہیں اور یہی اعداد ان چھ اسمائے قدوسی کے ہیں۔

فوائد طلسمی لوحِ زحل اسمائے قدوسی

☆ تمام قسم کی بندشوں، رکاوٹوں، لڑائی جھگڑے اور دشمنوں پر غلبہ اور فتح و نصرت کے لیے اور ڈر و خوف کے خاتمہ کے لیے اور پُر اعتماد زندگی کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔

☆ ہر قسم کی فتوحات، الیکشن میں کامیابی اور خلقت میں ناموری کے لیے یا وہ لوگ جن کے پاس پیسہ آتا ہے، پر ٹھہرتا نہیں۔ حصول انعام بذریعہ بانڈز لاٹری، حصول مال و دولت، غیبی امداد کے متمنی لوگ اس کو تمام قواعد کے ساتھ چاندی کی پلیٹ پر ہمیشہ اپنے گلے میں ڈال کر رکھیں۔

☆ غیبی انعام و اکرام سے نوازنا، فتح و کامیابی صاحب لوح کا مقدر اور وطیرہ بن جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ وردِ اسمائے قدوسی کو زندگی کا حصہ بنا لیا جائے تو زندگی کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔

☆ الیکشن میں کامیابی، کسی مقابلہ یا مقدمہ میں کامیابی کے لیے۔

☆ وہ لوگ جو اپنی حیثیت کو مقدم رکھنا چاہتے ہیں یا جن کو اپنی وزارت و ملازمت جانے کا ڈر ہو یا تنزلی کا ڈر ہو۔ اپنی حیثیت و مقام کو مقدم اور مکمل استحکام کے لیے اس لوح کی برکت سے محفوظ ہوں گے۔

☆ خاص کر محبت کرنے والے شادی شدہ جوڑے تحفظ محبت اور میاں بیوی کی ناچاقیوں اور نوبت طلاق سے اس لوح کی برکت اور روحانیت سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆ قارئین کرام! اس لوح مبارکہ کے ان گنت فوائد ہیں۔ اگر لکھنے کو آؤں تو مکمل رسالے کا مضمون بن جائے۔

قارئین کرام! اس لوح کی مکمل روحانیت سے فیض یاب ہونے کے لیے اس کے مکمل قواعد و ضوابط سے با اجازت لکھیں۔ اجازت طلب کرنے کے لیے ادارہ سے رابطہ کریں اور شاہ زنجانی سے اجازت لے کر بنائیں تا کہ عمل پُر تاثیر ہو اور وقت کا ضیاع نہ ہو۔ عمل بنا کر اس فقیر کو ضرور دعا میں شامل رکھیں۔

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

کراماتِ جفر الواح و طلسمات شرفِ زحل

ستارہ زحل جب برج میزان کے 21 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ نظام شمسی کا ساتواں ستارہ ہے۔ یہ تیس برس میں اپنا سفر طے کرتا ہے۔ منجم اسے پاسبان فلک بھی کہتے ہیں اور معلم بھی مانا گیا ہے۔ یعنی سبق سکھانے والا۔ زحل دو برجوں کا مالک ہے۔ ایک برج جدی جو منفی اور خاکی ہے اور دوسرا برج دلو جو بادی مثبت ہے۔ ایک دن میں آٹھ دقیقے رفتار سے چلتا ہے اور ایک برج کو اڑھائی سال اور بارہ برجوں کا دورہ تقریباً 30 سال میں ختم کرتا ہے۔ زحل مرد مخنث، نحس اکبر، سیاہ رنگ، مزاج سرد خشک، بادی منقلب ہے اور فلک ہفتم کا مالک ہے، قد دراز، سیاہ رنگ، نام کم عقل اور ایسے لوگوں سے نسبت رکھتا ہے جو مرض رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ منحوس ترین ستارہ مانا جاتا ہے اور اس کی ساڑھ ستی سے کائنات کا ہر شخص متاثر ہوتا ہے۔ اس وقت برج سنبلہ، برج میزان اور برج عقرب ساڑھ ستی کے شکار ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں نیک حالت میں ہو تو انصاف، ثابت قدمی، عروج، اختیارات، منصب و مرتبہ لاتا ہے۔ اگر یہ نحس اور جسمانی حالت ناگفتہ ہو جاتی ہے اور یہ زندہ در گور کر دیتا ہے اور غموں و پریشانیوں کے انبار لا دیتا ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں ایک یا دو دفعہ منحوس ترین ساڑھ ستی کا شکار ہوتا ہے اور بعض اوقات اڑھائیہ سالہ نحوست کا بھی شکار ہو جاتا ہے۔ جسے علم نجوم میں ڈھایہ کہتے ہیں۔ ستارہ زحل کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ اچھائی و برائی اور عروج و زوال۔ کیونکہ یہ سیاست پر حاکم ہوتے ہیں۔ تخت پر بھی لاتا ہے اور الٹا تختے پر بھی لٹکاتا ہے۔ اس کی تازہ مثال جنرل پرویز مشرف صاحب کی ہے۔ نحوست زحل نے ان کو ایوانِ اقتدار سے رخصت کروا دیا۔ ستارہ زحل کی نحوست نے بڑے بڑے سیاست دانوں کو اعلیٰ اقتدار سے رخصت کر کے گھر بٹھا دیا۔ اس لیے ستارہ زحل کی نحوست سے بچنے کے لیے شرف زحل تقریباً 30 سال کے بعد آ رہا ہے۔ وہ شخص خوش نصیب ہوگا جو اس مبارک موقع پر زحل کے شرف سے فائدہ حاصل کرے گا۔ کیونکہ یہ انسان کی زندگی میں کسی نصیب والے شخص کو ایک سے دو دفعہ شرف زحل حاصل ہوتا ہے۔ اس مبارک وقت کو ضائع کرنا اپنی قسمت کو لات مارنے کے برابر ہے۔ کیونکہ ایسے سعد اوقات روز روز تو آتے نہیں ہیں۔ جو لوگ زندگی میں کامیابی چاہتے ہیں تو ان لوگوں کو یہ وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ آج کی محفل میں لوح شرف زحل پیش کر رہا ہوں۔ جس کے فوائد یہ ہیں کہ جو شخص طویل عرصہ سے نحوست متاثر ہر طرح کی کر رہی ہو تو ان سے بچ جائے گا اور بیماریاں تنگ کر رہی ہوں اور علاج بھی کوئی فائدہ مند ثابت نہیں ہوتا ہے تو یہ اس کے علاج کے لیے مؤثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے یہ مؤثر ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جن کے حالات ساڑھ ستی کے عرصے (ساڑھے سات سال) سے زیادہ وقت تک خراب رہتے ہوں یا جن پر زحل کی نحس دشا چل رہی ہو، ان کے لیے یہ لوح مبارک موثر ہے۔ عمارتوں کو طویل عرصہ تک قائم و دائم رکھنے کے لیے بھی یہ مفید ہے۔ یہ لوح خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی موثر ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ یعنی عملیات، نجوم، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور تسخیر الارواح اور ایسے دیگر تمام علوم کے متعلق لوگوں کے لیے یہ لوح ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافے کا باعث بنے گی اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں۔ ان کو بھی یہ لوح فائدہ مند ثابت ہوگی۔ جن لوگوں کو جادو ٹونے، سحر، آسیب اور بد نظر کے اثرات ہوں ان کو اس لوح مبارک سے فیض اٹھانا چاہیے جو انعامی دنیا میں مسلسل ناکام ہوں یہ لوگ بھی بنوائیں تاکہ حصول انعام میں رکاوٹ دور ہو۔ اگر شادی، روزگار، کاروبار، بیرونِ ملک سفر، قرضہ، جائیداد کے حصول کے علاوہ تمام ایسے لوگ جن کے مسائل کا حل نہ نکلتا ہو اور ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کو اس لوح سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔ لوح شرف زحل کو پورے لوازمات کے ساتھ شرف زحل میں تیار کریں یا کروائیں۔ اناڑی اور نا تجربہ کار عامل سے ہرگز نہ تیار کروائیں اور اس لوح مبارکہ کو کامل عامل ہی تیار کریں تاکہ مکمل فائدہ حاصل ہو سکے اور اجازت بھی حاصل کر لیں۔ لوح شرف زحل مندرجہ ذیل ہے اور طلسم پشت پر لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جبرائیل

وکیل رفتمائیل ریوش	مغیث روبائیل میوش	لطیف طاطائیل لیوش
باقی جبرائیل بیوش	اللہ اسرافیل ایوش	سمیع امواکیل سیوش
دائم دردائیل دیوش	حاکم تنکافیل حیوش	قادر عطرائیل قیوش

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

یا فتاح
یا رزاق

ع ۱۱۱ ۱ ۱۱۰۱۱ ۱۱ ۶۶۶۶ ہ

۹۹۹ ۱۱ ۱۲۸
ھــــــــنفـفـلـو

کسـفـیـائیـــل

میمون سیاف السحابی

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Scanned with CamScanner

چال نقش		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥		
زدنی	رب	علماً
علماً	زدنی	رب
رب	علماً	زدنی

تسدیس شمس مریخ 8 اس سعد وقت کی ابتداء 27 ستمبر 21 بجکر 17 منٹ، تکمیل نظر 30 ستمبر 11 بجکر 43 منٹ اور خاتمہ نظر 3 اکتوبر 1 بجکر 13 منٹ پر ہوگا۔ ترقی، نام وری کے لیے قرآنی آیت نصر من اللہ و فتح قریب کا نقش لکھ کر بازو پر یا گلے میں پہنیں۔ ساری زندگی فیض پائیں گے۔ نقش مشک، زعفران، عرق گلاب سے تحریر کریں۔

۷۸۶		
۱ ۱۰۸	۸ ۸۷۰	۳ ۳۲۴
۵ ۵۴۰	نصر من اللہ وفتح قریب	۷ ۷۶۲
۶ ۶۵۴	۴ ۴۳۲	۲ ۲۱۶

تسدیس عطارد مریخ 8 اس سعد وقت کی ابتداء 28 ستمبر 16 بجکر 18 منٹ، تکمیل نظر 29 ستمبر 12 بجکر 27 منٹ اور خاتمہ نظر 30 ستمبر 8 بجکر 48 منٹ پر ہوگا۔ مرد و زن، دوستوں میں الفت قائم کرنے کے لیے مؤثر وقت ہے۔ سورۃ یوسف کے دو خالی البطن نقش لکھ کر ایک درخت انار یا کسی پھلدار درخت سے باندھیں۔ دوسرا بازو پر یا پاس رکھیں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

قران زہرہ زحل 8 اس سعد وقت کی ابتداء 29 ستمبر 7 بجکر 25 منٹ پر، تکمیل نظر 30 ستمبر 4 بجکر 47 منٹ اور خاتمہ نظر یکم اکتوبر 2 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت کاروباری وسائل بڑھانے، کشادگی کاموں کے لیے دعائیں اور سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھ سکتے ہیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

لکی جیم سٹون ادارہ سے تحفۃ و ھدیۃ منگوائیں

ادارہ آئینہ قسمت سے اب تک لاکھوں قارئین وعقیدت مند قدرتی جواہرات کے تحائف سے فیض پا چکے ہیں

دائیں ہاتھ میں نگینہ پہننا سنت نبویؐ اور طریق اولیاء میں سے ہے۔ تاریخ اور دیگر کتب میں آیا ہے کہ یاقوت پتھر کے پہاڑ نے سب سے پہلے امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کی گواہی دی تھی۔ حاملہ عورت کے باندھنے سے اسقاط حمل کا ڈر نہیں رہتا، درد دور کرتا ہے، پانی میں غرقابی اور بجلی کے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے، شیخ محمد بن بابویہ علیہ الرحمہ کتاب ثواب الاعمال میں سرکار دو عالم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یاقوت کی انگوٹھی پہننا مسنون ہے۔ اسی طرح امام علی بن موسیٰ رضا کا ارشاد گرامی ہے کہ ہر مومن کے لیے یاقوت کی انگوٹھی پہننا بہتر سمجھتا ہوں۔ معصومؑ کی خدمت میں ایک مرد مومن نے حاضر ہو کر عرض کی مولا کس قسم کا نگینہ انگوٹھی میں لگاؤں ارشاد ہوا کہ تو عقیق سرخ، عقیق زرد، عقیق سفید سے کیوں غافل ہے۔ تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ ان تینوں کے پہاڑ بہشت میں ہیں۔ (1) عقیق سرخ کا پہاڑ قصر جناب رسول خدا پر سایہ فگن ہے۔ (2) عقیق زرد کا پہاڑ قصر جناب سیدہ فاطمۃ الزہراؑ پر سایہ فگن ہے۔ (3) عقیق سفید کا پہاڑ قصر امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ پر سایہ فگن ہے۔ یہ تینوں قصر ایک ہی جگہ ہیں اور ان تینوں پہاڑوں کے نیچے نہریں ہیں جن کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا، شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ یہ تینوں نہریں کوثر سے نکلی ہیں اور ایک ہی جگہ گرتی ہیں۔ ان کا پانی آل محمدؐ کے کمالات اور فضائل کو برحق ماننے والوں کو ملے گا، منافقوں کو نہیں۔ یہ تینوں پہاڑ ہر وقت خدائے تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس اور تحمید میں رہتے ہیں۔ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کو فیروزہ بہت پسند تھا۔ سرکار دو عالم محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس شخص کے ہاتھ میں عقیق اور فیروزہ کی انگشتریاں ہوتی ہیں اور وہ رب جلیل کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو خالق عالم اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے اور اس کو مایوس نہیں کرتا۔ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص فیروزہ کی انگشتری پہنے گا محتاج نہیں رہے گا۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ نگینہ رنج وغم کو دور کرتا ہے اور آنے والی مصیبت کو اپنے اوپر لیتا لے لیتا ہے۔ یہ پتھر بہت کم نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے، امراض دل مثلاً خفقان، اختلاج وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔ پہننے والے کے دل میں محبت وملنساری پیدا کرتا ہے۔ دل میں رحم اور ہمدردی بھی پیدا کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو ضرور اس پتھر کو پہننا چاہیے۔ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کا ارشاد ہے کہ فیروزہ مکروہات مومن ومومنہ کو دفع کرتا ہے۔ قلب کو عبادت کی طرف راغب کرتا ہے اور میں اس مومن کو دوست رکھتا ہوں جس کے ہاتھ میں انگشتری ہو۔ حسن ابن علی ابن مہران سے منقول ہے کہ وہ امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں گئے اور حضرت کی انگشت مبارک میں ایک انگوٹھی دیکھی اس میں فیروزے کا نگینہ جڑا ہوا تھا اور اس نگینہ پر للہ الملک کا نقش کندہ تھا۔ میری نظر بار بار اس نگینہ کی طرف اٹھ رہی تھی۔ آنجنابؑ نے ارشاد فرمایا کیا دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ امیر المومنینؑ کی انگوٹھی فیروزے کی تھی اور اس پر اسی طرح کا نقش کندہ تھا۔ امامؑ نے ارشاد فرمایا تم اس انگوٹھی کو پہچانتے ہو۔ میں نے عرض کی نہیں مولا۔ امامؑ نے ارشاد فرمایا یہ جو انگوٹھی تم میرے ہاتھ میں دیکھ رہے ہو وہی انگوٹھی ہے جو امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کے دست مبارک کی انگلی میں تھی اور اس نگینہ کو حضرت جبرائیل سرکار دو عالمؐ کے لیے بہشت سے تحفتاً لائے تھے اور آنحضرتؐ نے یہ انگوٹھی علیؑ کو عطا فرما دی یہاں تک کہ یہ ہماری میراث بن گئی اور درجہ بدرجہ ہم تک پہنچی ہے۔ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ در نجف کو جو شخص ہاتھ میں پہنے تو خداوند کریم ہر اس نگاہ کے بدلے جو اس پتھر پر پڑتی ہے زیارت اور عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ یہ نگینہ بڑا قیمتی ہوتا ہے لیکن خالق دو عالم نے اس کو نجف اشرف میں پیدا کر کے ہر خاص وعام کے لیے وقف کر دیا۔ معتبر روایت میں پایا جاتا ہے کہ در نجف کی انگوٹھی خالق دو عالم نے اپنے پیارے بندے امیر المومنین حضرت علیؑ کو تحفے کے طور پر بذریعہ جبرائیل امین عطا فرمائی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی عظمت کے برابر کوئی اور پتھر نہیں ہے۔

لکی جیم سٹون منگوانے کے لیے ادارہ سے رابطہ کریں

Ph: 042-35752277 , Mob: 0300-9483758

پیدائشی زائچہ سے منجم شاہ زنجانی سے اپنا لکی جیم سٹون بھی تجویز کروائیں اور ادارہ سے ہدیہ منگوا سکتے ہیں

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ ستمبر 2011ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2011ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف با ادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبْدَال يَا اَوْتَاد يَا قُطْب يَا غَوْث اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَ صْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری								تیسری							چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث شمس مشتری: اس سعد نظر کی ابتداء 2 ستمبر 8 بجکر 27 منٹ پر، مکمل نظر 3 ستمبر 8 بجکر 58 منٹ اور خاتمہ نظر 4 ستمبر 9 بجکر 23 منٹ پر ہو گا۔ برائے ترقی دولت، حصول انعامات، نام آوری، نزدیکی حکام، افسران و با اثر افراد کے لیے سورۃ یوسف روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کی جاسکتی ہے۔ خالی البطن نقش زعفران مشک سے لکھ کر با پرہیز پاس رکھیں۔ دوسرا پھلدار درخت سے ساعت مشتری میں باندھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۳	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس زہرہ مریخ: اس سعد نظر کی ابتداء 9 ستمبر 18 بجکر 27 منٹ، مکمل نظر 11 ستمبر 9 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 13 ستمبر صفر بجکر 5 منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین، دوستوں میں الفت پیدا کرنے کے لیے 9 آیات، الفت قرآنی کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ پلانا ممکن نہ ہو تو پھلدار درخت سے ساعت زہرہ میں دعا کر کے باندھیں۔

۷۸۶		
۱۸۱۱	۱۴۴۹۵	۵۴۳۳
۹۰۵۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۶۸۴
۱۰۸۷۳	۷۲۴۴	۳۶۲۲

تثلیث عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 14 ستمبر 17 بجکر 48 منٹ، مکمل نظر 15 ستمبر 6 بجکر 41 منٹ اور خاتمہ نظر 15 ستمبر 9 بجکر 27 منٹ پر ہو گا۔ ترقی علوم کے لیے سورۃ طٰہٰ کی آیت کا نقش ساعت عطارد میں لکھ کر با پرہیز پہنیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo		
زدنی	رب	علماً
علماً	زدنی	رب
رب	علماً	زدنی

قران شمس عطارد: اس سعد وقت کی ابتداء 27 ستمبر 19 بجکر 52 منٹ، مکمل نظر 29 ستمبر 1 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 30 ستمبر 7 بجکر 23 منٹ پر ہوگا۔ طلبہ، اساتذہ یا پرائز بانڈ کے نمبرز نکالنے والے دوست یا اکاؤنٹ، کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والے اپنی ذہنی اہلیت کو بڑھانے کے لیے اسمائے عظائم کا نقش بنا کر با پرہیز پاس رکھیں تو آپ کی علمی و تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔ والدین بچوں کے گلے میں بھی پہنا سکتے ہیں۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

Scanned with CamScanner